کتاب

مفتاح الطب

جسکے ذریعہ

اپنا علاج آپ کر لیجیے

مؤلفہ جناب حکیم سید ہادی علی صاحب عرف حکیم بڑے صاحب (ساکن گنگا کھیڑی)

شاگرد جناب حاجی حکیم عبدالعزیز صاحب لکھنوی مرحوم

(باہتمام احقر العباد محمد جواد مالک و مہتمم مطبع سنہ ۱۹۲۶ء)

نظامی پریس وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ میں چھپی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علی محمدؐ و آل محمد عرصہ سے یہ ارادہ تھا کہ ایک مفید رسالہ علم طب میں بہ پابندی اصول حکیم ناسلیس ؒ میں فرقہ محتالہ کے تحریر کروں الحمد اللہ یہ قصد عرصہ چالیس سال میں پورا ہوا ترتیب اس کتاب کی نئی اور قریب الفہم ہے۔

مفتاح الطب اس کا نام ہے۔ مولف کتاب ہذا حکیم سید ہادی علی ابن جناب حکیم سید مہدی علی صاحب قبلہ مرحوم میراں پوری ضلع مظفر نگر ۱۳۴۵ ہجری میں تمام ہوئی۔

انسان کے ترکیبی اجزا کیا ہیں

پیدائش انسان کی عناصر سے ہے اور وہ چار ہیں ایک مٹی دوسرے پانی تیسرے ہوا چوتھے گرمی سورج کی جو بظاہر دکھائی نہیں دیتی دوسرے مادوں میں پوشیدہ ہے

اُنکی ترکیب سے اجسام پیدا ہوتے ہیں یہ دو طرح سے ثابت ہوتا ہے - بگاڑ کر یا ترکیبی صورت کو سمجھا دیں - بگاڑ کر دکھانا اگر کسی جسم کو جلا ڈالیں اپنے عناصر میں تبدیل ہو جاتا ہے - ہوا پانی اُڑ جاتے ہیں اور فقط مٹی راکھ کیصورت میں باقی رہ جاتی ہے - ترکیبی حالت کو بیان کریں نباتات انسان کی غذا ہیں اور وہ زمین سے اُگتے ہیں ہوا پانی سے غذا لیکر دھوپ سے بڑھتے ہیں اور جب جڑ بیج یا پھل کیصورت اختیار کرتے ہیں انسان اُن کو کھا کر اپنی غذا بناتے ہیں یہ غذا جب مونھ میں داخل ہوتی ہے دانت چباتے ہیں زبان تھوک میں سانتی ہے وہاں سے معدہ میں جاتی ہے اسکی رطوبت کے ساتھ گل کر پیچ کیصورت اختیار کرتی ہے یہ عرق جگر میں پہنچکر خون بنجاتا ہے یہ خون بیضوں تک پہنچکر منی سے تبدیل ہوتا ہے جب منی بذریعہ مجامعت کے رحم تک پہنچتی ہے بعض وقت انسانی شکل اختیار کرتی ہے پس ثابت ہوا مٹی پانی ہوا نباتات کی غذا ہیں اور نباتات انسان کی غذا ہیں عناصر نباتات کے ذریعہ مادہ انسانی بنجاتے ہیں اور زندگی پیدا ہو جاتی ہے -

ترکیب جسمانی حصہ اول

زندگی کیا چیز ہے

زندگانی کا وجود جداگانہ ہے ہاں اُس کا پایا جانا رحم مادر میں جسم کے ساتھ ہوتا ہے زندگی کا مطلب یہ ہے کہ ایسا ارادہ ہم میں ہے جسکی طاقت سے کسی کام کرنے کا قصد کرتے ہیں یا کر سکتے ہیں اپنے فعل پر اختیار رکھنا جسطرف جانا چاہیں جاویں جس حالت کو چھوڑنا چاہیں ترک کر سکتے ہیں چیزوں کے تعلقات کو سمجھتے ہیں جو کچھ دیکھتے اور سنتے ہیں اُن سے آگاہی اور

اُس کے مطلب کو بیان کرتے ہیں اخلاقی حالت جیسے نیک بد میں تمیز کرتے ہیں بات سی بات پیدا کرتے ہیں۔ غرضکہ دنیا میں سب سے زائد یقین جس چیز کا ہے وہ اپنی ہستی کا وہ سمجھتا ہے کہ میں ہوں۔ انسان کی ہستی جسم و روح سے مرکب ہے ایک کا بغیر دوسرے کے قائم رہنا مشکل ہے ان دونوں میں شدت کا تعلق ہے اگر جسم کو تکلیف ہو عقل و حافظہ میں فطور پیدا ہوتا ہے۔ اگر روح کو ایذا ہو بھوک پیاس نیند ندارد ہوتی ہے اس علاقہ کی دوسری مثال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کھٹی چیز سامنے کھاوے تو دیکھنے والے کے مونھ میں پانی بھر آتا ہے۔

زندگی پیدا ہونیکے لئے تری اور گرمی مخصوص ہیں یہ کام اسطرح سرانجام پایا ہے جب کوئی چیز سڑ جاتی ہے کیڑے پڑ جاتے ہیں چیز سڑ کر لیدار رطوبت پیدا ہوتی ہے تاکہ طرح بطرح کی شکل اختیار کر سکے اس لیدار رطوبت سے بذریعہ گرمی کے گول یا بیضاوی دانے بلبلوں کے اکٹھا ہونے سے بنجاتے ہیں اور اُنپر جھلی منڈھی ہوتی ہے یہ اس طرح بڑھتے ہیں کہ دانا لمبا ہونا شروع ہوتا ہے پھر اس کے درمیانی حصہ پر خفیف تنگی آخر کار سکڑ کر دو حصوں میں تقسیم ہوتا ہے اسی طرح تقسیم در تقسیم جاری ہوتی ہے پہلے یہ دانے الگ الگ پھر آپسمیں جڑ جاتے ہیں اور درمیان کی دیوار جذب ہو جاتی ہے مقدار بڑھنی شروع ہوتی ہے۔ یہی صورت انسان کے پیدائش کی ہے۔ پیدائش انسان کی مرد عورت کے ملاپ سے ہے مرد کے پاس انسانوں کا بیج ہے اور عورت کے پاس اس بیج کے پرورش کی زمین ہے۔ حمل رہنے میں عورت کا ارادہ یا مرضی لازمی نہیں ہے۔

صرف ایک کی منی سے حمل رہ نہیں سکتا جس طرح خاکی انڈے سے بچہ پیدا نہیں ہوتا۔

مدت حمل چالیس ہفتہ اختتام حیض سے ایک ہفتہ کے اندر شمار کرنا چاہئے۔ جب مرد عورت کی منی رحم میں ملتی ہے اُسمیں بہت سی تبدیلیاں ہوتی ہیں رحم کی گرمی سے سٹر کر بلبلے پیدا ہوتے ہیں جسطرح لعاب دار چیز کے پکانیسے اُٹھتے ہیں یہ بلبلے اکٹھا ہو کر ایک کشادہ جگہ بناتے ہیں اس جگہ کے اندر جاندار مادہ رہتا ہے چونکہ رحم گول ہے یہ جھلی بھی گول ہوتی ہے جسطرح کچّا انڈا مرغی کا دیتی ہے دو ہفتہ تک یہی حالت رہتی ہے پھر یہ جھلّی رحم کی دیوار سے کسی جگہ چمٹ جاتی ہے اور مقدار بڑھنی شروع ہوتی ہے چالیس روز میں انسانی خط و خال بنجاتے ہیں۔ صرف ہڈیاں بھیجہ حرام مغز رگیں پٹھے منی سے تیار ہوتے ہیں باقی اعضا خون طور سے بنتے ہیں۔ چار ماہ بعد تفرقہ نر و مادہ میں ظاہر ہوتا ہے پانچویں مہینے بال ناخن پیدا ہوتے ہیں اور بچہ حرکت کرنے لگتا ہے چھٹے مہینے پلکیں معلوم ہوتی ہیں۔ اختلاف شکلو نکا توجّہ ہوا خاصیت مقام اور سایہ سے پیدا ہوتا ہے۔

زندگی ختم کسطرح ہوتی ہے

زندگی تبدیلی کی ایک حالت ہے جسمیں مادہ ہر دم متغیر ہوتا رہتا ہے سب جاندار نکے جسم نیا مادہ حاصل ہونیسے بڑھجاتے ہیں پھر اس مادہ میں تحلیل پیدا ہوتی ہے اور نیا مادہ اس کا بدلہ بنجاتا ہے چونکہ متواتر کچھ نہ کچھ نکلتا رہتا ہے اور نیا مادہ جو حاصل ہوتا ہے وہ بقدر نہیں ہوتا ہے اسلئے ایک مدت کے بعد جسم گھٹنے لگتا ہے۔ ماسوا اس کے مادہ حیات تحلیل عالم سے فنا ہوتا جاتا ہے اسی کا نام موت ہے یہ ایک طبعی صورت ہے۔

زندگی کی شکل کیا ہے

زندگی مشابہ سورج کی جوت کے ہے اس کا پتہ آنکھ کی روشنی سے ملتا ہے وہ بھی ایک شعاع ہے اِسی لئے انسان اندھیرے سے گھبراتا ہے۔

زندگی کا قیام کہاں ہے

زندگی کے جائے قیام کے متعلق اسی قدر کہہ سکتے ہیں کہ چھونکی قوت جسم انسان میں آخری منزل ہے جسکے آگے ہستی چھپی ہوئی ہے چھونکی عجیب قوت ہمکو ملی ہے ہم صرف انکا ڈھانچہ دیکھتے ہیں ہستی نظر نہیں آتی ہے۔ طبعی زندگی ایک سوبیس سال تک ہے۔

اس بیان کے پڑھنے سے یہ معلوم ہوگیا کہ انسان کسطرح پیدا ہوتا ہے لہذا جسم انسان میں کیا کیا چیزیں ہیں انکو بیان کرتے ہیں جس علم میں ایسا بیان ہو اسکو علم تشریح کہتے ہیں۔ اس علم میں جسم انسان کا کچا چٹھا ہے۔

جسم کے ہر حصہ میں ایک سخت چیز کے ٹکڑے دکھائی دیتے ہیں جنکو ہڈیاں کہتے ہیں لہذا بیان ہڈیوں کا کیا جاتا ہے۔ انسان کے جسم میں ہڈیاں اس غرض سے بنائی گئی ہیں تاکہ گوشت دار حصہ کو سنبھالے رہیں۔

ہڈیوں کا بیان

کھوپری گول ہے اس لئے آٹھ محراب دار ہڈیوں سے اسکی بناوٹ ہے ان ہڈیوں کے

کنارے آپسمیں خوب وصل ہیں کھوپری کے اندر بھیجہ رکھا ہے ۔ چہرہ چودہ ہڈیوں سے بنا ہے انمیں صرف ایک یعنی نیچے کا جبڑا حرکت کر سکتا ہے یہ بذریعہ چول کے کھوپری کی ہڈیوں سے جڑا ہے ریڑھ کی ہڈیاں گردن سے لیکر چوتڑ تک ختم ہوتی ہیں یہ عدد میں تینتیس ۳۳ ہیں آپسمیں جڑی ہوئی ہیں ۔ سینہ میں چوبیس پسلیاں ہیں ہر ایک پہلو میں بارہ ہیں سامنے کیطرف چھاتی کی ہڈی سے پسلیاں ملتی ہیں دوسرا حصہ اُنکا پشت کیجانب جڑا ہے ۔

ہاتھ کے تین حصے ہیں بازو پہچہ پنجہ بازو میں ایک ہڈی ہے اور پہچہ میں دو ہتیلی میں آٹھ ہڈیاں ہیں انسے انگلیوں کا لگاؤ ہے انگلیاں عدد میں پانچ ہیں چار انگلیوں میں تین تین ہڈیاں ہیں اور انگوٹھے میں دو اسی طرح پاؤں کے بھی تین حصے ہیں ران پنڈلی قدم پنڈلی میں دو ہڈیاں ہیں اور ران میں ایک ہے قدم میں آٹھ ہڈیاں ہیں اُن سے انگلیونکا لگاؤ ہے سامنے پیڑو کی ہڈی پیچھے کولے کی ہڈیاں جہاں پر ریڑھ کی ہڈی ختم ہوتی ہے ملکر ایک گھیرہ بناتی ہیں اس کے اندر پیشاب پائخانہ کا مقام ہے ۔ آزادی کے ساتھ حرکت ہو اسلئے کچھ تو اعضا کی سیدھی ہڈیاں ہیں اور بعض میں جوڑ کا طریقہ ہے یہ جوڑ آپسمیں اسطرح ملے ہیں بعض میں گھنڈی یا کٹوری ہے اور بعض میں گرہ ہے اسلئے کچھ جوڑ بند چاروں طرف حرکت کرتے ہیں اور کچھ سیدھے خط میں ہڈیوں کے اندر گودا بھرا ہے تاکہ وہ تر رہیں ۔

دماغ بھیجے کو کہتے ہیں

اسکی شکل گری اخروٹ کیطرح ہے ۔ بھیجہ سفید رنگ کا لوتھڑا سا ہے جسمیں جابجا نشا

ریشے دکھائی دیتے ہیں جھلی سے منڈھا ہوا کھوپری کے اندر رکھا ہے۔ اگر اس لوتھڑے کو کاٹ کر دیکھیں اُس کے اندر تین خانے دکھائی دینگے بھیجہ کے آخری حصہ سے حرام مغز نکلکر ریڑھ کی ہڈی کے اندر بھرا ہے۔ دماغ اور حرام مغز کے دونوں پہلوؤں سے باریک سفید ڈوریاں نکلکر تمام جسم میں پھیلی ہیں۔ دماغ سے جو ڈوریاں نکلی ہیں وہ باریک سفید سوت کی سی ہیں انکی اندر نرم مادہ مثل چربی کے بھرا ہے اُن کو پٹھے کہتے ہیں۔ اور حرام مغز سے جو ڈوریاں نکلی ہیں اُنکی شکل دو طرح کی ہے ایک تو سفید تاگے کی سی ہیں جو اکٹھا ہو کر اُپر جھلی منڈھی ہے جھلی کے اندر باریک شریانیں جال کیطرح بچھتی ہیں اُنکو نسیں کہتے ہیں۔ دوسری ڈوریاں اسطرح کی ہیں کہ گوشت کے لمبے یا چوڑے چپٹے ٹکڑے ہیں جو علیحدہ علیحدہ ہیں اُنکے اندر سفید سوت کیطرح ڈوریاں جال کیطرح پھیلے ہیں ان ٹکڑونکا پیٹ موٹا کنارے لگاؤ دم ہیں اُپر جھلی منڈھی ہے یہ ٹکڑے اسطرح مرتب کئے گئے ہیں کہ ایک بغیر دوسرے حرکت کر سکتا ہے انکے سرے ایک ساکن دوسرے حرکت کرنیوالے عضو سے بندھے ہیں انکو عضلہ کہتے ہیں۔ دماغ کے اندر رگیں شریان میں جال کیطرح پھیلی ہیں۔ انھیں ڈوریاں کیوجہ سے ایک عضو دوسرے عضو سے علاقہ رکھتا ہے۔ دماغ اور حرام مغز کے طول میں دو ٹکڑے ہیں اگر ایک جانب کی حس و حرکت خراب ہو جاوے تو دوسری طرف محفوظ رہتا ہے۔

آنکھ کا بیان

آنکھ کی گولی چھ پردوں اور تین رطوبتوں سے مرکب ہے علاوہ ان کے اِس

گولی کے چاروں طرف سفید رنگ کا پردہ گھیرے ہے اُسکو ملتحمہ کہتے ہیں خاص گولی پر پہلا پردہ قرنیہ ہے جو شیشہ کیطرح چمکدار دکھائی دیتا ہے اُس کے بعد پردۂ عنبیہ ہے بعض میں نیلا بعض میں سیاہ بعض میں شربتی ہوتا ہے اُس پردہ کے بیچ میں سوراخ ہے جسکو آنکھ کا تل کہتے ہیں یہ تل بوقت ضرورت کے پھیلتا اور سمٹتا ہے روشنی میں سمٹتا ہے اور اندھیرے میں پھیلتا ہے اس تل کے سامنے ایک شاخ جوفدار پٹھے کی دماغ سے آئی ہے یہ راہ باریک سوئی کی نوک کے برابر ہے اس کے بعد رطوبت بیضیہ ہے پھر پردہ عنکبوتیہ ہے اس کے بعد رطوبت جلدیہ نہایت صاف شفاف کھڑی مسور کے شکل کی ہے اُس کے دھندلا ہو جانیکو موتیابند کہتے ہیں اگر اسمیں ایک رخ گڑھا پڑ جاوے نزدیک نظری ہو گی یا ایک طرف زائد اُٹھ جاوے دو نظری ہوگی یا دونوں طرف اُبھر جاوے چھوٹی چیز بڑی معلوم ہو گی یا دونوں طرف دب جاوے بڑی چیز چھوٹی معلوم ہوگی اس کے بعد رطوبت زجاجیہ ہے پھر طبقہ شبکیہ ہے اِسپر عکس چیزوں کا چھپتا ہے اور ایک لمحہ قائم رہتا ہے پھر طبقہ مشیمیہ ہے سیاہ رنگ کا جو آنکھ تل سے دکھائی دیتا ہے اس کے بعد طبقہ صلبیہ ہے تاکہ ڈھیلے کو ہڈی سے تکلیف نہ ہو۔

انسان کی نظر دانہ خشخاش کے پچاسویں حصہ تک دیکھ سکتی ہے۔ بصارت طبعی بارہ انگل کے فاصلے سے چیز اصلی حالت پر معلوم ہو۔ اگر چودھویں رات کی چاندنی میں خط پڑھ لیا جاوے نظر ٹھیک ہے

کان کا بیان

کان کی نالی ترچھی طور پر بقدر دو انگل اندر کو گئی ہے اس نالی میں گلٹیاں ہیں جنسے میل پیدا

ہوتا ہے جہاں یہ نالی ختم ہوتی ہے وہاں مکڑی کے جالے کی طرح کی جھلی منڈھی ہوئی ہے اس کے پیچھے گھونگی کی شکل کی نالی ہوتی ہے دونوں کانوں سے راہیں نکلکر گلے کے اندر کھلی ہیں۔

ناک کا بیان

ناک کے اندر دو سوراخ ہیں جنکے اندر جھلی منڈھی ہے۔ نتھنوں کے اندر چھوٹے چھوٹے بال ہیں جو سانس لیتے وقت گرد و غبار کو جانے نہیں دیتے ہیں دونوں نتھنوں کے انتہائی حصے سے ایک راہ تالو میں کھلی ہے ذرّات خوشبو بدبو ہوا کے ساتھ ملکر جھلی تک پہنچتی ہیں اور دماغ اسکو محسوس کرلیتا ہے۔

دل کا بیان

یہ ایک عضلاتی عضو بلوط کی شکل کا ہے سینہ کے اندر بائیں جانب ترچھا واقع ہے اسپر جھلی منڈھی ہے دل میں دو خانے اور دو کان ہیں یہ چاروں دیواروں کے ذریعہ الگ الگ ہیں دونوں کان اور دونوں خانوں کے درمیان سوراخ ہیں جنپر ڈھکنے لگے ہیں جو کھلتے اور بند ہوتے ہیں۔ اس کے داہنے خانے سے ایک رگ نکلکر پھیپھڑے کو گئی ہے اس کا نام شریان ریوی ہے اور ایک رگ بائیں خانے سے نکلکر شاخ در شاخ ہوکر تمام جسم میں پھیلی ہے اس کا نام شریان اوسطہ ہے اور ایک رگ بائیں کان سے نکلکر پھیپھڑہ کو گئی ہے وریدِ شریانی اس کا نام ہے قلب سے جو رگیں نکلی ہیں انکو شریان کہتے ہیں یہ رگیں حرکت کرتی ہیں جوں جوں شریان آگے بڑھتی جاتی ہیں

باریک ہوتی جاتی ہیں جائے اختتام پر انکے دھانے باریک وریدوں کے دہانیسے مِل گئے ہیں شریانوں میں خون بھرا رہتا ہے - یہ رگیں سُرخ دکھائی دیتی ہیں شریانیں پٹھوں کی بنی ہوئی نلیاں ہیں -

پھیپڑہ کا بیان

ہوا کی نالی سامنے سینہ کیطرف ہے اس نالی کے موںھ پر ایک لبلبی لگی ہے جو خیالی حرکت سے کھلتی اور بند ہوتی ہے - سانس لینے کا آلہ حلق سے شروع ہو کر سینہ کی ہڈی تک ایک نالی ہوتی ہے یہ نالی نیچے اُتر کر دو حصوں میں تقسیم ہو کر ایک اپنے دوسرے بائیں پھیپڑہ میں گئی ہے وہاں پہنچکر بیشمار شاخوں میں تقسیم ہو کر بتدریج نہایت باریک ہوتی جاتی ہے کہ آنکھوں سے دکھائی نہیں دیتی - اسکی ساخت میں اسقدر فرق ہے کہ گلے سے لیکر بڑے بڑی شاخوں تک گُریوں کے جھلّی میں آگے بڑھ کر صرف جھلّی کا خول رہجاتا ہے اُنکے اوپر مدورعضلاتی ریشے پائے جاتے ہیں - پھیپھڑا ایک گلابی رنگ کا اسفنجی گوشت ہے اس کے دو حصے ہیں پھیپھڑے کے اندر کثرت سے گوشے ہوتے ہیں تھیلی کیطرح کے جنکے اندر باریک شاخیں ہوا کی نالی سے کھلی ہیں ان گوشوں پر جھلّی منڈھی ہے اور جھلّی پر باریک شریانیں جال کیطرح بچھتی ہیں پھیپھڑا دو تہ والی جھلّی سے لپٹا ہوا ہے ایک تہ اس جھلّی کی پھیپھڑے کی سطح پر چسپاں ہے اور دوسری مڑکر سینہ کی دیوار کو اندر کیجانب استر کرتی ہیں ان دو جھلیوں کے درمیان فاصلہ بہت کم ہے یہ ہمیشہ تر رہتی ہیں -

معدہ کا بیان

حلق کھولکر دیکھنے سے دو اُبھار بادامی شکل کے دونوں پہلو پر دکھائی دیتے ہیں تالو میں ایک لمبی شئے لٹکتی ہے جسکو کوّا کہتے ہیں موںھ کے اندر زبان ہے یہ ایک عضلاتی عضو ہے اس کی سطح پر بیشمار چھوٹے چھوٹے دانے اُبھرے ہوے نظر آتے ہیں جس سے رات دن تھوک پیدا ہوتا ہے ۔ موںھ میں بتّیس ۳۲ دانت ہیں جو ساتویں مہینے کے سن میں نکلنے شروع ہوتے ہیں عموماً دو بچے کے سال بھر بعد ڈارھیں تیسرے برس کچلیاں نکلتی ہیں دودھ کے دانت عدد میں بیس ۲۰ ہوتے ہیں دانتوں کی شکل طرح طرح کی ہے کوئی چیرنے کوئی پھاڑنے کوئی کترنے کوئی پیسنے کے لئے ہیں حلق میں سینہ کیطرف ہوا کی نالی ہے اور پشت کیجانب غذا کی نالی ہے ۔ حلق سے لیکر پاخانہ کے مقام تک ایک پیچدار نالی ہے کہیں سے چوڑی کہیں سے پتلی اس کے مختلف حصّے ہیں گلے سے شروع ہوکر کوڑھی کے مقام تک پتلی نالی ہے آگے پھیلکر تھیلی کی شکل ناف تک ہے اسکو معدہ کہتے ہیں اس کے اندر بیشمار چھوٹے چھوٹے اُبھار ہیں جو معدہ کی سلوٹوں کے اندر دکھائی دیتے ہیں جنکے اندر دھانے رگوں کے کھلے ہیں ان دھانوں سے نمکین اور ترش عرق رس کر غذا کے ساتھ ملتا ہے اور اسکو گلاتا ہے غذا اسفید رنگ کی ترپیچ کیطرح ہوجاتی ہے ناف کے مقام سے یہ نالی پتلی ہونا شروع ہوجاتی ہے اسکا نام آنتیں ہیں یہ عدد چھ ہیں تین پتلی اور تین آخر کی وہیر ہیں ۔ پہلا حصہ آنت کا طول میں بارہ انگل ہے اس آنت میں دہانہ لبلبہ و پتّی نالیوں کے کھلی ہیں معدے کے

آخری حصہ میں اس آنت کے ایک ڈھکنا لگا ہے اور ایک ڈھکنا تیسری آنت کے آخر میں ہے۔ آنتوں کے اندر سفید باریک رگیں پھیلی ہیں یہ رگیں اکٹھا ہو کر اوعیہ ماسا ریقا میں کھلی ہیں آنتوں کے اندر لعاب دار جھلی ہے۔ اسمیں بیشمار ننھے ننھے دانے ہیں ان میں دہانے باریک سفید رگوں کے کھلے ہوے ہیں یہ رگیں کیلوس کو نگل جاتی ہیں۔ جب کیلوس بڑی آنتوں میں پہنچتا ہے بدبو ہو جاتا ہے چھوٹی آنتوں میں کیلوس ٹائم رہتا ہے بڑی آنتوں میں پانچ یہ بند ہوتا ہے معدہ اور آنتیں پٹھوں سے بنی ہوئی جھلیاں ہیں۔ معدے کے آخری حصہ پر جو ڈھکنا لگا ہے اُس کا کھلنا اور بند ہونا ایک خاص اصول پر ہے اگر صرف معدہ کو خالی پانی سے بھر دیں تو ڈھکنا کھلا رہتا ہے اور جب غذا پہنچتی ہے بند ہو جاتا ہے پھر ایک عرصہ کے بعد کھلتا اور بند ہوتا رہتا ہے تھوڑی تھوڑی غذا آنتوں میں بدفعات جاتی ہے ہضم کا فعل آنتوں میں مکمل ہوتا ہے۔ جاذبہ رگیں غذا کو معدے سے جذب کرتی ہیں نہ پانی کو بلکہ جذب کا فعل آنتوں سے شروع ہوتا ہے غذا کا قیام تین گھنٹہ معدہ میں اور تین گھنٹہ چھوٹی آنتوں میں اور بارہ گھنٹہ بڑی آنتوں میں رہتا ہے زیادہ پانی پینے سے رطوبت ہاضم معدہ کی ہلکی ہو جاتی ہے جب تک پانی آنتوں میں نہیں پہنچتا پیاس نہیں بجھتی ہے۔ معدہ کے ہضم کو پانی کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ ہاں خون میں پانی کی کمی کو پانی پورا کرتا ہے غذا موتھ میں داخل ہو کر ہضم ہونا شروع ہوتی ہے اور موتھ سے لیکر پاخانہ پھرنے تک چوبیس گھنٹے جسم میں غذا کا قیام رہتا ہے۔

معدہ کے اوپر ایک جھلی بطور شامیانہ کے تنی رہتی ہے اسکو ڈیافرغما کہتے ہیں۔

جگر کا بیان

جگر کلیجہ کو کہتے ہیں یہ وہیں پسلی کے اندر اور کچھ حصہ معدہ کے اوپر ہے یہ سرخ سیاہی مائل گوشت کا ٹکڑا ہے گویا خون جما ہوا ریشوں سے پٹھوں کے خالی ہے جگر کے اندر چھوٹے چھوٹے خانے ہیں یہ خانے خون سے صفرا کو جذب کرتے ہیں اور پتہ کیطرف روانہ کرتے ہیں جگر پر جھلی منڈھی ہے۔

ایک رگ پیٹھ سے نکل کر گردوں میں ہوتی ہوئی دل کے داہنی کان میں کھلی ہے در مدا جوف ہے یہ خون کے لئے خزانہ ہے اور ایک رگ پیٹ سے نکلکر تمام جسم میں منتشر ہے اس کا نام باب درید ہے یہ پرورش جسم کی کرتی ہے۔ ایک نالی جگر سے نکل کر پتہ کو گئی ہے جو رگیں جگر سے نکلی ہیں جڑ کے پاس موٹی آگے بڑھ کر پتلی ہوتی جاتی ہیں جہاں وریدیں ختم ہوتی ہیں اُنکے دھانے باریک شریانوں کے دہانوں سے مل گئے ہیں۔ جگر سے جو رگیں نکلی ہیں انمیں سیاہ خون بھرا ہے رنگ اُن کا نیلا ہے ان کو وریدیں کہتے ہیں۔ یہ ساکن ہیں۔

پتہ کا بیان

یہ ایک جھلی کی تھیلی ہے انگور کے شکل کی جگر کے نیچے واقع ہے۔ اِس سے ایک راہ نکل کر بارہ انگشت آنت میں کُھلی ہے۔

لبلبہ

اسکو بانقراس کہتے ہیں یہ ایک سفید جزبی کی شکل کے گرہونکا مجموعہ ہے جو تلی سے شروع ہو کر پہلے آنت تک ہے اس سے ایک راہ نکل کر پتّے کی نالی سے مل گئی ہے۔

اوعیّہ ماساریقا

یہ تھیلی لبلبہ کے پاس ہے ایک شاخ ورید اجوف کی اس تھیلی کے اندر آئی ہے

طحال کا بیان

یہ ایک گوشت کا لوتھڑا ہے سیاہ نیلاہٹ لئے نرم ہے حالت صحت میں ٹٹولنے سے معلوم نہیں ہوتا مسام دار ہے اس کے اندر بڑی بڑی وریدیں کثرت سے پھیلی ہیں مقام اسکا بائیں پسلی کے نیچے ہے اور جھلّی اسپر منڈھی ہے ۔

گردوں کا بیان

اس کی شکل آم کی گٹھلی کیطرح ہے ۔ زرد سرخی مائل گوشت ہے ایک داہنی ایک بائیں ریڑھ کی ہڈی کے پاس ہے انپر جھلّی منڈھی ہے گردوں کے اندر خول ہے ۔خول کے اندر باریک نالیاں پیشاب کی پھیلی ہیں یہ نالیاں خون سے پانی کو جذب

کرتی ہیں گردوں سے نالیاں نکل کر ٹیڑھی پڑی ہوئی مثانہ کے دونوں پہلو پر کھلی ہیں اُن سے پیشاب مثانہ میں آتا ہے

مثانہ کا بیان

ایک جھلی کی تھیلی ہے تکونی بشکل فندق اس کے نیچے مردوں میں مثانہ اور عورتوں میں رحم ہوتا ہے گردن مثانہ کے عضو تناسل کے جڑ میں کھلی ہے مثانہ کے موتھ پر ایک عضلہ لگا رہتا ہے عام طور سے سکڑا ہوا صرف پیشاب آنیکے وقت ڈھیلا ہو جاتا ہے گردوں میں متواتر پیشاب پیدا ہوتا رہتا ہے۔ اور گردوں سے بذریعہ نالیوں کے مثانہ میں قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے۔

بیضوں کا بیان

دو گلٹیاں ہیں بیضاوی شکل کی ایک قسم کی ڈوری کے ذریعہ فوطوں کی تھیلی میں آویزاں ہیں دونوں بیضوں سے نالیاں نکلکر عضو تناسل کی جڑ میں کھلی ہیں انمیں منی پیدا ہوتی ہے۔

عضو تناسل

یہ عضلاتی عضو گردن مثانہ سے شروع ہو کر ایک سوراخ پر ختم ہوتا ہے۔

اسکو آٹھ انگل لمبا اور دو انگل چوڑا ہونا چاہئے جڑ اسکی دو مضبوط عضلوں نسے پیڑو کی ہڈی سے بندھی ہے۔

چھاتیاں

دو گلٹیاں ہیں عورتوں میں کامل مردوں میں برائے نام ہوتی ہیں جوانی میں بڑھ جاتی ہیں اور بڑھاپے میں مرجھا جاتی ہیں۔ چھاتی کی نوک پر گول بلندی ہے۔ جسکے گرد حلقہ ہوتا ہے کنواری عورتوں میں گلابی اور منکوحہ میں بھورا اور حالت حمل میں اودے رنگ کا ہوتا ہے۔ ان کا کام دودھ پیدا کرنا ہے۔

علاوہ ان کے جن مقاموں میں گوشت بھرا ہے جیسے چڈھا بغل گردن وہاں بھی گلٹیاں ہیں ان گلٹیوں میں رگیں چکر کھا کر پھیلی ہیں یہ گلٹیاں جسم کے خراب مادہ کو جذب کرتی ہیں۔

رحم کا بیان

اسکی جگہ پیڑو میں ہے اس کے اوپر مثانہ کی تھیلی ہے نیچے آنتیں ہیں پیڑو کے نیچے ٹھیکری کا مقام ہے ملائم مثل گدی کے جسپر بعد جوان ہونیکے بال نکلتے ہیں۔ ٹھیکری کے مقام سے نیچے اُتر کر ایک چھوٹا سا اُبھار ہے یہاں لبیں ملجاتی ہیں۔ اُبھار کے نیچے ایک تکونی جگہ ہے اسمیں پیشاب کا سوراخ ہے جس سے پیشاب آتا ہے اس سوراخ

کے نیچے ایک نالی شروع ہوتی ہے اس نالی کا دہانہ باگرہ میں گول ہوتا ہے اور منکوحہ میں آڑا شگاف دکھائی دیتا ہے دہانہ کے نیچے اور پردہ ابھار ہیں کنواری عورتوں میں سوراخ پر پردہ ہلالی شکل کا ہوتا ہے اس پردہ کی دیواریں سوراخ کے پہلوؤں سے ملی ہوئی ہیں کبھی یہ پردہ اسقدر سخت ہوتا ہے کہ مشکل سے ٹوٹتا ہے اور کبھی ادنیٰ وجہ سے ٹوٹ جاتا ہے اس نالی کی لمبان آٹھ انگل ہوتی ہے اس نالی کی جڑ میں رحم کا موںھ دو تین انگل نکلا ہوا ہے باقی حصہ تھیلی کی شکل کا پیٹ کے اندر ہوتا ہے اس تھیلی کے باہر دونوں پہلو پر دو عضلے سینگ کیطرح کے نکلکر دونوں چڈھوں سے جڑی ہے ان عضلوں کے نیچے دو گول بیضہ ہوتے ہیں ان بیضوں سے نالیاں نکلکر رحم کی تھیلی میں کھلی ہیں اس راہ سے منی آتی ہے - رحم کا موںھ جن عورتوں نے بچے نہیں جنے ہیں معلوم ہوتا ہے جیسے ناک کی نوک ایک خفیف سا آڑا شگاف بمشکل دکھائی دیتا ہے اور بعد بچہ جننے کے رحم کا موںھ کھلا ہوا کنارے دبیز بے قاعدہ ہوتے ہیں بعض دفعہ اس نالی کے موںھ کی حس اسقدر تیز ہو جاتی ہے ادنیٰ حرکت سے سمٹ جاتا ہے مجامعت محال ہو جاتی ہے نئی دلھنوں میں یہ بات پائی جاتی ہے رحم ایک عضلاتی عضو ہے جسکے اندر وریدیں شریانیں جال کیطرح پھیلی ہیں ایک جھلی رحم کی نالی کی سطح کو استر کرتی ہے - رحم کا کام بچہ پیدا کرنا ہے اور حیض کا خون اسی راہ سے آتا ہے -

عمدہ رحم کی پہچان یہ ہے بوقت خواہش کے حرکت پیدا ہو اور گرم ہو بدبو نہ ہو ایسا رحم اکثر حبش کی عورتوں میں پایا جاتا ہے

حمل رہنے کی پہچان یہ ہے کہ حیض بند ہو گردن رحم کی ملائم اندر کو دبی ہوئی موںھ اُسکا بند قارورہ ہلکا نیلاہٹ لئے ہمیشہ صبح کو موںھ میں پانی بھر آوے متلی ہو موںھ رحم کا بغیر حرکت

رگ کی معلوم ہو نبض میں اُچھال ہوتی ہے قارورہ پر لگہ ابر کے سیاہی سوت کیطرح تارتار اور سطح پر روغن کے آثار نظر آویں اگر قارورہ کو چند گھنٹہ رہنے دیں تو اُسپر بلائی کیطرح پرت جم جاوے پیڑو چھونیسے سخت ٹکیہ سی معلوم ہو ہاضمہ میں فطور سینہ کا حلقہ سیاہ ہو اور انمیں درد ہو پیڑو اُبھرا ہوا گنڑی دار آنکھونکا ڈھیلا تیر تا ہوا ہو حمل کا گمان ہو سکتا ہے۔

مردوں میں طاقت تولد نوّے سال تک ہے اور عورتوں میں قبل نو سال اور بعد پچاس حمل رہ نہیں سکتا ہے۔

جلد کا بیان

اسکی دو پرتیں ہیں ایک باہر ایک اندر باہر والی تہ میں گول چھوٹے چھوٹے دانے مثل باجرہ کے ہیں ان دانوں میں پانی اور چکنائی بھری رہتی ہے یہ روغنی مادہ خون میں شامل ہو کر اُسنگ آتا ہے اور ٹھہر جاتا ہے۔ اسی کیوجہ سے اختلاف رگونکا ہوتا ہے ماسوا اس کے اسی پرت میں سوراخ اور جھرّیاں ہیں اُن میں روئیں یا بال جمتے ہیں جنکو مسام کہتے ہیں اوپر کا پرت بطور جھلّی کے صاف شفاف مثل ابرک کے ہے جیسا رنگ نیچے کا ہوتا ہے ویسا اس پرت سے معلوم ہوتا ہے یہ اوپر کا خول بھوسی کیطرح جھڑا کرتا ہے مگر نیچے کی تہ دبیز ہے جسم کے اندر ایک غلاف علاوہ جلد کے چڑھا ہوا ہے وہ غلاف نازک اور نرم ہے ہمیشہ تر رہتا ہے غرضکہ کھال کے اندر گوشت رگیں پٹھے ہڈیاں پوشیدہ ہیں کھال بطور غلاف کے چڑھی ہوئی ہے۔ جو پٹھونسے بنی ہوئی ہے اور شریانیں وریدیں جال کیطرح پھیلی ہیں۔

علم تشریح کے پڑھنے سے اعضا کی ساخت کا علم ہو گیا تو یہ سمجھنا چاہئے کہ جسم کی پرورش اور اُسکا بڑھنا حس وحرکت اور حیات کسطرح قائم ہے انکو بیان کرتے جسم میں تین ایسے اعضا ہیں جنسے یہ کل چل رہی ہے۔ کام حس وحرکت کا دماغ سے سرانجام پاتا ہے۔ اور کام حیات کا قلب سے صادر ہوتا ہے اور کام پرورش کا جگر سے سرزد ہوتا ہے۔

حس وحرکت کسطرح ہوتی ہے

یہ کام دماغ اور حرام سے انجام پاتا ہے حس یعنی خیال جسکو سمجھے یہ دو طرح کے ہے ظاہری اور باطنی۔ ظاہری دیکھنا سُننا سونگھنا چکھنا چھونا بذریعہ آنکھ کان ناک زبان جلد کے ہوتا ہے چھونیکی قوت سے تری خشکی سردی گرمی نرمی کھر کھراپن ہلکا بھاری معلوم ہوتا ہے دیکھنے کی قوت سے رنگ شکل چھوٹا بڑا سُننے کی قوت سے آواز سخت نرم خوش آئند چکھنے کی قوت سے پھیکا میٹھا کڑوا کسیلا کھٹا نمکین، تیز، چکنا۔

سونگھنے کی قوت سے خوشبو بدبو معلوم ہوتی ہے۔ یہ پانچوں قوتیں ہرکارہ ہیں حس باطنی کے لئے حس باطنی یہ قوت تین خانوں میں ہے جو بھیجہ کے اندر ہیں۔ پہلے خانہ میں یہ طاقت ہے کہ پانچوں حواس جس چیز کو معلوم کریں اُنکی شناخت اور بعد غائب ہونیکے یاد رکھنا اور تیسرے خانے میں یہ قوت ہے کہ ضرورت او غرض اُن چیزوں سے متعلق ہو اُسکو سمجھنا اور بعد غائب ہونیکے یاد رکھنا دوسرے خانہ میں یہ صفت ہے کہ پہلے اور دوسرے خانہ اثر کو ملاتی یا جدا کرتی ہے یہ کام پٹھوں سے سرانجام پاتا ہے جب کوئی چیز ظاہری حواس کے

سامنے آتی ہے تو نرم مادہ میں پٹھوں کے اندر سے حرکت موج کی طرح پیدا ہوتی ہے اور دماغ اسکو معلوم کر لیتا ہے ماسوا اس کے دماغ کے اندر جذبات خود بخود پیدا ہوتے رہتے ہیں ہر وقت انسان کی حالت یکساں رہتی نہیں ہے کبھی کچھ کبھی کچھ کبھی ہم ہنسی خوشی نظر آتے ہیں کبھی تیوری چڑھی ہوئی کبھی آنکھوں سے آنسو ٹپک رہے ہیں، کبھی دل خوش ہے سیر تماشے کی سوجھتی ہے کبھی یہ حال ہے طبیعت نڈھال ہے کسی کام پر دل نہیں لگتا ہے، غرضکہ حالت کیفیت بدلتی رہتی ہے۔ خوشی، غصہ، رنج، ڈر، غم، خجالت، یہ جذبات دماغی اثر ہیں اگر وقتاً فوقتاً نہ پیدا ہوں دماغ کند ہو جاتا ہے پہلے تین حالتیں خون کو باہر کیطرف آہستہ یا دفعتہً حرکت دیتی ہیں اور تین آخر کی آہستہ یا دفعتہً خون کو اندر کیطرف واپس کر دیتی ہیں۔ حرکت دو طرح کی ہے۔ ایک ارادی فطرتی ہو کھانا، پینا، بولنا، چلنا، یا اضطراری ہو جسطرح ہنسنا، رونا، کھانسنے، آہ سرد، چھینک، ڈکار، انگڑائی، جمائی، قے، بھوک، پیاس یہ ارادی حرکت بذریعہ عضلات سرزد ہوتی ہے۔ دوسرے قصری جو بغیر ارادہ کے ہوتی ہے انسان کے قصد و اختیار کو دخل نہیں ہے جسطرح حرکت دل کی سانس لینا، کام ہضم کا بذریعہ جگر معدہ آنتیں گردہ مثانہ کے ہوتا ہے یہ اعضا حرکت دودی کیطرح خود بخود پھیلتے اور سکڑتے ہیں یہ حرکت بذریعہ نسوں کی ہوتی ہے۔ خون کا دوران اس حرکت کا سبب ہے دل کی حرکت جس وقت ہوتی ہے تو خون اُس سے نکلکر بذریعہ باریک شریانوں کے نسوں کے اندر جاتا ہے اور پھر باہر آتا ہے جس سے نسیں خود بخود پھیلتی اور سکڑتی ہیں۔

حس و حرکت کے تعلقات اسطرح ہیں کہ جسم کے انتظام میں سلسلہ مناسب قائم رہے

جب دماغ کو حس ہوتی ہے وہ فوراً باہر کیجانب واپس آتی ہے جسطرح دیوار پر
گیند کو ماریں فوراً اپنی جگہ واپس آجاتا ہے یا جسطرح بارود پر چنگاری پڑتی ہے
اڑ جاتی ہے حس ہوتی ہے فوراً حرکت سرزد ہوتی ہے اس کے متعلق چند مثالیں بیان
کرنا ضروری ہیں۔ روشنی کی چمک سے آنکھ جھپک گئی آنکھ کے پپوٹوں نے دماغ کو خبر دی دماغ نے
حکم آیا پپوٹے بند کرلو - یا ہمنے کھانا کھایا معدہ کے پٹھوں نے دماغ کو خبر دی۔ دماغ نے حکم ملا
معدہ آنتیں جگر میں وہ حرکت پیدا ہو جاوے جس سے ہضم کا کام انجام پاوے - بھوک پیاس
معدہ آنتوں کی آواز ہے ہمکو آب و غذا پہنچاؤ - اور بولنا اسطرح ہوتا ہے کہ پھیپھڑے میں دو تھرتھرانے
والے تار ہیں جنکو انسان اپنی مرضی کے موافق ڈھیلا کر سکتا ہے اور تان لیتا ہے ہوا پھیپھڑے
سے نکلکر ان تاروں کو حرکت دیتی ہے آواز پیدا ہوتی ہے گلے اور زبان کے عضلے آواز میں تبدیلی
پیدا کرتے ہیں تالو، رخسارے اور ہونٹھ کے عضلے تلفظ کو درست کرتے ہیں ہنسی اسطرح آتی ہے کہ جسم
کے کسی حصہ کو گدگدایا دماغ سے حکم ملا جبڑے کے عضلے پھیل جاؤ خواہ مخواہ صورت ہنسی کی بنجاویگی
یا کسی کو مارا دماغ سے حکم آیا چہرے کے عضلے سکڑ جاویں صورت رونیکی ظاہر ہوگی۔

جمائی، آہ سرد بھرنا اس حالت میں سانس زور سے اندر جاتی ہے اور ہچکی، قے، کھانسی
چھینکیں، سانس زور سے باہر آتی ہے - یا چلنا پھرنا جسمونکو کئی طرح حرکت ہوتی ہے یا عضو
کھچاؤ کے سمت آتا ہے یا کھچاؤ کے سمت نہیں آتا بلکہ پھیل جاتا ہے مثلاً ہم ہاتھ موڑنیکا
قصد کرتے ہیں بازو کے بالائی پٹھے سمٹتے اور نیچے کے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

یہ پٹھے علیحدہ علیحدہ کام کے لئے بنائے گئے ہیں تاکہ حکم کی تعمیل میں غلطی نہ ہو۔

حیات کسطرح قائم ہے

زندگی کے قیام کیصورت یہ ہے کہ گرمی پیدا ہو یہ کام دل اور پھیپھڑے سے سرانجام پاتا ہے ۔ ہوا نتھنوں سے داخل ہو کر پھیپھڑہ میں بذریعہ نالیوں کے پھیل جاتی ہے جب پھیپھڑے کے گوشوں تک پہنچی ہے اسطرف ہوا ہوتی ہے اور گوشوں پر شریانیں بیچ میں جھلی ہے ہوا جھلی سے چھن کر خون کے ساتھ ملتی ہے اشتعال پیدا ہوتا ہے خون گرم ہو جاتا ہے کثیف ہوا کے جزا سانس کے ہمراہ ناک سے باہر نکل جاتے ہیں ۔ اور خون لطیف ہوا کے ساتھ بذریعہ ورید شریانی کے جب دل میں پہنچتی ہے وہاں سے بذریعہ شریانوں کے سارے جسم میں تقسیم ہوتے ہیں جس وریدی خون سے مرتب ہو چکی ہے اُسپر یہ خون کھگل کرتا ہے اور ہوا اُسکو خشک کر دیتی ہے اور مضبوطی پیدا ہو جاتی ہے شریانوں کا خون بقدر ضرورت خرچ ہو کر جو باقی بچتا ہے باریک وریدوں کے دہانے اسکو لے لیتے ہیں ۔ دل کی حرکت یعنی اُسکا پھیلنا اور سمٹنا دل کی نسوں کے پھیلنے اور سکڑنے سے پیدا ہوتا ہے ان دو حرکتوں کے درمیان ٹھہراؤ ایک لمحہ کا ہوتا ہے دونوں کان ایک وقت میں پھیلتے اور دونوں خانے ایک وقت میں سمٹتے ہیں جب دونوں کان پھیلتے ہیں تو داہنے کان میں کثیف خون ورید اجوف سے بدفعات آتا ہے اور بائیں کان میں خون پھیپھڑے سے بذریعہ ورید شریانی کے آتا ہے اور جب دونوں خانے سکڑتے ہیں تو داہنے خانے سے خون پھیپھڑے میں بذریعہ شریان ریہ کے صاف ہونیکے لئے جاتا ہے اور بائیں خانے سے خون بذریعہ شریان اورطہ کے موجی حرکت کے ساتھ تمام جسم

میں منتشر ہوتا ہے اسطرح دوران خون کا عمل میں آتا ہے جس سے گرمی پیدا ہوتی ہے اور حس و حرکت حاصل ہوتی ہے۔

پرورش جسمونکی کسطرح ہوتی ہے

یہ کام جگر سے سرانجام پاتا ہے۔ غذا جب مونھ میں داخل ہوتی ہے اُسکی رطوبت ہاضمہ کے ساتھ گل کر پیچ کی شکل اختیار کرتی ہے۔ اس سُفید عرق کو کیلوس کہتے ہیں جب یہ تیار ہو چکا تو پہلے آنت کا ڈھکنہ کھل جاتا ہے اور یہ عرق آنتوں میں چلا جاتا ہے آنتوں سے بذریعہ باریک سفید رگوں کے جذب ہوکر اوعیہ ماسارِیقا میں جاتا ہے اِس تھیلی سے بذریعہ وریدوں کے جذب ہوکر جگر میں جاتا ہے جگر سُرخ سیاہی مائل گوشت کا ٹکڑا ہے جو دم بدم پھیلتا اور سکڑتا ہے یہ عرق جگر میں تیز ہوتا ہے اور سُرخ رنگ اختیار کرتا ہے پھر یہ خون بذریعہ باب ورید کے باریک وریدوں تک پہنچتا ہے اُن سے رس کر چھوٹے چھوٹے اجزا میں جم جاتا ہے جسطرح دیوار میں اینٹیں چُنی جاتی ہیں یہ مرمت اُس جگہ کی ہوتی ہے جو حصہ بوجہ حرکت کے گھِس جاتا ہے پھر تروتازہ اور تندرست ہو جاتا ہے۔ اور ورید اجوف سے خون گردوں میں ہوتا ہوا صاف ہونیکے لئے بدفعات قلب کے داہنے کان میں جاتا ہے تو گردے اُس سے پانی اور خراب مادہ کو جذب کر لیتے ہیں اور مثانہ کیطرف روانہ کرتے ہیں جگر کے کام کی تکمیل بذریعہ معدہ امعا طحال لبلبہ گردہ مثانہ جلد کے ہوتی ہے پرورش کا کام سب سے زائد ضروری ہے اگر چند روز غذا نملے خون کی پیدائش موقوف ہو جاتی ہے اور جسم میں حس و حرکت اور گرمی باقی نہیں

رہتی ہے بلکہ مرجاتی ہیں۔

طحال کا کام یہ ہے کہ خون کی غلاظتوں اور کثافتوں کو جگر سے بذریعہ وریدوں کے جذب کرتا ہے۔

لبلبہ اور پتہ کا فعل یہ ہے لبلبہ کی رطوبت آنت میں پہنچکر غذا کے تعفن پکنے کو دفع کرتی ہے اور صفرا غذا کے ساتھ ملکر چکنائی کو حل کرتا ہے اور شراہند کو زائل کرتا ہے۔

خون کو دیکھنے سے اسمیں سُرخ سفید سیاہ ذرات دکھائی دیتے ہیں اور ایک زرد عرق معلوم ہوتا ہے۔ سرخ ذرات خون ہیں۔ سیاہ سودا۔ سفید بلغم اور زرد عرق صفرا ہے چربی جو جسم میں ہے وہ کچا جما ہوا گوشت ہے اگر غذا نہ ملے تو اس کا بدلہ بنجاتی ہے اور اعضاء کی حفاظت کرتی ہے۔

افعال جو طبیعت سے سرزد ہوتے ہیں وہ یہ ہیں جو کچھ کہ ہم کھاتے ہیں لطیف اجزاء جزو بدن ہونیکے لئے روکے جاتے ہیں اور کثیف اجزاء جسم سے بذریعہ پسینہ پیشاب پاخانہ حیض منی، اور رطوبت جو جھلیوں سے نکلتی ہے خارج کر دئے جاتے ہیں۔

پسینہ جلد کے مسامات بھی جذب کا کام کرتے ہیں جلدی دوران خون کا اثر حرارت جسمانی پر ہوتا ہے اسی وجہ سے جسم کی گرمی مناسب حالت پر قائم رہتی ہے بوجہ دباؤ دوران خون کے رگیں کشادہ ہو کر ان میں خون زائد آتا ہے رگیں سنبھال نہیں سکتی ہیں اُنسے پانی رسنے لگتا ہے جلد کا کام یہ ہے کہ گرمی سردی سے دماغ کو خبردار کردے اور حرارت کو دفع کرے بعض وقت میں گردوں کے فعل کے قائم مقام ہو جاوے۔

اور پیشاب سے فاسد مادّہ خون کا دفع ہوتا ہے جب دوران خون کا زائد ہوتا ہی گُردون میں خون زائد آتا ہے بوجہ دباؤ کے رگیں اُنکی پھیل جاتی ہیں گُردے خون ہی پانی کو جذب کرکے مثانہ کی طرف روانہ کرتے ہیں جسطرح زائد پانی پینے یا ٹھنڈک لگنے سے جسم کے اندر دباؤ خون کا زائد ہو جاتا ہے اور پیشاب کی زیادتی ہو جاتی ہے۔

پاخانہ سے فضولات جسم کے دفع ہوتے ہیں جب اسکی زائد مقدار آخری آنت میں جمع ہو جاتی ہے تو آنت سنبھال نہیں سکتی ہے اس لئے پاخانہ معلوم ہوتا ہے۔ کیلوس چھوٹی آنتوں میں پہنچتا ہے تو جاذبہ رگیں پانیکو جذب کر لیتی ہیں اور دافعہ رگیں رطوبت پھینکتی رہتی ہیں اگر جاذبہ کمزور ہے دافعہ تیز اجابت نرم ہوگی ورنہ سخت ہوگی۔

رطوبت جو جھلیوں سے پیدا ہوتی ہے اور اُن جھلیوں کو تعلق ہوا خارجی سے ہے اسقدر نکلنا چاہئے کہ وہ تر رہیں یہ رطوبت خون سے نچوڑ کر حاصل ہوتی ہے

حیض بوجہ خواہش مجامعت کے رحم گرم رہتا ہے لہذا اس میں خون زائد آتا ہے مردوں میں بوجہ محنت مشقت کے تحلیل ہو جاتا ہے جب خون زائد مقدار میں جمع ہو جاتا ہے رگیں سنبھال نہیں سکتی اسلئے رحم کے جھلیوں سے رِسنے لگتا ہے۔

منی اسطرح پیدا ہوتی ہے بوجہ خواہش مجامعت کے خون ہر حصّہ جسم سے بذریعہ شریانوں کے گردوں میں پہنچتا ہے وہاں لیسدار ہو کر بیضوں میں جاتا ہے بیضے اسکو سفید بنا دیتے ہیں۔

مضمون مذکورہ بالا کے پڑھنے سے افعال اعضا کا علم ہو گیا بھلا یہ انتظام

خراب حالت پیدا ہونے سے کسطرح محفوظ رہ سکتا ہی اسکو بیان کرتے ہیں جس علم کے جاننے سے یہ کام باقاعدہ پر چلتا رہے اسکو علم حفظ صحت کہتے ہیں

بس جو چیزیں انسان کے لئے ضروری ہیں انکو اعتدال پر رکھنے سے یہ بات حاصل ہو سکتی ہے - وہ ضروری چیزیں یہ ہیں - ہوا، پانی، کھانا، جاگنا، سونا، حرکت سکون۔ ان چیزوں کیلئے فطرتی باعث ہیں ہوا کے لئے سانس، غذا کے لئے پیاس، نیند کے لئے غنودگی، سکون کے لئے ماندگی نفع یا نقصان سے خبردار ہو کر حرکت کرنا۔

اب جاننا چاہئے کہ صحت جسم کی اُس حالت کو کہتے ہیں کہ کل اعضا کی ساخت اور انکی افعال میں کسی قسم کی خرابی نہ ہو اور وہ اعضا اپنا اپنا کام باقاعدہ کریں - صحت میں خرابی آب و ہوا اور غذا سے پیدا ہوتی ہے - غذا کی ضرورت یہ ہے کہ اچھی طرح ہضم ہو کر اعضا کو بڑھا دے اور جو اعضا بوجہ حرکت کے گھس گئے ہیں اُنکی مرمت کر دیوے اور گرمی قائم رہے - اطبا نے غذا کی تین قسمیں قرار دی ہیں ہوا، سبجد، سیال پہلے ہوا جو ہر وقت کام کی چیز ہے اگر پانچ منٹ نہ ملے تو دم ہوا ہو جاوے یہ گرمی کی پیدائش میں مددگار ہے - کھلی ہوا میں چاہئے اور خوشبو لگانا چاہئے - روشنی اور دھوپ سے ہوا صاف ہوتی ہے یا موم کے جلانے سے - سرد ہوا پھیپھڑہ میں چلی جاوے ایک لحہ ناک کو بند کر کے سانس روک لیں - اگر لو چلتی ہو کپڑا پانی میں بھگو کر سر پر رکھ لیں لو کا ضرر آم کی کیری بھلبھلا کر اُسکا عرق نچوڑ کر پی لیں - دماغ زائد گرمی اور زائد سردی کو برداشت نہیں کرتا ہے -

دوسرے منجمد وہ غذا ہے، غذائیں، حیوانی چیزیں گوشت انڈے پٹھوں کی مرمت کرتی ہیں۔ گھی دودھ شکر سے گرمی پیدا ہوتی ہے۔ غلے پرورش جسم کی کرتے ہیں، چونکہ غذا کا مزاج مختلف ہے اسلئے طرح طرح کی غذاؤں کو ملانیکی ضرورت ہوتی ہے اگرچالیس دن تک غذا نہ ملے بشرطیکہ پانی ملےجاوے آدمی زندہ رہ سکتا ہے۔ چوبیس گھنٹہ میں ۱/۲۰ حصہ جسم کے وزن سے کھانا چاہئے۔ نمک سے غذا ہضم ہوتی ہے۔ گرم غذا کے ساتھ دہی کھانا چاہئے اور سرد غذا کے ہمراہ کالی مرچ کا استعمال ہو۔ اگر معمول سے زائد غذا کھالیجاوے گرم پانی پینا چاہئے۔ سٹھاس کھانیکو دل چاہے کھیر کھانا مناسب ہے۔ تازے موسمی پھل دوپہر کو کھانا چاہئے روزمرہ ایک ہی قسم کی غذا بار ہوتی ہے۔ ایک دن گوشت ایک دن سبزی فصل کی کھانا چاہئے اگر خراب یا ثقیل غذا کھانے میں آوے پپیتہ کھایا جاوے ایک غذا سے دوسری غذا تک چھ گھنٹہ کا فاصلہ ضروری ہے رات کا کھانا اتنی دیر کرکے نہ کھاویں کہ کھاتے ہی سو جاویں۔ دن کو کھاکر تھوڑی دیر آرام کریں اور رات کی غذا کے بعد ٹہلنا چاہئے۔ سویرے ناشتہ ضرور ہے دودھ جوش کرکے پینا چاہئے۔ اہل ہند زائد گوشت کھانیسے بیمار ہوجاتے ہیں۔ کیا ضرورت ہے اپنے پیٹ کو قبرستان جانوروںکا بنایا جاوے۔

تیسرے سیال یہ پانی ہے اسکو صاف ہونا چاہئے یہ غذا کے ہضم ہونیمیں مددگار ہے۔ جسم کی کثافت کو بذریعہ پیشاب پسینہ کے خارج کرتا ہے اگر خراب پانی پیا جاوے پیاز کھانی چاہئے۔ اگر سات دن تک نہ ملے آدمی زندہ رہ سکتا ہے جب پانی نہیں ملتا جوش جذبہ مثل جنون کے پیدا ہوتا ہے ڈیڑھ سیر تک رات دن میں پانی پینا چاہئے۔

برسات کا پسینہ اور لوں کی وجہ سے کپڑے ایسے ہوں کہ باہر کی گرمی جسم کے اندر سرایت نکرے اور پسینہ جذب ہوجاوے سفید ریشمی کپڑے مناسب ہیں اور جاڑوں میں ایسے کپڑے ہوں کہ اندر کی گرمی باہر نہ نکل سکے رنگین اونی کپڑے کام میں لائیں سر و سینہ گرم رہے۔

جلد سے بذریعہ مسامات کے چکنائی اور پسینہ نکلا کرتا ہے باہر کی خاک پڑکر مسامات کو بند کردیتی ہے ایک دن بیچ صابون یا بیسن ملکر نہانا بہتر ہے اگر رونگٹے نہ کھڑے ہوں تازہ پانی کام میں لاویں ورنہ نیم گرم استعمال کریں مونھ دھوکر نمک روغن دانتوں پر ملنا چاہیئے روزمرہ سرد پانی میں آنکھ تیرادیں روشنی آنکھ کی قائم رہے گی۔ آٹھ گھنٹہ سونا آٹھ گھنٹہ فکر معاش آٹھ گھنٹہ کھانا پینا ورزش سیر و تفریح میں بسر ہو۔ خوش الحان جانوروں کا بولنا سرد ہوا کا چلنا سبزہ کا لہلہانا رنگا رنگ گلوں کا کھلنا آبِ جاری کا نظر آنا، اگر کسی شخص کو دل لگی ان چیزوں کے ساتھ نہ ہو اُس شخص کا دماغ خراب ہے۔ علاج کرنا چاہیئے۔

ورزش سے اعضا کی قوت برقرار رہتی ہے بجھی ہوئی طبیعت میں تازگی پیدا ہوتی ہے اِسلئے کہ انسان جو کچھ غذا کھاتا ہے کُل تو جزوِ بدن ہو نہیں جاتی ہر ایک ہضم میں کچھ نہ کچھ باقی بچا رہتا ہے بیچاری تنہا طبیعت کیا کیا کرے آخر جمع ہوتے ہوتے بڑی مقدار جمع ہوجاتی ہے اگرچہ مسہل سے یہ غرض پوری ہوسکتی ہے مگر دستوں میں خراب مادہ کے ساتھ اچھی رطوبتیں بھی نکل جاتی ہیں جو ضعف کا باعث ہوتی ہے۔ صرف ورزش ہی ایسی چیز ہے جو جو خراب مادہ کو تحلیل کردیتی ہے روزمرّہ ورزش اسقدر کرنی چاہیئے کہ سانس پھولنی شروع ہو

اور جلد نرم ہوجاوے -

منی مہینہ میں تین چار مرتبہ بذریعہ مجامعت یا خواب سے دفع ہونا ضروری ہے خواہش مجامعت کی مردوں میں ذاتی عورتوں میں چھیڑنے سے پیدا ہوتی ہے - منی چپکدار ہوتی ہے - اور مذی لعابدار ہوتی ہے - مرد کی منی میں بوہراندی آتی ہے، اور عورتوں کی منی میں بو مشابہ گندھک کے آتی ہے - مرد کو بیس سال کے بعد، اور عورتوں کو پندرہ برس کے سن میں حکم مجامعت کا دینا چاہئے - منی بقدر چھہ ماشہ ایک مرتبہ میں دفع ہونا چاہئے قوت اساک کی آدھ گھنٹہ تک طبعی ہے - وقت مجامعت کا پچھلی شب کا عمدہ ہے - حالت مجامعت میں مرد اوپر ہو اور عورت نیچے رہے -

بحالت حمل یا حیض یا عورت یا بچہ ہو بدشکل یا بیمار ہو، مجامعت نہ کرنی چاہئے

حیض بقدر پاؤ بھر تین یوم تک بیس روز گذر کر آنا چاہئے - کپڑہ دھونے سے رنگ زائل ہوجاوے بدبو نہ ہو بلا درد و تکلیف کے آنا چاہئے - تین دن گذرنے پر دو دن تک سفید رطوبت آتی ہے ایک گھنٹہ سے کم حیض نہیں ہے -

پسینہ قریب نصف سیر کے معلوم طرح پر یا بھاپ بنکر جسم سے نکلا کرتا ہے جب ہضم اچھا ہوتا ہے بھاپ بنکر اڑا کرتا ہے جسم تر نہیں ہوتا پسینہ ترش ہوتا ہے جب کھاری ہوجاتا ہے بدبو ہوجاتا ہے -

پیشاب رات دن میں چھہ مرتبہ بقدر ایک سیر کے آنا چاہئے بو خاص گھمبہ نہیں ہوتی لیمو کے چھلکے کا رنگ ہونا چاہئے -

پاٗخانہ رات دن میں دو مرتبہ بقدر نصف مقدار غذا البتہ پاٗخانہ کے مقام میں نہ لگے
رنگ سنہرا ابلا در دسوزش ریاح کے دفع ہو۔
رطوبت جھلّیوں سے نکلتی ہے جنکو تعلق ہوا ے خارجی سے ہے اِسقدر پیدا ہو کہ
وہ اعضا صرف تر رہیں۔
نیند۔ جاگنے کی حالت میں ہر عضو کی طاقت صرف ہوتی ہے اعضا آرام کرنا چاہتے
ہیں خون کا دوران سُست ہو جاتا ہے نیند آجاتی ہے۔ اسی لئے نیند میں کپڑہ اوڑھنے کی
ضرورت ہوتی ہے۔ دماغ کی قوتیں آرام پاتی ہیں اس لئے کھانا کھانیکے بعد ہر شخص سُستی
آنکھوں کا بند ہونا محسوس کرتا ہے۔ سانس سونے والے کی کسیقدر گہری لانبی ہوتی ہے۔
گہری نیند میں خواب نہیں ہوتا ہے بدخوابی یا بَرّانا بدہضمی سے ہوتا ہے۔ نیند میں تالو
کا حصّہ ڈھیلا ہو جاتا ہے اسلئے نیند میں خرّاٹہ پیدا ہوتا ہے۔ نو بجے شب کو سونا چاہئے
اور پانچ بجے صبح کو اُٹھنا چاہئے۔ اُتر کیطرف سر کرکے سُونا مُضر ہے۔
اگر جسم میں خراب رُطوبتیں جمع ہو جاویں تو جلد میں چُبھن اور جسم میں گرانی
پیشاب پاٗخانہ میں سوزش پسینہ میں بو قارورہ کا رنگ صحت سے بدل جاوے مسہل دینا
چاہئے۔ مسہل دماغ کی بیماریوں میں اور جگر کے امراض میں نہایت مفید ہے معدہ و آنتوں
کی بیماریوں میں مضر ہے۔ سینہ کی بیماریوں میں چنداں مفید نہیں ہے اور گردوں کی
بیماریوں میں نہ فائدہ مند ہے نہ نقصان رساں۔ مسہل کے دن غذا شوربہ، چاول
دیں جب تک پیاس نہ ہو دستوں کو نہ روکنا۔ ہاں دستوں کی کثرت کے ساتھ اگر پیاس

بڑھ جاوے روک دینا چاہئے -

مسہل کا نسخہ - شیر خشت چار تولہ - مغز بادام سات دانہ - آدھ پاؤ پانی میں پیسکر چھان کر صبح کے وقت نوش کریں چار بجے تیسرے پہر کو غذا کھاویں -

بدقسمتی سے اصول حفظ صحت پر کاربند نہ ہو سکو اور کسی نہ کسی نظام جسمانی میں خرابی پیدا ہو جاوے تو جاننا چاہئے کہ بیماریاں نظام جسمانی میں کیا کیا تغیرات پیدا کرتی ہیں اس علم کو علم امراض کہتے ہیں اس علم سے حقیقت مرض کی معلوم ہوتی ہے اور ایک بیماری کو دوسری بیماری سے جدا کرتے ہیں -

پہلا اس کے پہچاننے کا کیا طریقہ ہے گھبرانیکی ضرورت نہیں ہے آپ حاکم بنیں مرض اور مریض مدعی اور مدعا علیہ ہیں ان دونوں سے دو گواہ اور دو دستاویز لیا طلب کرنا چاہئے گواہ بیان حال بشرہ اور دستاویزیں نبض قارورہ ہیں اگر چاروں کا بیان یکساں ہے تو پھر فیصلہ مشکل نہیں ہے اگر اختلاف پایا جاوے تو رائے اور ظن غالب پر فیصلہ ہونا چاہئے - سبب بیماریوں کا علامتوں سے پہچانا جاتا ہے' یا لاش کو چیر کر دریافت کرتے ہیں اور علاج سبب دفع کرنے کا نام ہے - کل بیماریوں کی بنیاد ایک ہے مختلف مقاموں اور صورتوں میں ظاہر ہونیسے جُدا جُدا نام قرار دئے گئے ہیں - سبب بیماریوں کا گردش خون کی بے قاعدگی ہے جو خرابی آب و ہوا اور غذا سے پیدا ہوتی ہے - خرابی غذا سے یہ ہوتی ہے کہ ہم مختلف غذائیں کھاتے ہیں لہذا خون بھی مختلف قوام کا پیدا ہوگا اگر کوئی منجمد ذرہ باریک رگوں میں اٹک جاویگا اجتماع خون کا باعث ہوگا -

اور ہوا سے یہ نقصان پیدا ہوتا ہے کہ گرم جگہ میں بیٹھکر فوراً سرد ہوا میں چلے جانا باہر کا دوران خون رُک کر جسم کے اندر کہیں نہ کہیں اجتماع خون کا ہوجاوے گا۔ یا مرطوب اور گندی ہوا سانس کے ساتھ پھیپھڑے میں چلی جاوے دوران خون میں خرابی پیدا ہوجاوے گی۔

اور خرابی پانی سے اسطرح پیدا ہوتی ہے کہ پانی کے ہمراہ خراب چیزیں جسم میں جاتی ہیں خون کو ناقابل پرورش کے بنادیتی ہیں اس لئے اجتماع خون کا ہوجاتا ہے بیماریوں کی وجہ سے یا افعال میں اعضاء کے خرابی آتی ہے یا ساخت میں اعضا کے نقصانی پیدا ہوجاتی ہے۔ جب بیماریاں پیدا ہوتی ہیں پہلے افعال اعضا کے تیز پھر سست آخرکار تھک کر کام اُنکا بند ہوجاتا ہے۔ جس دار جسم میں دو چیزیں ہیں ایک تو خون دوسرے پٹھے ان دونوں میں تغیرات اسطرح پیدا ہوتے ہیں خون میں تغیر دو طرح سے پیدا ہوتا ہے یا صرف رکاوٹ کیوجہسے دورہ اُسکا رُک جاتا ہے یا قوام میں اُس کے تغیر پیدا ہوتا ہے

جب وریدوں میں اجتماع خون کا ہوتا ہے تو وہ خون سے پُر ہوجاتی ہیں اور خون رُک رُک کر حرکت کرتا ہے اسلئے وہ پھیل جاتی ہیں رنگت وہاں کی سُرخ پھر اُودی اور اُسمیں پانی رسنے لگتا ہے۔ جب شریانوں میں اجتماع خون کا ہوتا ہے اُن سے لیدار رطوبت تراوش پاتی ہے اُس جگہ گرمی سُرخی سوجن تپک پیدا ہوتی ہے یا تو یہ رطوبت جم کر سخت ریشے بنجاتے ہیں یا پیپ سے متبدل ہوجاتی ہے جب اُس رطوبت میں تیزابی کیفیت ہوتی ہے جب اجتماع خون کا جھلیوں میں ہوتا ہے پہلے اُن سے رطوبت کا رسنا

موقوف ہوجاتا ہے پھر لسید اور رطوبت جاری ہوتی ہے آخر کار اُنسے کثرت کے ساتھ رطوبت نکلنے لگتی ہے اور وہ دبیز ہوجاتی ہیں آپس میں جُڑتی نہیں ہیں۔ جب اجتماع خون بوجہ حرکت اعضا کے رگڑ کھاکر چھِل جاتا ہے اُسکو خراش کہتے ہیں۔

اور خون میں تغیرات اسطرح پیدا ہوتے ہیں کہ قوام اُسکا پتلا ہوجاتا ہے یا گاڑھا بوجہ زائد ہونے ترشی کے گاڑھا ہوجاتا ہے اور نمکینیت کے زائد ہونیسے پتلا ہوجاتا ہے یا خراب مادہ خارج سے خون میں ملجاتا ہے تخم مرض ترقی پانے لگتے ہیں یا وباد خون کا ہلکا ہوجاتا ہے یا بھاری ہوجاتا ہے۔

پٹھوں میں خرابی تین طرحکی پیدا ہوتی ہے یا حس اُنکی بڑھ جاتی ہے جسطرح دردوں میں ہوتا ہے یا حس کم ہوجاتی ہے بوجہ سردی لگنے یا پٹھوں کے اندر کوئی شئے اٹکہ جاوے یا پٹھوں پر دباؤ پڑے تو گردش خون کی ملتوی ہوکر وہ پٹھا لائق کام کرنیکے نہیں رہتا بلکہ فعل اُسکا ساکن ہوجاتا ہے۔ کبھی گندرگاہیں اعضا کی بھنچ جاتی ہیں یا پھیل جاتی ہیں اور کبھی غیر مساوی طور سے خون پٹھوں کے اندر جاتا ہے بوجہ خلاء کے ہوا سماجاتی ہے اسلئے اینٹھنے لگتے ہیں۔ سبب خرابیونکا بیان حال بشرہ قارورہ نبض سے دریافت ہوتا ہے۔

بیان نبض کا

نبض شریانوں کی حرکت کا نام ہے پھیلنا اور بھنچنا اُن کا معلوم ہوتا ہے جب شریان پھیلتی ہے ٹھوکر انگلیوں پر نہیں معلوم ہوتی ہے اور جب بھنچتی ہیں تو ٹھوکر انگلیوں پر معلوم

ہوتی ہے۔ نبض پر اتنی دیر ہاتھ رکھیں کہ بارہ ٹھوکریں ختم ہو جاویں نبض سے حالات دوران خون کے معلوم ہوتے ہیں۔ علم نبض کا قواعد علم موسیقی پر بندھا ہے۔ اسلئے تھوڑا سا بیان علم موسیقی کا کیا جاتا ہے۔ علم موسیقی گانے کے علم کو کہتے ہیں اس علم کے جاننے سے پہلے بیان آواز کا ضروری ہے۔ ہوا جب پھیپھڑہ سے نکلتی ہے تو پھیپھڑہ کے تاروں کو حرکت دیتی ہے اسلئے آواز پیدا ہوتی ہے آواز لرزنے والی حرکت ہے جو ہوا کو ٹھوکریں دیتی ہے۔ اور موسیقی اُسکو کہتے ہیں کہ اگر چھوٹی چھوٹی ٹھوکریں جلد جلد ہوا کو دی اسکو سُر کہتے ہیں۔ جب دو ٹھوکرں کے درمیان ٹھہراؤ ہو اس لئے کہ یہ آواز پہلی یہ دوسری ہے حرکت کو تال اور سکون کو سم کہتے ہیں۔ تال سم ملا کر ایک ماترا کہا جاتا ہے۔ اگر تالوں کو باطمینان گن سکو اسکو ٹھا کہتے ہیں اگر گننا دشوار ہو دون کہتے ہیں اگر گن نہ سکو اسکو تگون کہتے ہیں اگر چند ماتروں کو ایک انداز خاص پر ترتیب دیں اس مجموعہ کو لے کہتے ہیں لے میں دو باتیں دیکھی جاتی ہیں یا تو تال سم کا آپسمیں وزن دیکھو یا ماتروں کا آپسمیں وزن خیال کرو۔ کمی بیشی کا فرق لے تک معلوم ہوتا ہے۔ اور یہ بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ حرکت نام زمانہ کا ہے۔

نبض تین اعتبار سے دیکھی جاتی ہے بلحاظ لمبائی گہرائی چوڑائی ایک بخیال حرکت سکون دو بحیثیت انتظام و اختلاف تین دوران خون باقاعدہ جاری رہنے کے لئے دو باتیں ضروری ہیں ایک تو دل مناسب مقدار میں خون کو شریانوں میں بھیجتا رہے دوسرے عضلاتی ریشوں کی طاقت برقرار رہے ایسی حالت میں نبض تنی ہوئی لچکدار ہوتی ہے۔ جس طرح ساز کو تان کر دیکھتے ہیں کہ ڈھیلا یا کسا ہوا تو نہیں ہے اسی طرح لچک نبض کی دریافت ہوتی ہے

کہ نبض پر چاروں اُنگلیاں برابر رکھکر چھنگلیا سے دباویں تو کلمے کی انگلی کو لچک شریان کی معلوم ہوگی ۔ باعتبار مقدار یعنی لمبائی گہرائی چوڑائی ۔ بارہ جو سے لمبان زائد معلوم ہو لانبی ہے ۔ یا انگلیوں کے کنارے سے بڑھی ہوئی چوڑی ہے یا انگلیوں میں گھسی جاتی ہے گہرائی زائد ہے یا تار کیطرح سخت معلوم ہو کڑی ہے یا لچک جاتی رہی معلوم ہوگا ایک لہر سی لگ گئی اور ہٹ گئی نرم ہے یا کبھی پتلی کبھی چوڑی معلوم ہو خون آنیکی رفتار کم وبیش ہے یا پتلی معلوم ہو خون پتلا ہوگیا ہے یا بھری ہوئی جسطرح مشک پھولی ہوئی ہو خون کی مقدار زائد ہے ۔

بحالت حرکت وسکون اسکا مقابلہ تال سم سے ہے ۔

باطمینان گن سکو جسم کی گرمی صحت کی حالت پر ہے یا گننا دشوار ہو حرارت پیدا ہوگئی یا گن نہ سکو درجہ گرمی کا بہت بڑھ گیا ۔ یا حرکت کے اُمیدوار رہو خون جسم میں تھوڑا ہے نبض میں دوہری تڑپ معلوم ہو عضلات ریشے شریانوں کے ڈھیلی ہوگئی بعض وقت نبض پر ہاتھ رکھنے سے معلوم ہوتا ہے کسی نے بال کو جھٹک دی ہے ۔ جب عضلات ریشہ نبض کی حرکت مضطرب ہوجاتی ہے نبض تھرتھرانے لگتی ہے ۔

بہ خیال انتظام و اختلاف اس کا مقابلہ لے سے ہے ۔ بوقت ٹھوکر دینے کے ساکن نظر آوے غیر منتظم ہے ۔ کبھی حرکت و سکون کم وبیش ہوتے ہیں اسکو مختلف کہتے ہیں قلب کے دونوں کان اور دونوں خانوں کے درمیان ڈھکنے لگے ہیں کبھی دہا تنگ

ہو جاتا ہے اور کبھی ڈھکنے اچھی طرح بند نہیں ہوتے کچھ کھلے رہ جاتے ہیں تھوڑا حصہ
خون کا پلٹ جاتا ہے۔ جب دہانے تنگ ہوتے ہیں نبض خالی حرکت کسیقدر ازباقاعدہ
ہوتی ہے۔ اور جب ڈھکنے اچھی طرح بند نہیں ہوتے نبض جھٹکے کے ساتھ چلتی ہے
جسطرح پانی بہتے بہتے بند ہو جاتا ہے اور چلنے لگے۔ دونوں حالتوں میں نبض میں ھوکنی
کی آواز آتی ہے حرکت کے ساتھ ہو دہانہ تنگ ہے سکون کے وقت ڈھکنے اچھی طرح بند
نہیں ہوتے۔

قارورہ کا بیان

ایک گھنٹہ کے بعد قارورہ لائق ملاحظہ کے نہیں رہتا ہے۔ آدمی کا پیشاب
دور سے رنگین قریب سے کم رنگ دکھائی دیتا ہے زیادتی خون میں گلابی رنگ سے گلنار تک
ہوتا ہے ان رنگوں میں شفافی نہیں ہوتی ہے زیادتی صفرا میں زرد سے زعفرانی
تک ہوتا ہے یا زنگاری رنگ کا ان رنگوں میں صفائی ہوتی ہے۔ زیادتی بلغم میں پانی
کے رنگ کا یا دودھ کیطرح یا پستئی یا نیلا ہوتا ہے ان رنگوں میں گندلا پن ہوتا ہے
زیادتی سودا میں سیاہ رنگ کا سرخی لئے صاف ہوتا ہے۔ اگر رنگتوں کے شناخت میں
شبہ ہو تو گرم پانی ملا کر رنگ ہلکا کر کے جانچ لو۔

گاڑھا قارورہ میں اُسی قدر رنگوں کی ہوتی ہے جتنے رنگوں کا قارورہ موتا ہے
اگر ترمری تیل کی ہوں چربی آتی ہے کبھی ریت سرخ آتی ہے کبھی زرد کبھی مثل

چونہ کے۔ کبھی پیپ کے اجزا پائے جاتے ہیں کبھی خون کے ڈلے یا بلغم ملا ہوا قارورہ
گرانے سے تار بندھ جاتا ہے۔ گرم ورموں میں گہرا سرخ یا اودے رنگ کا ہوتا ہے اگر
قارورہ میں انڈے کی سفیدی کی طرح رطوبت آتی ہو قارورہ بادامی رنگ کا ہوتا ہے
گردوں کی بیماری میں قارورہ دھوئیں کے رنگ کا آتا ہے۔ کبھی پیشاب میں
مکھیاں چونٹیاں لگتی ہیں شکر آتی ہے۔
ذیابیطس میں قارورہ پانی کی طرح کا ہوتا ہے۔ کف زائد ہو سبب ریاح
ہے یا گردوں میں ہرج ہے۔ اگر قارورہ میں گندلا پن ہو سبب مادی ہے۔
اگر صاف پتلا ہو فقط گرمی یا سردی بڑھ گئی ہے۔

بیان بشرہ

سانس کی درستگی دل اور پھیپھڑہ کی خوشحالی پر خبر دیتی ہے۔ حسن افعال
ارادے اور حرکتوں سے صحت دماغ کی جانی جاتی ہے۔ جسکا رنگ بدن کا اصلی
حالت پر ہو اگر گورا ہے سرخی مائل اگر گندمی ہے بارونق صاف اگر کالا ہے رنگ
میں چمک ہو ہونٹوں پر سرخی ہو جگر درست ہے۔ طبعی وزن انسان کا ڈیڑھ من
ہونا چاہیے۔ طبعی لاغری مجامعت کی طاقت طبیعت بشاش صحت اعضا کی رگیں
جسم کی ابھری ہوئے اور جو دبلاپا بیماری سے ہوتا ہے طاقت ندارد بال باریک
جلد خشک ہوتی ہے۔ اگر پیشاب پاخانہ درست ہوں اور ہونٹوں پر تری ہو معدہ درست ہے

مریض کا چہرہ دیوانگی میں غضبناک مالیخولیا مایوسی برستی ہے اور سادہ لوحی میں عجب قسم کا پھولا پن ہوتا ہے۔ منہ سے کف آنا مرگی کی بیماری یا کتے کے کاٹنے میں ہوتا ہے۔

معدہ خالی ہو کوڑی کا مقام دھنسا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ افعال دماغ کے تیز ہو جاویں یا پست دونوں حالتوں میں ہذیان ہوتا ہے۔

حالت صحت میں اعضا اندرونی جسم کے ملائم ٹٹولنے سے معلوم نہیں ہوتے۔ پیٹ پر دباؤ ڈالنے سے سانس پھوٹے جھلیوں میں ورم ہے ورنہ خاص عضو میں ہے بمقام مرض جھجھن ہو سوجن ہے بوجھ معلوم ہو راستہ عضو کا بند ہے۔ پاخانہ زائد چھوٹی آنتوں سے اور کم بڑی آنتوں سے آتا ہے ناخون گول ہوں دق ضروری ہے ناک کے نتھنے پھیپھڑے کے ورم میں ہلتے ہیں پیٹ پر سبز رگیں نمایاں اجتماع خون کا باب درید میں ہے۔

منہ سے خون آوے زائد مقدار میں ہو پھیپھڑے سے آتا ہے کم مقدار میں ہو ہوا کی نالی سے آتا ہے اور سیاہ رنگ کا معدہ سے آتا ہے۔ جب قلب پر جزبی جمع ہو جاتی ہے مریض ہر وقت اونگھنے لگتا ہے۔ بچوں میں غلط نال کاٹنے سے کزاز کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے۔ پتلا بلغم پھیپھڑے سے اور گاڑھا ہوا کی نالی سے آتا ہے جب بلغم آسانی سے نکلے نیک علامت ہے۔ بہچینی بیقراری ایک قسم کی متلی ہے۔ دفعتہً قوہ ساقط ہو جانا ابتدا اسے غشی میں ہوتا ہے سانس بند ہونا غشی میں اور تنفس کا بند ہونا برد میں ہوتا ہے پسلیوں کا نشیب فراز باطل سینہ میں پانی جمع ہے جب عضلات خارجی معدہ میں تشنج ہوتا ہے مریض کبڑا ہو جاتا ہے۔ جب عضلات پیٹ کے سخت پتھر کیطرح ہو جاویں

پیٹ کے اندر پھوڑا پیدا ہو رہا ہے۔ بغیر کھانسی کے سانس پھولے استسقا پیدا ہوگا عضلات پس گردن سخت ہو جاویں جبڑا بیٹھا ہوا کزاز میں ہوتا ہے۔ حالت تندرستی میں سانس اسطرح لیجاتی ہے کہ آواز سنائی نہیں دیتی اور نہ حرکت معلوم ہوتی ہے سینہ اوپر سے نیچے کیطرف گاؤدم ہموار اور چوڑا ہوتا ہے۔

جب خاکی پرورشی اجزا ہڈیوں کے کم ہوجاتے ہیں وہ خم کھاجاتی ہیں پیشاب لعابدار ہو پتھری پیدا ہو رہی ہے۔ پیشاب پتلی دھار سے آوے مثانہ کے منھ کا عضلہ اچھی طرح کھلتا نہیں ہے۔ کبھی پیشاب کے ساتھ سفیدی انڈے کیطرح رطوبت آتی ہے آنکھ کی دکھائی پتھرائی ہوئی کمزوری بلاسبب ظاہر کے ہوتی ہے۔ جھوٹے حمل میں جو سختی پیڑو میں ہوتی ہے وہ ہلانیسے اِدھر اُدھر حرکت کرتی ہے۔ بحالت صحت زبان نکالنے سے نوکیلی صاف اور گلابی ہوتی ہے۔ امراض جگر میں زبان پرتہ زرد ملگجی ہوتی ہے۔ امراض معدہ میں زبان سرخ چمکیلی۔ اور خونی تپ میں خار پھولکر سرخ ہوجاتے ہیں۔ دل کی بیماری میں رنگت اودی۔ کل شدید بیماریوں میں ملائی کے طور پر سفید تہ جم جاتی ہے۔ جب گرمی کا درجہ بہت بڑھ جاتا ہے رنگت زبان کی بھوری یا سیاہ ہوجاتی ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ خون گاڑھا اور میلا ہوگیا۔ زبان کی خشکی اور کانٹے پڑنا پھیپھڑے کے ورم میں ہوتا ہے۔ پھیکے رنگ کی زبان خون کی کمی میں ہوتی ہے۔ زبان کی خشکی اس بات کی دلیل ہے کہ خون کا دوران اچھی طرح انجام نہیں پاتا ہے۔ آنکھ کی سرخی بلا درد تکلیف کے ہو جرام پیدا ہونیکا خوف ہے۔ آنکھ کی سفیدی میں نیلاہٹ اور چمک ہو بیٹا میں کیچوے ہیں

آنکھیں زرد یرقان میں ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں کا چمکانا سرسام میں ہوتا ہے۔ اگر آنکھوں میں تری اور چمک ہو انجام بیماری کا اچھا ہوگا۔ جب دماغ میں پانی جمع ہوتا ہے پتلیاں پھیل جاتی ہیں اور جب خون دماغ میں جمع ہوتا ہے پتلیاں سُکڑ جاتی ہیں۔ اور سکتہ کی بیماری میں ایک پتلی پھیلی ایک سمٹی ہوئی ہوتی ہے۔ کبھی طحال کی سوجن کے ساتھ سانس اسطرح لیتا ہے کہ واپسی سانس کی بغیر قصد کے نہیں ہوتی ہے۔

بیان حال

سب سے پہلے یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ قبل علاج کے کیا کیا علامتیں اور بعد شروع ہونے علاج کے کس کس میں کمی بیشی ہوئی اس بات کے دریافت کرنیمیں یہ فائدہ ہے جو علامتیں قبل علاج کے ہوتی ہیں اور بعد علاج کے جو زیادتی ہوتی ہے عارضی نقلی ہوتی ہے۔

طبیب کو لازم ہے اوّل نرم زبان اور خندہ پیشانی سے مریض سے حال مزاج کا دریافت کرے کہاں درد ہے درد ٹیس کے ساتھ ہے یا تپک کے ساتھ دبانیسے آرام ملتا ہی یا تکلیف معلوم ہوتی ہے، یا دبانیسے تو آرام ملتا ہے مگر ہاتھ اُٹھاتے ہی تکلیف معلوم ہوتی ہے۔ مرض دفعتہً شروع ہوا یا آہستہ آہستہ حالت خاندان کی دریافت کرو کہ کسی اور کو یہ بیماری ہوئی ہے یا نہیں۔ ذائقہ زبان کا کیسا ہے اگر تانبا کا سا ہو پارہ کھایا ہے یا مثل گندے انڈوں کے ہو ہضم میں خرابی ہے۔ بھوک جب سخت بیماری ہونے والی ہوتی ہے

مرجاتی ہے - اور جب مریض صحت لانیوالا ہوتا ہے تو بھوک کھل جاتی ہے، اور کھانیکا ہوکا
معدہ میں خراش ہو یا آنتوں میں کیچوے ہوں یا جنون کی بیماری ہو پیدا ہوتا ہے پیاس
بخاروں میں یا چوٹ سے خون زائد نکلجاوے یا دستوں کی بیماری ہو یا پیچش یا ہیضہ یا
ذیابطیس یا استسقاء میں ہوتی ہے یہ دریافت کرو کہ پیاس کے ساتھ منہ سوکھتا ہے یا نہیں
اگر مونھ سوکھے سبب خشکی ہے اگر منھ نہ سوکھے سبب گرمی ہے۔ قے بشرکت سے دماغ معدہ رحم
جگر کے آتی ہے یا ترشی معدہ میں زائد پیدا ہوجاوے یا صفرا زائد معدہ میں جمع ہو حس حرکت و
کو دریافت کرو کیا حالت ہے - نیند میں تغیر ہو دماغی مرض ہونیوالا ہے یا غذا میں دلیل معدہ
کی بیماریوں کی یا مجامعت میں اعضاء رئیسہ کمزور ہیں بوجھ پیٹھ اور کولے میں ہو گردوں کی بیماری
ہے بھوک بندی کے ساتھ درد قولنج ہونے والا ہے اعضاء شکنی اور کھجلی پاخانہ کے مقام پر پیٹ میں
کیڑے ہیں کھانا ہضم نہ ہو دلیل ضعف معدہ کی ہے - کمی خون کی ہو دلیل ضعف جگر کی ہے
امراض گردہ میں جلد کھرکھری - گٹھیا کے درد میں جلد نمناک - اور لقوہ میں باچھ ٹیڑھی
ہوجاتی ہے - اگر ورم سخت گردوں میں ہو پنڈلیوں میں جھنجھناہٹ اور دُبلاپا ہوجاتا ہے
اگر ورم سخت رحم میں ہو پنڈلیاں لاغر اور پیر بوجھل ہوجاتے ہیں - مریض ہر وقت
چت پڑا رہے ہاتھ پاؤں ڈھیلے کمال ضعف ہے - ہر وقت بیٹھا رہے یا نصف جسم کو ٹیک
لگا کر سیدھا رکھے تکلیف تنفس کی ثابت ہے - ہاتھ پیر سمیٹے کروٹ سے پڑا رہے پیٹ میں
بیماری ہے - اگر اعضاء کے اندر مادہ جمع ہو دیکھکر سمجھ جاتے ہیں اور افعال کا فرق علامتوں سے
دریافت ہوتا ہے دیکھکر تشخیص کرنے سے غلطی واقع نہیں ہوتی اسمیں مریض کے بیان کا مطلق خیال

نہیں کرتے ایک خاص علامت سے بیماری تشخیص ہو سکتی ہے یہ بات غیر ممکن ہے کسی عضو کا مرض عرصہ تک رہے اور دوسرے پاس کے عضو کو اپنا ساتھی نہ بنالیوے - اگر کسی عضو میں ہرج ہو اور خاص علامت کسی مرض کی نہ پائی جاوے تو اُس مرض کا کوئی نام نہ ہوگا بلکہ ضعف عضو کا کہا جاوے گا - بیماری جب تشخیص ہو چکی تو طبیب کو اپنی اصول و قواعد سے مضطر نہ ہونا چاہئے اگر بیماری تشخیص میں نہ آوے یا دوا کارگر نہیں ہوتی ہو تو مریض کو طبیعت پر چھوڑ دیں یا تو بیماری بخوبی ظاہر ہو جاوے یا طبیعت مرض کو دفع کر دیگی - سخت بیماریوں میں ایک حالت خود بخود اچھا ہونیکی پائی جاتی ہے - اس قدرتی طاقت کے ہمیشہ اُمیدوار رہنا - اسکی کیا پہچان ہے - تشخیص کرکے دوا دی گئی اور بیماری ترقی کر گئی آیا یہ تشخیص کی غلطی ہے یا بیماری اپنی رفتار سے بڑھی ہے - اگر موجودہ علامتوں میں ترقی ہو طاقت دوا کی دونی کر دو اگر نئی علامتیں علاوہ موجودہ علامتوں کے پیدا ہو جاویں رائے بدل دو تشخیص غلط مثلاً سوجن برنگ جلد ہو ہینے دوا لگائی سبزی سیاہی یا سُرخی پیدا ہو گئی تشخیص غلط ہے - تین دن تک بعد صحت کے دوا اور غذا بدستور جاری رکھیں - جب یہ معلوم ہو گیا کہ بیماریاں کسطرح پیدا ہوتی ہیں پس ان خرابیوں کی تلافی کیونکر کیجاتی ہے یہ کام علم علاج سے سرانجام پاتا ہے لہذا علاج بیماریوں کا بیان کیا جاتا ہے

امراض نظام دل کا بیان

خفقان

PALPITATIONOF TH EHEART.

دل اس شدت سے دھڑکتا ہے کہ بیمار کو خود بخود اُسکی حرکت معلوم ہوتی ہے خصوصاً

جب مریض سو کر اُٹھتا ہے دِل ڈوبا جاتا ہے - بدن گرم نہیں ہوتا ہے کبھی خرابی ہضم سے ریاح پیدا ہوتے ہیں اور خفقان کا باعث ہوتے ہیں اور کبھی قلب کی ساخت میں بیماری ہوتی ہے خفقان ہوتا ہے حرکت قلب کی لرزتی ہوئی معلوم ہوتی ہے قلب کا مقام بجانیسے آواز ٹھوس آتی ہے - سبب عضلات قلب کی حرکت تیز ہو جاتی ہے -

عِلاج - صندل سفید ہمراہ عرق گلاب کے دیں یا کیوڑہ شربت لیمو دیں دہی کا پانی پلادیں اگر معدہ کی خرابی سے ہو عرق پودینہ دیں قلب کے ساخت کی خرابی سے ہو سونا حل کیا ہوا دیں -

بخاروں کا بیان

FEVERS.

بخار دو طرح کے ہیں یا تو یکساں قائم رہیں یا چھوٹ کر پھر شروع ہو جاتے ہیں جاڑے کے ساتھ چڑھتے ہیں یا بغیر جاڑے کے آتے ہیں اس قسم کے بخار پسینہ آکر اُتر جاتے ہیں جلد زبان پر نمی آجاتی ہے دو تین درجہ کا فرق کمی بیشی میں ہوتا ہے اگر رات دن میں دو مرتبہ کم و بیش ہو خراب قسم کا ہے - کان کا بہرا ہو جانا نیک علامت ہے - حالت بخار میں بدن گرم نبض تیز اعضا شکنی ہوتی ہے اور بعض دفعہ صرف ہاتھ پیر کے تلوے جلتے ہیں انگڑائیاں جمائیاں آتی ہیں بدن گرم نہیں رہتا یہ حالت کمی مادّہ سے پیدا ہوتی ہے بخاروں میں بدن اسلئے گرم ہوتا ہے کہ خون جلد جلد بدلتا ہے - جاڑہ اسلئے آتا ہے کہ جب پانی کا حصہ بوجہ

مرطوب ہوا آکے پھیپھڑے میں زائد جاتا ہے یہ پانی خون کے ساتھ مل کر جسم کے کسی نہ کسی حصہ میں جمع ہونے لگتا ہے اور سڑ جاتا ہے عضلات جسم کے سکڑ کر اسکو نکالنا چاہتے ہیں اس لئے جاڑہ معلوم ہوتا ہے پھر پسینہ آکر پانی نکل جاتا ہے بخار اتر جاتا ہے پھر دوبارہ پانی جمع ہونے لگتا ہے دوسری باری آتی ہے - بخاروں میں اکثر صفرا زائد پیدا ہونے لگتا ہے اس سے صفراوی قئ آنے لگتی ہے جگر کی حرکت تیز ہو جاتی ہے اگر زبان میلی ہو بخار ضرور آوے گا۔

سبب سوم برسات میں جب پانی برستا ہے اور زمین کے مسامات میں سماتا ہے تو خراب اور مرطوب ہوا زمین سے باہر نکل کر بذریعہ سانس کے پھیپھڑے میں جاتی ہے اور بیماریاں پیدا کرنیکا باعث ہوتی ہے ـــ

علاج - تین دن تک ابتدا ر بخار میں آب و غذا بند کریں صرف آشِ جو دینا چاہیئے - آملہ - موصلی سیاہ - مساوی سفوف کرکے بقدر ایک ماشہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں - یا ست گلو - طباشیر - دانہ الائچی - مصری - مساوی سفوف بناکر بقدر دو ماشہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں ـــ جاڑہ روکنے کے لئے مغز کرنجوہ فی خوراک چار رتی پیسکر دن میں تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے دیجئے - غذا جو کے ستو - یا پاؤ روٹی - کاگودا ہمراہ مونگ یا مسور کی دال کا پانی دیں - جاڑہ روکنے کیلئے دھتورہ جلا کر فی خوراک چار رتی دیں -

اور بعض قسم کے بخار ہر وقت بنے رہتے ہیں انکی کمی بیشی نہایت خفیف ہوتی ہے ایسے بخار یا تو اجتماعِ خون یا خون کے سڑ جانیسے یا کسی عضو اندرونی میں سوجن پیدا ہوتی ہے - یا کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی خرابی خون میں نہیں ہوتی ہے - صرف خون میں جوش

آجاتا ہے یہ حالت چودہ دن تک رہ کر زائل ہو جاتی ہے - اگر اجتماع خون کسی عضو اندرونی
میں ہو - اگر دماغ کے اندر ایسی حالت پیدا ہو درد سر غنودگی ہوگی یا جگر میں کثرت پیشاب
کی یا دل میں خفقان یا معدہ میں کرب وقئ یا آنتوں میں پیچش، نفخ یا گردوں میں سلسلہ پیشاب کا
بغیر انتظام کے ہوتا ہے اگر ایسے بخاروں میں کوئی عضو اندرونی شریک ہو جاتا ہے ہاتھ
پیر کانپتے ہیں مریض آہستہ آہستہ بڑبڑاتا ہے غفلت ہوتی ہے - اگر خون کے سڑنے سے ہو
تنفس دست بدبو کبھی خون کے دست آتے ہیں پیٹ پھول جاتا ہے ہذیان بکنا یہ خاص
علامت ہے، زبان میں کانٹے پڑتے ہیں رنگت زبان کی سرخ اور اُوپر سرخ اُبھار ہوتے
ہیں یہ بخار چیچک، ہیضہ، طاعون کے ساتھ بھی ہوتا ہے - اگر چھوٹی آنتیں مبتلا ہوں قبض
رہتا ہے - اِسکی مدت تین دن تک ہے - اگر بلغم کیوجہ سے ہو پیاس نہیں ہوتی - قارورہ
گدلا ہوتا ہے -

علاج - بخار چونکہ طبیعت کی جدّوجہد کا نتیجہ ہے بذریعہ خون کے اسکو کم نہ کریں بلکہ
سبب کو زائل کریں - اگر اجتماع خون سے ہو، شورہ چار رتی شربت لیموں دو تولہ
یہ ایک خوراک ہے - دن میں چار مرتبہ دیں - اگر کوئی عضو اندرونی شریک ہو کافور
دو رتی فی خوراک دن میں چار مرتبہ دینا چاہیئے - اگر خون سڑنے سے ہو، دار چینی بقدر
دو ماشہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں - تردی حالت ہو جاوے موتی بقدر
چار رتی فی خوراک دن میں چار مرتبہ دینا چاہیئے - تمام لازم بخاروں میں تیزاب
نمک کا بقدر ایک قطرہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ ایک چھٹانک پانی میں ملا کر پلادیں

جب چالیس دن گذر جاویں اور بخار لازم ہو یا دورہ کرتے ہوں۔ ریوند چینی فی خوراک دو رتی دن میں چار مرتبہ دیجاوے یا خفیف حالت میں قائم ہو جاویں رگیں صاف کرنیکے لئے تخم کاسنی چار ماشہ تخم کسوث چار ماشہ آدھ پاؤ پانی میں جوش کرکے دیجاوے اسی طرح دن میں تین مرتبہ دینا چاہئے۔ بلغمی تپ میں نانخواہ فی خوراک ایک ماشہ دن میں چار مرتبہ دیں۔ اگر کسی قسم کا بخار عرصہ تک بوجہ خراش اعضا اندرونی کے قائم رہے اور اصلی رطوبتیں جسم کی خشک ہونے لگیں بدن دبلا ناک نکلی ہوئی کنپٹیاں بیٹھی دل کا دھڑکنا ہاتھ پیر کے تلوے جلتے ہیں جلد خشک ناخون گول ہو جاتے ہیں رات دن میں دو مرتبہ کم و بیش ہوتی ہے عورتوں میں حیض بند ہو جاتا ہے سونے میں پسینہ زائد آتا ہے چہرہ غبار آلود بال سر کے بڑھ جاتے ہیں پیٹ پیٹھ سے لگ جاتا ہے۔ آخر درجہ میں بال گر جاتے ہیں دست جاری ہاتھ پاؤں پر سوجن آجاتی ہے اسکو تپ دق کہتے ہیں۔ کافور دینا چاہئے۔ یا شربت پٹھا کالقدر دو تولہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں۔

عام قاعدہ یہ ہے کہ بیماریاں یا تو بھاپ بنکر زائل ہوتی ہیں یا بحران کے ذریعہ دفع ہوتے ہیں اگر بھاپ بنکر اچھے ہوتے ہیں تو آہستہ آہستہ۔ اور اگر بحران کے ذریعہ ازالہ ہوتا ہے تو دفعتہً صحت ہوتی ہے، بحران کا حساب چاند کی رفتار پر مقرر ہے جو بیماریاں دوپہر کے قبل شروع ہوتے ہیں وہ دن شمار کرو اگر بعد دوپہر کے ابتدا ہو وہ دن حساب سے خارج کر دینا چاہئے۔ بیماریاں چار طرح کی ہیں

اول چوتھے دن تک اُلٹی یا سات اور چودہ دن تک یا چالیس دن سے زائد تک دفع ہوتی ہیں
بحران قمری کے لیئے چالیس دن کسطرح مقرر کیئے گئے اس بات کے جاننے سے پہلے
علم ہیئت کا بیان ضروری ہے فضاء آسمانی جو مثل گنبد نیلگوں کے دکھائی دیتی ہے
تین سو ساٹھ حصوں پر منقسم ہے جب تیس درجہ جمع ہوتے ہیں ایک برج قائم ہوتا ہے۔
اسی طرح بارہ حصے ہوتے ہیں ان حصوں کی شناخت ثوابت سیاروں کے جھنڈ سے ہوتی ہے
تاکہ امتیاز قائم رہے ان کو بارہ برج کہتے ہیں سیارے ان برجوں کا دائرہ مقرر کر کے گھومتے
ہیں بھٹکتے نہیں ہیں چاند تخمیناً ستائیس دن میں بارہ برج طے کرتا ہے ایک برج کی مسافت
سوا دو دن میں طے ہوتی ہے۔ اور سورج جاڑوں میں ۲۹ یا ۳۰ اور گرمیوں میں تیس ۳۰
یا اکتیس یا بتیس دن میں ایک برج کی راہ طے کرتا ہے اگر سورج اپنی جگہ سے نہ ہٹتا تو
چاند کا مہینہ ہمیشہ بجائے انتیس یا تیس دن کے ستائیسویں روز نیا چاند دکھائی دیتا چونکہ
سورج خود بھی ایک مہینہ میں قریب ایک برج کے ہٹ جاتا ہے اس لئے تیرھویں برج میں
چاند سورج اکٹھا ہوتے ہیں چاند بے نور ہو جاتا ہے گو نور اسمیں موجود رہتا ہے اسکے بعد
چاند سورج کے حدود سے علیحدہ ہونا شروع ہوتا ہے کم و بیش روشنی شروع ہو جاتی ہے
آسمانی گردش دو طرح کی ہے ایک تو وہ جسکی وجہ سے رات دن ہوتے ہیں دوسرے
وہ کہ ایک ستارہ ایک برج سے دوسرے برج میں جاتا ہے۔ چاند سب ستاروں سے جلد
راہ طے کرتا ہے اس آسمانی دائرہ کو چاند بقدر ستائیسویں حصے کے ایک رات دن میں
طے کرتا ہے اسلئے چوبیس ۲۴ گھنٹہ کے عرصہ میں چاند سورج سے بقدر ستائیسویں حصے کے

پورب کیطرف ہٹ جاتا ہے اسلئے تیسرے بُرج سے شروع ہوکر نویں بُرج تک فاصلہ بڑھتا جاتا ہے
روشنی چاند کی تیز ہوتی جاتی ہے یہ حالت سات بُرجوں تک رہتی ہے اور چھہ برجوں تک
چاند سورج کے نزدیک ہوتا جاتا ہے روشنی چاند کی مدھم ہوتی جاتی ہے لہذا سولہ دن تک
چاند زائد روشن رہتا ہے اور ساڑھے تیرہ دن تک روشنی بہت کمزور ہوجاتی ہے یاد رکھنا
چاہئے - بعد تجربہ کے یہ بات معلوم ہوئی کہ ہر بحران کی مدت یہ ہے کہ چاند ڈیڑہ بُرج طے
کرے جسکے کچھ کم چار دن ہوے اسی طرح ڈیڑھ ڈیڑھ بُرج کی مسافت بڑھاتے جاویں
توہر ایک بحران کی حد قائم ہوتی جاویگی یہانتک کہ ستائیسویں دن تک پہنچیں یہ زمانہ انتہائی
دور قمر کا ہے پس ستائیس دنو نپر ساڑھے تیرہ دن کمی زمانہ روشنی کو بڑھاویں تو چالیس دن
اور نصف روز ہوتا ہے تاکہ کمی روشنی کا نقص نکلجاوے اس حساب میں آدھے دِنکی زیادتی معلوم
ہوتی ہے اسکی وجہ غلطی کسور کی ہے اسلئے کہ بیسواں دن ایسا ہے جسمیں کسر نہیں پڑتی ہے
اسلئے دو بیس بیس دن ملاکر چالیس دن ہوجاتے ہیں -

بحران کے دن حسب ذیل ہیں -

۴ - ۷ ، ۱۱ ، ۱۴ ، ۱۷ ، ۲۰ ، ۲۴ ، ۲۷ ، ۳۱ ، ۳۴ ، ۳۷ ، ۴۰ اِن
دِنوں میں مسہل نہ دینا —

غشی کا بیان
SYNCOPE.

آنکھوں کے سامنے اشیاء جھولتے کانوں میں باجا سا بجتا ہوا معلوم ہوتا ہے

اس کے بعد بیہوش ہو جاتا ہے چہرہ بیں پھیکی سارا جسم سرد پسینہ سے تر سانس کی
حرکت بہت ہی کم معلوم ہوتی ہے آنکھیں بند دست و پاؤں ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔
سبب یکایک بوجہ ڈھیلے ہو جانے عضلات قلب کے خون وریدوں میں چلا
جاتا ہے اور دل خون سے خالی ہو جاتا ہے حرکت عضلات دل کی سست ہو جاتی ہے
دباؤ خون کا ہلکا ہو جاتا ہے۔
علاج - آب سرد منھ پر چھڑکیں - لونگ تین ماشہ جوش کر کے تین تین گھنٹہ کے فاصلہ
سے دیں عرق گلاب دیں - عنبر ایک رتی دیں - سرکہ سنگھا دیں - اگر بوجہ غذا کے
ہو کبوتر کا پر حلق میں دیکر قے کرادیں۔

برد

COLAPS.

ہوش حواس قائم نبض ساقط بدن سرد مثل شورہ کے پسینہ سرد جاری
سانس آہستہ آہستہ لیتا ہے آنکھیں گڈھے میں گھسی ہوئی ہوتی ہیں۔
کبھی دودھ یا خون معدہ یا آنتوں میں جمنے سے یہ حالت پیدا ہوتی ہے
بدن تھرتھراتا ہے - سبب جسم کا خون جمنے لگتا ہے گرمی خون کی زائل رگیں سمٹی ہیں
تناوٹ لچک شریان کی باطل ہو جاتی ہے۔
علاج - معدہ کے منھ کے مقام کو سکیں - مشک دو رتی دیں - کافور دو رتی دیں

لونگ تین ماشہ جوش کرکے پلادیں۔ دودھ یا خون کے جمنے سے ہو تو سرکہ دو تولہ پلادیں
یا پودینہ پانی میں جوش کرکے پلادیں۔
تولہ

خناق
CROAP.

گلے میں درد۔ نگلنا دشوار ہوتا ہے، گلٹیاں گلے کے اندر سوج جاتی ہیں، اور سرخ ہو جاتی ہیں کبھی پک کر پیپ پڑ جاتی ہے، بسبب اجتماع خون گلے کے اندر پیدا ہوتا ہے۔

علاج - پھٹکری چھ ماشہ - کتھہ چھ ماشہ - پانی ایک بوتل سے نیم گرم غرغرہ کریں کیسیس تین ماشہ پانی ایک بوتل سے غرغرہ کریں جب پیپ پڑ جاوے پھٹکری نوشادر پھٹکری مقل پلادیں مرکی پانی پاؤ بھر میں پیکر غرغرہ کریں - غذا شیر چائے پلادیں
ماشہ ۲ ماشہ ۳ ماشہ
جب گلے کے تاروں میں اجتماع خون کا ہوتا ہے آواز بیٹھ جاتی ہے کباب چینی کتیرا فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں مزمن ہو شکر ایک حصہ پھٹکری دو حصہ گلے میں لگادیں۔
ماشہ ماشہ

دمہ کا بیان
ASTHMA.

سانس پھولتی ہے بخار نہیں ہوتا حلق کی ہڈی میں گڑھا پڑتا ہے شانے

ہلتے ہیں خشک کھانسی اور کبھی خرخراہٹ ہوتی ہے سانس لینے میں آواز سیٹی کی آتی ہے - سبب ، مدور عضلات جو جھلیوں کے خول کے گرد ہیں اُن میں تشنج پیدا ہوتا ہے ایک قسم کا دمہ ہے سانس لینے میں تنگی دل دھڑکتا ہے ادنےٰ حرکت سے سانس پھولتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ پھیپھڑے کے کیسے پھٹکر ملجاتے ہیں -

علاج - برگ سنا ایک رتی - ملٹھی چار رتی - سفوف بنا کر پہلے کھلاویں کہ بعدہٗ پلاویں پھٹکری چار رتی زبان پر رکھکر ایک گھونٹ پانی کا پلادیں - شورہ پانی میں گاڑھا گھولکر کاغذ تر کر کے خشک کرلیں ناک کے سامنے اس کاغذ کو جلادیں - روغن دار چینی تین ماشہ روغن بادام ایک تولہ - ملاکر سینہ پر مالش کریں - ست گندہ بروزہ ایک ماشہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں - دوسرے قسم کے دمہ میں حب عشر ایک عدد فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں - غذا شوربہ ، روٹی ، دال کھڑ دیں -

نزلہ زکام کا بیان

BRANCHITIS.

نزلہ

کھانسی شدید ، خشک یا لیسدار بلغم نکلتا ہے ، یا کثرت سے بلغم خارج سینہ میں خرخراہٹ زبان تر ہوتی ہے گلا پڑجاتا ہے تھوڑی بہت تنگی سانس میں ، فم معدہ پر نہایت تکلیف خشک کھانسی کی بیماری جب باریک شاخوں میں سرایت کرتی ہے

سانس میں تنگی بہت ہوتی ہے چہرہ نیلا اعضا شکنی سینہ بجا بنیسے آواز صاف آتی سُفید چِپکیلا بلغم نکلتا ہے مَریض بیقرار ہوتا ہے۔ نزلہ وَبائی میں گلا دُکھتا ہے۔

زکام۔ ناک بند سر بھاری، درد سر، ناک آنکھ سے پانی ٹپکتا ہے، چھیکیں بار بار آتی ہیں۔ سَبب، اجتماع خون ہوا کی نالی میں ہوتا ہے۔ یہ ایک عصبی بیماری ہے

عِلاج۔ عناب ولایتی سات دانہ۔ سپستان سات دانہ۔ بہدانہ دو ماشہ۔ آدہ پاؤ پانی میں جوش کر کے پینا چاہیئے۔ یا بھوسی جوش کر کے دیں۔ شکر کی دھونی دیں۔ اگر مزمن ہو جاوے باَلچھر ایک ماشہ فی خوراک تولہ دِن میں تین مرتبہ دیں۔

غذا۔ دال مونگ۔ گلہ، پایہ۔

کھانسی

COUGH.

گرمی سے ہو پیاس ہوتی ہے، ناک سے گرم بھاپ نکلتی ہے۔ یا ہوا کی نالی میں خراش پیدا ہوتی ہے، یا شرکت سے اُن پٹھوں کے آتی ہے۔ جو ایک عضو کو دوسرے عضو سے تعلق پیدا کرتے ہیں، یا کوا لٹک آوے۔ کھانسی ہر وقت آتی ہے نگلنے کی کوشش ہر وقت معلوم ہوتی ہے۔ یا گلے کے اندر جو غدود ہیں اُن میں خون کا اجتماع ہو جاتا ہے، چت لیٹنے سے کھانسی بہت آتی ہے۔

عِلاج۔ بوجہ خراش کے ہو گوند۔ کتیرا۔ مغز بادام چھلا ہوا۔ نشاستہ۔ مصری برابر

سفوف کر کے تین ماشہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں - مٹر کے ستو بنا کر ایک تولہ
صبح ایک تولہ شام ایک تولہ دوپہر کو پانی کے ہمراہ دیں -

بلغم لیسدار ہو، رُبّ السوس - کالی مرچ - شکر برابر بقدر مٹر گولیاں پانی
کے ساتھ بنا کر منہ میں رکھیں - یا کاکڑا سنگی - ملٹھی، سفوف کر کے دو ماشہ فی خوراک
چار مرتبہ دیں - برگ تلسی دو رتی گولی بنا کر دیں -

تشنج کت سے ہو شربت چھال آنوی بخار اکا بنا کر دو تولہ تین مرتبہ دن میں
دینا چاہئے -

کوا لٹک آوے، کتھہ کی ڈلی منہ میں رکھیں - نوشادر چار رتی - ملٹھی کا سفوف
چار رتی فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں - روغن تارپین - تل کا تیل برابر سینہ پر
نیمگرم مالش کریں -

پھیپھڑے کا ورم

PNEUMONIA.

جلتا ہوا دائمی بخار بدن گرم مثل آگ کے نتھنے ہلتے ہیں جلد زبان خشک
مریض سست شانے شل ہو جاتے ہیں کھانسی میں بلغم لیسدار رنگ سبز یا زرد کبھی
برنگ زنگ لوہا خون کی دھاریاں اسپر ہوتی ہیں آواز سینہ کی ٹھوس سانس پھولتی
ہے - سبب - پھیپھڑے کے باریک شریانوں کی اجتماع خون سے آب خون رِس کر

خانون میں جمع ہوتا ہے اسلئے سوجن پیدا ہوتی ہے -

عِلاج - روغن بادام تین ماشہ - فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں - روغن تارپین روغن کنجد - مساوی مِلاکر نیمگرم سینہ پر مالش کریں - شورہ قلمی دو رتی - پوست بیخ مدار ایک رتی - فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں -

غِذا - یخنی - آشِ جو دیں -

سل کا بیان

PHTHISIS.

بخار رات دن میں دو مرتبہ کم و بیش نبض کی ٹھوکریں گن نہ سکیں سانس میں تنگی کھانسی کے ساتھ پھٹکیاں بلغم کی بو بساندھی دل کا دھڑکنا ہاتھ پیر کے تلوے جلتے ہیں، دُبلا پا روز بروز بڑھتا جاتا ہے، صبح کو کثرت سے پسینہ آتا ہے مریض نہا جاتا ہے جسطرف بیماری ہوتی ہے اُسطرف لیٹ نہیں سکتا ہے ناخن گول ہو جاتے ہیں -

سبب - ایک قسم کا پھیلنے والا ادہ ہے مثل دانہ خشخاش کے زرد سفیدی پھیپھڑے میں پیدا ہو جاتا ہے -

عِلاج - ہم اُس مرض کا علاج بیان کرتے ہیں جسنے طبی دنیا کو پریشان کر رکھا ہے اور تاحال کوئی عِلاج شافی معلوم نہیں ہوا ہے - ناریل کا تیل ایک تولہ دِن میں دو مرتبہ بعد غذا کے دیں - کیکڑے جلا کر دو ماشہ فی خوراک - گوند کے سفوف کے

ہمراہ دیں دن میں تین مرتبہ - حب عشرفی خوراک ایک گولی دن میں تین مرتبہ دیں - سوتن پتا دو ماشہ - فی خوراک سفوف بنا کر دن میں چار مرتبہ دیں - غذا - چنے کی دال، شوربہ چوزہ مرغ کا دیں -

نظام دماغ اور حرام مغز کی بیماریاں

فالج کا بیان

PASAIYSIS.

کُل جسم یا نصف حصّے کی طولاً یا کسی خاص عضو کی حرکت زائل ہو جاتی ہے اگر اعضا کو اُٹھا کر چھوڑ دیں اپنے بوجھ سے گر پڑتے ہیں بعض وقت خاص عضو صرف کمزور اور خشک ہونے لگتا ہے اور بعض مرتبہ اعضا میں طاقت بہت ہوتی ہے مگر اختیار باقی نہیں رہتا ہے - اگر حرام مغز کی خرابی ہو ہوش و حواس سالم رہتے ہیں، اور خاص دماغ کی خرابی سے ہوش و حواس میں فرق آجاتا ہے -

سبب - دماغ یا حرام مغز میں اجتماع خون کا ہوتا ہے رگیں ٹوٹ جاتی ہیں ایسی حالت میں اعضا کھینچے ہوئے سر میں درد آنکھ میں سُرخی اعضا میں پھڑکن ہوتی ہے یہ فالج دفعتہً ہوتا ہے یا کوئی شریان دماغ کی بند ہو جاوے جس سے کسی خاص حصہ دماغ کی پرورش موقوف وہ حصہ نرم ہو جاتا تھا پھر دوران خون کی نہیں درزی جسطرح کانسہ کے برتن پر ہاتھ رکھکر بجاویں آواز ٹھس آتی ہے یہ فالج آہستہ آہستہ

شروع ہوتا ہے - جب فالج ناتمام ہو اعضا میں جھنجھناہٹ سرسراہٹ بوجھ پن ہوتا ہے اور شل ہو جاتے ہیں، چھونے میں سخت معلوم ہوتے ہیں - جسقدر پرہیز اور تمادی ایام سے فائدہ ہوتا ہے دوا سے نہیں ہوتا ہے، جب اچھا ہونے لگتا ہے پہلے طاقت پاؤں سے آنا شروع ہوتی ہے - بعد چھ ماہ کے لائق علاج کے نہیں رہتا ہے -

علاج - مقری پاؤبھر - پانچ سیر پانی میں جوش کر کے جب آدھا باقی رہے چار دن تک دیں -

جلاب - ریندی کا تیل دو تولہ یہ ایک خوراک ہے پلا دیں - گولی - صبر زرد تین حصہ مصطگی ایک حصے سے بنا کر دین فی خوراک دو رتی دیں -

زیرہ سفید دو ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ یا مغز سفید ریٹھہ فی خوراک چار رتی دن میں تین مرتبہ دیں - یا آبچھڑ فی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں - چلغوزہ کھلا دیں - روغن تارپین ایک حصہ - روغن کنجد کا ایک حصہ ملاکر نیمگرم مالش کریں - یا چیتے کی جڑ بی لگاویں - ابتدا میں لہسن - شہد کے ہمراہ کھلانا نہایت مفید ہے - یا روغن عاقرقرحا پانی دس حصہ روغن کنجد ایک حصہ پکا کر مالش کریں -

ایک حصہ
پانچویں دن غذا - یخنی کبوتر - یا چنے پانی میں جوش کر کے پانی دیں -

جس فالج میں اختیار نہیں رہتا ہے مسہل دینا سخت مضر ہے - سونا ایک حصہ گندھک تین حصہ - پارہ چھ حصہ - گھریا میں پھونک کر ایک رتی دیں -

سرسام کا بیان

MENINGITS.

بخار آنکھیں سرخ روشنی کی برداشت نہیں ہوتی آنکھ چمکتا ہے ہذیان بکتا ہے
اعضا میں تشنج بچوں میں بلا وجہ چلانا سر دھنتا پتلیاں سمٹی ہوئی، قے آتی ہے، دو تین
روز کے بعد بیہوشی، آہستہ آہستہ بڑاتا ہے پتلیاں بے حس عام جسم میں رعشہ جسم سرد
پسینہ سے تر آہ سرد بھرتا ہے -

سبب - اجتماع خون دماغ کی شریانوں میں ہوتا ہے -

علاج - سرکہ ایک حصہ - پانی تین حصہ - ملا کر کپڑا تر کر کے سر پر رکھیں یا مکھن تالو پر
لگاؤ - آب نیم گرم پلاؤ - عمل دیں - روغن بادام تین ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں -

جنون کا بیان

INSANITY.

بخار نہیں ہوتا ہے - مریض کیفیت نشہ کی ہر وقت معلوم کرتا ہے - انسان
جو چاہے خیال دل میں لا سکتا ہے یا اُن کو مٹا سکتا ہے نفع نقصان اُسکا سمجھ میں آ سکتا
ہے مگر حالت مرض میں یا تو خاص خیال جم جاوے گا کہ عقل اسکو مٹا نہیں سکتی اِسکو
مالیخولیا کہتے ہیں - اور سب باتوں میں مریض تندرست معلوم ہوتا ہے یا سلسلہ خیالات

باطل کا بے ربطی کے ساتھ دماغ میں قائم ہو جاتا ہے عقل بٹا نہیں سکتی ہے تمیز جاتی رہتی ہے اسکو جنون کہتے ہیں دونوں حالتوں میں نیند نہیں آتی ہے کبھی مالیخولیا میں خوف دہشت وحشت تنہائی پسندی خاموشی ہوتی ہے ایذا نہیں ہوتی ہے۔

سبب۔ اعصاب حس کے بھڑک اٹھتی ہیں دماغ کی روکنی والی قوت کمزور ہو جاتی ہے۔ اسلئے کہ دماغ کی چکی بے ربطی کے ساتھ چلنے لگتی ہے۔ اصلی رطوبت دماغ کی خشک ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے عقل کی حفاظت نہیں ہو سکتی ہے۔

علاج۔ وہن برو ادو ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔ مغز تخم میٹھا پیسکر صبح وشام پانی کے ہمراہ پلادیں۔ اجوائن خراسانی چار رتی فی خوراک دن میں تین مرتبہ دینا چاہئے۔ روغن خشخاش کی مالش تالو پر کریں۔

غذا۔ بکری کے گلے کی گاٹیاں پکا کر دینا مناسب ہے۔ دہی کا توڑا ایک چھٹانک دن میں دو مرتبہ پلادیں۔

تشنج کا بیان

SPASM.

حواس سالم اعضا اینٹھتے ہیں یا اچھلتے ہیں۔

سبب۔ قوت ارادے کی کمزور اسلئے روک نہیں سکتی ہے حرکت غیر معمولی پیدا ہو جاتی ہے جسطرح حلال کئے جانور کے گوشت میں مشاہدہ ہوتا ہے۔ اس لئے کہ طبعی حرکت

عضلات کی اسطرح ہے کہ ہر وقت جنبش میں رہیں اگر کوئی طاقت روکنے والی نہ ہو۔
علاج - بالچھڑ دو ماشہ - فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں - بھنگ کا سفوف دو
رتی - فی خوراک دن میں چار مرتبہ دینا چاہیئے - روغن تارپین روغن تل برابر ملاکر
رِیڑہ پر مالش کریں یا نیمگرم پانی اور تل کا تیل - برابر ملاکر مالش کریں - ریڈی کا تیل
نیمگرم لگانا چاہیئے -

سکتہ

APOPLEXY.

آنکھ کا ڈھیلا سخت پتھر کیطرح ایک پتلی پھیلی ایک سمٹی ہوئی سانس میں
خرّاٹہ کبھی کف مثل فوّارہ کے اُڑتا ہے بیہوشی گال پھولتے ہیں جسم اکڑا ہوا، یا تو
خون میں فاسد اجزا پیشاب کے ملجاتے ہیں یا صفرا خون میں شامل ہو جاتا ہے
سخت گرمی یا سخت سردی دماغ کو لگ جاوے یا دماغ کی رگیں پھٹ کر خون دماغ
میں جمع ہو جاوے -
علاج - روغن جمال گوٹہ دو قطرہ زبان پر ملدیں - تیجی اکا قے لہ پانی ایک بوتل تھوڑا تھوڑا حلق میں ٹپکا دیں

مِرگی کا بیان

EPILEPSY.

یہ مرض دفعتہً ہوتا ہے، گویا بجلی جھٹک ہے - بھویں چڑھی ہوئی پتلیاں

اوپر کیطرف کھنچکر صرف سُفیدی نظر آتی ہے، سیاہی کا تل چھپا ہوا، مُنھ سے کف جاری
سانس وقت سے لیتا ہے، ہاتھ پاؤں پٹختا ہے، مُٹھیاں بندھی ہوئی، جبڑا بیٹھ جاتا ہے
ہوش حواس زائل، مریض باری دفع ہونیکے بعد سو جاتا ہے، مُنھ سے کف جاری ہو جاتے ہے
سبزی رگوں کی جو زبان کے نیچے ہیں۔ خفیف قسم میں پھیلی، دوران سر بیہوشی یا زبان
اٹکتا ہے، تشنج نہیں ہوتا ہے۔ یا آنکھوں کے نیچے اندھیرا آکر مریض گر پڑتا ہے، یا بعض وقت
یہ معلوم ہوتا ہے کہ سوتے میں کسی نے دبالیا ہے، مریض کا دم گھٹنے لگتا ہے، مریض چلاتا ہے
علاج۔ جند بیدستر دو رتی۔ فی خوراک دن میں دو مرتبہ دیں، اسطوخودوس فی
خوراک دو ماشہ دن میں چار مرتبہ دیں۔ سوکھا دھنیا دو ماشہ فی خوراک دن میں
تین دفعہ دیں۔ یا سہاگہ چار رتی دن میں دو مرتبہ کھانا کھانیکے بعد دینا چاہیے۔

دردوں کا بیان

PAINS.

یہ ایک قسم کی حس ہے۔ جسکے ذریعہ سے فطرت غلطی سے خبردار کرتی ہے یہ اس کا سبب
خراش ہے اسلئے کہ دبانیسے ویسا درد نہیں ہوتا جیسا چٹکی کاٹنے سے ہوتا ہے۔ عصبی
ہوتے ہیں یا سوجن کیوجہ سے۔ عصبی دردوں کو دبانیسے آرام اور جو سوجن کیوجہ سے
ہوں بخار ہوتا ہے، اور دبانیسے تکلیف ہوتی ہے۔

دردِ جگر۔ یہ اکثر پتہ میں پتھری پیدا ہونیکی وجہ سے ہوتا ہے، بمقام جگر درد

جسکے تکلیف پشت پر سید سے خط میں معلوم ہوتی ہے قی کڑوی آتی ہے اسکے ہمراہ اکثر یرقان ہوتا ہے۔

فم معدہ کے درد میں بعض وقت نبض بند ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔

علاج - عصبی دردوں میں حب شنگ ایک عدد - نوشادر چار رتی دن میں تین مرتبہ بعد ناشتہ کے دیں - یا بید سادہ چار رتی فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔

سو جن سے ہو، حب عشرا ایک عدد فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔

روغن آجر لگا دیں - روغن تخم دھتورہ ایک چھٹانک - پانی پاؤ بھر میں جوش کر کے روغن کنجد ایک چھٹانک دیکر پکا دیں جب پانی جل جاوے نیمگرم مالش کریں - یا روغن حرمل اجوائن خراسانی ایک ایک چھٹانک - پانی آدھ سیر جوش کر کے آدھ پاؤ تل کا تیل ملا کر پکالیں جب پانی خشک ہو جاوے نیمگرم مالش کریں - یا لوبان تیل میں جلا کر مالش کریں - حب محلب پلا دیں۔

دردِ سر - دھنیا ایک ماشہ دیں۔

دردِ سینہ - بید سادہ تین رتی دیں۔

جوڑوں کا درد - بید سادہ دو رتی - سنا کا سفوف ایک رتی - دن میں تین دفعہ پانی کے ہمراہ دیں۔

معدہ کا درد - ہنجی سونف کا سفوف برابر بنا کر ایک ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ سکنجبین دو تولہ دیں - یا کھانیکا نمک فی خوراک دو ماشہ - دن میں تین مرتبہ دیں۔

رحم کا درد - کافور - فی خوراک دو رتی دن میں تین مرتبہ دیں -

گردے کا درد - بید سادہ - دو رتی فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں -

جگر کا درد - روغن زیتون تین ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں -

اختناق رحم

HYSTERIA.

آنکھیں بند، ڈھیلا مجلا قائم صرف پپوٹے کانپتے ہیں، سفیدی آنکھ کی چھونے سے پلک جھپک جاتی ہے تشنج نوبت بہ نوبت ہوتا ہے لیکن کامل بیہوشی نہیں ہوتی ہے، دل دھڑکتا ہے، انگڑائیاں جمائیاں آتی ہیں، آہ سرد بھرتی ہے گال سرخ کانوں میں آواز آتی ہے مگر جواب نہیں دیسکتی ہے حلق کھلا ہوا بعض دفعہ پہلے ہذیان بعد اسکے سانس بند ہو جاتی ہے -

علاج - پر جلا کر سنگھاویں - جلاب - برگ سنا، ایک رتی ملٹھی کے ساتھ دن میں تین مرتبہ دیں - لونگ - زیرہ - کا سفوف بنا کر فی خوراک دو ماشہ دیں -

خدر

ANAISTHESIA.

سُن پنے کو کہتے ہیں، جلد کی حس زائل ہو جاتی ہے -

علاج - ریوند چینی فی خوراک دو رتی - دن میں تین مرتبہ دیں - یا بابچھڑ فی خوراک

دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں جرمل کا تیل مالش کریں - یا رینڈی کا تیل نیم گرم لگاویں -

رعشہ

CSRIA.

بدن کانپنے لگتا ہے اختیار باقی نہیں رہتا ہے گویا جسم کے لئے یہ زلزلہ ہے -

علاج - نمک مسہل ایک تولہ - پانی ایک چھٹانک ملا کر پلانا چاہئے - حب شنگ صبح و شام بعد کھانا کھانیکے دیں - دارچینی کے روغن کی مالش کریں -

دوران سر کا بیان

VERTIGO.

سر گھومنے لگتا ہے بینائی سیدھے خط پر قائم نہیں رہتی ہے - آنکھوں کے ڈھیلوں میں جو عضلات میں انکی حرکت بیقاعدہ ہو جاتی ہے -

علاج - لیموں کا شربت دو تولہ دن میں تین مرتبہ دیں - دھنیا کا سفوف بنا کر فی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں -

بیداری

INSOMINIA.

اسگندھ ناگوری دو ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دودھ کے ساتھ دیں کافور کا کاجل لگادیں تخم خشخاش ایک تولہ فی خوراک پانی میں پیسکر دن میں دو مرتبہ دیں -

نظام جگر اور اسکے متعلقات کی بیماریاں

مُنھ آنا

STOMATITIS.

سُفید سُرخ زرد یا سیاہ رنگ کے چھالے مُنھ یا زبان پر پڑ جاتے ہیں - یا کٹے ہوئے زخم دِکھائی دیتے ہیں -

عِلاج - سہاگہ ایک حصّہ - گیرو تین حصّہ - مِلا کر چھڑکیں - یا کافور ایک حصّہ - گیرو تین حصّہ مِلا کر چھڑکیں - یا مازوی سبز کا سفوف چھڑکیں - اگر چھلے ہوئے زخم ہوں لُعاب بہدانہ لگادیں -

سُفید چتّیں پیدا ہوں سہجّی فی خوراک چار رتی دن میں تین مرتبہ پلادیں چونہ کا پانی لگادیں -

ہچکی

HICCAP.

کوئی رُطُوبت معدہ میں جمی ہو، یا دیا فرغما کا دباؤ پڑتا ہو اس سے تشنج عضلات فم معدہ میں پیدا ہو جاتا ہے۔

سبب - زائد غذا کھاجانا یا خراش سے یہ حالت پیدا ہوتی ہے۔

علاج - ملٹھی کا سفوف بناکر فی خوراک دو ماشہ دن میں چار مرتبہ دیں سکنجبین دو تولہ چٹادیں - یا جُند فی خوراک دو رتی دو خوراکیں دیں - کالے پھل کی باس دیں -

غذا - گرتھی کی دال دیں - یا سوزش سے ہو مکھن چٹادیں، یا اسبغول کی بھوسی فی خوراک دو ماشہ تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے پلادیں -

پیاس

THIRST.

اگر پیاس زائل ہو جاوے یہ سردی سے ہوتی ہے - لونگ ایک ماشہ فی خوراک پلادیں، یا شہد چٹادیں -

پیاس زائد ہو جاوے گرمی ہوتی ہے - یا خشکی سے گرمی سے ہو گلا نہیں سوکھے گا

خشکی سے ہو گلا سوکھے گا زبان خشک ہو گی یا کسی رطوبت کے معدہ میں چمٹ جانے ہو تھوک لیسدار ہو جاتا ہے -

علاج - ملٹھی کا سفوف دو ماشہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں گرمی سے ہو سرکہ ایک تولہ دیں - آنولہ دیں خشکی سے ہو روغن بادام فی خوراک تین ماشہ دن میں تین مرتبہ پلا دیں - تھوک لیسدار ہو روغن سونف کا فی خوراک دو قطرہ تین مرتبہ دیں -

بھوک
LASSOFAPPITITE.

بھوک زائد ہو جاوے یہ حالت سردی سے ہوتی ہے معدہ پھیل جاتا ہے نانخواہ دو ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ -

بھوک کم ہو جاوے یہ حالت گرمی سے ہوتی ہے ہاضم رطوبت معدہ سے کم تراوش پائی ہے ، املی کا شربت دو تولہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں آملہ خشک دو ماشہ دیں -

پیٹ کا پھولنا
FLATULENCE.

جب غذا پر معدہ کم لپٹتا ہے تو اس غذا میں خمیری حالت پیدا ہو جاتی ہے ہوا بننے لگتی ہے پیٹ پھول جاتا ہے -

علاج ۔سکنجبین ۔ تھوڑی تھوڑی چٹادیں ۔ الائچی ۔ سُلم گیارہ دانے ۔ آدھ پاؤ پانی میں جوش کرکے پلادیں ۔ سونٹھ ۔ پھٹکری برابر سفوف کرکے ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں ۔ سوئے کا ساگ کھلاویں ۔ تارپین کا تیل ۔ تِل کا تیل مساوی مِلا کر پیٹ پر مالش کریں ۔

قۓ متلی کا بیان

VOMITTING.

قۓ کا مزا کڑوا یا نمکین یا کھٹا یا بے مزہ یا بساندھا ہوتا ہے ، اور کبھی مُنہ میں پانی بھر بھر آتا ہے ۔ قۓ دماغی خود بخود یا ادنےٰ حرکت سے آتی ہے پہلے متلی نہیں ہوتی ہے ۔ معدہ کے پٹھوں کو تحریک پیدا ہو کر قۓ آتی ہے رطوبت زائد تراوش پاتی ہے مادہ معدہ میں جمع ہوتا ہے ۔

علاج ۔ صفراوی ۔ سرکہ ایک تولہ ۔ فی خوراک تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے دیں آنولہ خشک سفوف کرکے بقدر دو ماشہ فی خوراک تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے دیں ۔ ترش ہو تجی چار رتی ۔ تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے دینا چاہیئے ۔ گوند پانی میں گاڑھا گھول کر کپڑے پر لگا کر معدہ پر چسپاں کردیں ۔ منہ میں پانی بھر بھر آوے ۔ دم الاخوین ۔ فی خوراک دو ماشہ دن میں چار مرتبہ دیں ۔

غذا ۔ اگر بقایا قۓ ہو ، آشجو پلادیں ۔ غذا آبگین کی ترکاری دیں ۔

ضعف معدہ کا بیان

DYSPEPSIA.

بدبوی ڈکار اور پاخانہ میں کبھی قبض، کبھی دست، چھاتی جلتی ہے ریاح کی پیدائیش کثرت سے ہوتی ہے۔ اسلئے دل کی تنگی سے خفقان یعنی کنپٹی کی رگیں تڑپتی ہیں درد سر سر بھاری آنکھیں خواب آلود ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں کمر میں درد ہوتا ہے۔

علاج - نانخواہ تین ماشہ - ریوند چینی حصہ بقدر ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں - تنڈی کا شربت بنا کر فی خوراک دو تولہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ کوفی میں کھانے کی دیر تک ڈکاریں آویں متلی ہو، دارچینی ایک ماشہ۔ شربت لیمو ایک تولہ میں ملا کر یہ ایک خوراک ہے اسیطرح دن میں تین مرتبہ دیں - یا کھانیکی بو دیر تک ڈکاریں آوے بوجھل پن پیٹ میں معلوم ہو، سکنجبین ایک تولہ۔ سونٹھ ایک ماشہ یہ ایک خوراک ہے۔ اسیطرح دن میں تین مرتبہ دیں - پیٹ میں پانی ہلتا ہو اور پاخانہ کی مقدار زائد ہو۔ بہیڑہ ایک ماشہ دیں، یا دھنیا فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں - یا پاخانہ کم مقدار میں بار بار آوے۔ خبث الحدید دو رتی ہمراہ سفوف گوند ایک ماشہ دن میں دو مرتبہ بعد غذا کے دیں - ترش ڈکار آتی ہو، خولنجان ایک ماشہ - فی خوراک دیں - یا سجی چار رتی فی خوراک دن میں

تین مرتبہ دیں سینہ جلتا ہو، کھریا مٹی - چار رتی فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں اگر قبض ہو، ریوند چینی دو رتی سفوف مسہل دو ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں جتنی بیماریاں رطوبت کیوجہ سے معدہ میں پیدا ہوتی ہوں، آنولہ خشک فی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں -

تخمہ کا بیان

INDIGISTION.

دستوں میں رنگت، نبض اصلی حالت پر غذا بالکل ہضم نہیں ہوتی ہے اصلی حالت پر غذا باقی رہجاتی ہے غذا پر معدہ نہیں لپٹتا ہے رطوبت ہاضم تراوش نہیں پاتی ہے اسی غذا سے لیدار رطوبت پیدا ہو کر معدہ اور آنتوں میں جمپٹ جاتی ہے، قے و دست آنا شروع ہو جاتے ہیں - بدبوئی پاخانہ میں اور جلن پاخانہ کیجگہ معلوم ہوتی ہے، بدبوی اور اختلاف رنگ کا دفع ہو جاوے، اصلاح ہوگئی غذا دینے کا وقت پیٹ پچکا، ڈکار خالی شعلہ سا شکم سے اُٹھے - قارورہ میں ہلکا رنگ ہو آٹھ گھنٹہ دست رُکنے کو گذر جاویں غذا دینی چاہئے -

علاج - سرکہ دو تولہ پلادیں یا تخم زیرہ ایک ماشہ پانی کے ہمراہ دیں - یا گولی کالی مرچ ایک حصہ مدار کی جڑ کی چھال تین حصہ گولیاں بقدر مٹر بنا کر ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے چھ مرتبہ دیں - بعد صحت نوشادر فی خوراک چار رتی دن میں دو مرتبہ دیں

غذا - شوربہ روٹی دیں -

ہیضہ کا بیان

CHOLERA.

پہلے نبض تیز پھر پانی کیطرح دست وقی جاری بدن سرد مثل شورہ کے آنکھیں دھنسی ہوئی جسم میں تشنج جلد پر جھریاں رنگت جلد کی نیلی آواز بیٹھ جاتی ہے تشنگی بدرجہ کمال پیشاب بند کبھی قی دست بند ہو کر بخار آجاتا ہے مگر پیشاب پیدا نہیں ہوتا ہے -

سبب - اجتماع خون معدہ آنتوں میں پیدا ہوتا ہے - پانی کا حصہ جسم میں کم ہوجاتا ہے اسلئے خون میلا گاڑھا ہوجاتا ہے - نظام جسمانی میں ہلچل اور بدنظمی پیدا ہوجاتی ہے - ہر ایک جزو خاص جسم کا علٰحدہ علٰحدہ ہیجان پیدا کرتا ہے جسم میں پانی کا جزو اہم ہے انسان کیا پتھر بھی اُسوقت تک زندہ رہتے ہیں جب تک اُن میں تری باقی رہے -

علاج - کافور ایک رتی - فی خوراک پاؤ گھنٹہ کے فاصلہ چھ خوراک تک دینا چاہئے سفوف سیماب ایک رتی آدھ آدھ گھنٹہ کے فاصلہ سے چار مرتبہ دیں - عرق نعناع ایک چھٹانک ایک بوتل پانی میں ملا کر پیاس کے وقت دینا چاہئے - پیشاب بند ہو شورہ چار رتی بفاصلہ تین تین گھنٹہ کے دیں - یا مرچ کے بیج تین عدد فی خوراک دیں -

تشنج کے لئے بالچھڑ ایک تولہ - پانی آدھ سیر میں جوش کرکے تھوڑا تھوڑا پلادیں - بعد صحت کے پانی چھٹانک بھر، نمک دو ماشہ - ملاکر صبح و شام دیں -

غذا - وہی دیں - جب اسہال مندرہ شروع ہوں اور فصل خراب ہو فوراً قابضات سے روک دیں اسلئے کہ جب خاص مرض کی علامتیں شروع ہوجاتی ہیں تو پھر دوا کچھ اثر نہیں کرتی ہے -

ورم معدہ

GATRIDIS.

شدید درد معدہ کے مقام پر جلن معدہ کے منھ پر یہ درد دبانے سے اور حرکت اور انگلی سے زائد ہوتا ہے بار بار ہچکیاں اور قے آتی ہے - زبان سرخ چمکیلی ہوتی ہے -

علاج - مصطگی رومی دو ماشہ - فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، یا حب عشر فی خوراک ایک عدد دن میں تین مرتبہ دیں -

قولنج کا بیان

COLIC.

ناف کے گرد ٹھہر ٹھہر کر شدت سے سرد ہوتا ہے پیٹ کی رگیں کھنچتی ہیں پیشاب میں تغیر نہیں ہوتا ہے -

سبب - آنتوں میں تشنج پیدا ہوتا ہے کبھی بوجہ سوجن کے جو آنتوں کے اندر

پیدا یا زائدہ اطور یا ثرب کی جھلّی میں پیدا ہوتا ہے، سخت تکلیف پیٹ کے درد کی، پیر سمیٹے پڑا رہتا ہے، پیر کو پھیلانے سے درد ہوتا ہے۔

عِلاج۔ رینڈی کے تیل سے عمل دیں۔ نمک گرم ملیں۔ یا سونٹھ برگ سُداب کالی مرچ۔ سیاہ زیرہ۔ سہاگہ برابر پیسکر شہد ملاکر ایک تولہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔

غذا۔ آب نخود دیں۔ تین دن سے زائد قبض نہ رہنا چاہئے۔

دستوں کا بیان

DIARRHOEA.

گرمی اور سردی دونوں سے ہوتا ہے۔ اگر گرمی سے ہو دستوں کا رنگ زرد پیاس اور سوزش ہوتی ہے۔ اگر سردی سے ہو پیاس نداد دستوں کا رنگ سپیدی مائل ہوتا ہے۔ یا حس آنتوں کی بڑھ جاتی ہے اِدھر غذا کھائی اور پائخانہ آیا۔ یا حس کم ہو جائے نامعلوم طور سے پائخانہ نکل جائیگا۔ یا سالم غذا پائخانہ سے نکل جائے معدہ کا فعل بالکل زائل ہو جاتا ہے۔

سبب۔ سوزش یا خراش ہے۔ دستوں کو اُسوقت تک نہ بند کرو جب تک پیاس نہ ہو، ہاں تشنگی کیوقت روکنا چاہئے۔ مزمن دست درحقیقت مزمن پیچش ہے۔

عِلاج۔ گرمی سے ہو سرکہ ایک تولہ فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں۔

زیرہ جاروب ۱ ماشہ بھر دیں۔ دست کم مقدار میں بار بار مختلف رنگ کے آتے ہوں بیل گری دو ماشہ
زردہٹر۔ فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ اگر سردی سے ہوں
ریوند چینی ایک حصہ۔ سنگجراحت تین حصہ پیسکر فی خوراک ایک ماشہ دن میں
چار مرتبہ دیں۔ یا کتھہ تین حصہ اور دار چینی ایک حصہ پیسکر فی خوراک ایک ماشہ
دن میں چار مرتبہ دیں۔ مٹیالے رنگ کے دست آتے ہوں، سفوف سیماب
فی خوراک ایک رتی دن میں تین مرتبہ دیں، اگر مسلم غذا نکلے، حب شک فی خوراک
ایک عدد رات دن میں بعد غذا دیں۔ مزمن دستوں میں چنیا گوند پیسکر
فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ چونہ کا لیپ پیٹ پر لگاویں
غذا۔ دہی روٹی۔ اگر خونی ہوں آرتنگ پیسکر فی خوراک دن میں تین
مرتبہ دیں۔ شنجرف۔ افیون۔ سہاگہ۔ مصطگی ۲ ماشہ۔ مساوی بقدر مونگ دن میں دو مرتبہ
دیں۔

پیچش کا بیان

DYSENTARY.

بڑی آنتوں میں سوجن ہوتی ہے بار بار تھوڑی تھوڑی آؤں لہو
کے دست چکناہٹ لئے کونتھا پڑتا ہے۔ دوسرے درجہ میں کسی قدر پتلی کھلکر
برنگ سبز یا زرد منجمد بلغم کے ٹکڑے ملے ہوے بیمار کمزور ہو جاتا ہے بخار کم یا زائل
ہو جاتا ہے۔ تیسرے درجہ میں دست تھوڑی مقدار میں سیاہی مائل نہایت

بدبو سیاہ چھیچھڑے ملے ہوئے پیٹ پھولا ہوا ہوتا ہے - جب خراش پیدا ہوتی ہے خون آتا ہے -

علاج - حب عشرفی خوراک ایک عدد - دن میں تین مرتبہ دیں - پہلے رینڈی کا تیل تین ماشہ پلادیں، یا اسبغول کی بھوسی فی خوراک دو ماشہ دن میں چار مرتبہ دیں - انڈے کی سفیدی ، تل کا تیل برابر اور کاشغری سفیدہ چوتھائی ملا کر کپڑہ ترکر کے ناف کے نیچے رکھیں - سونف کا تیل فی خوراک دو قطرہ دن میں تین مرتبہ دینا چاہئے - بامڑوڑ پھلی پیسکر فی خوراک دو ماشہ دن میں چار مرتبہ دیں - تخم ریحاں گوند کا سفوف دیں -

غذا - کھچڑی مسور یا دہی چاول ، ترکاری بھنڈی ، یا اروی یا کچھ کیلے کی ترکاری دیتے ہیں

پیٹ کے کیڑے

WORMS.

یہ تین شکلوں کے ہوتے ہیں ، بشکل کدو دانہ ، یا کیچوں کی طرح ، یا سُوتی کیڑے پیدا ہوتے ہیں اُنکے تخم خارج سے جسم میں داخل ہوتے ہیں ، علامت آنکھ میں نیلاہٹ اور چمک ہوتی ہے ہونٹھ خشک پیٹ میں درد ، سوتے میں دانت کٹکٹاتا ہے - مُنھ سے رال بہتی ہے - کبھی پیچش کی علامتیں ، کبھی دماغی علامتیں مثل مرگی ، اختناق الرحم ، رعشہ ، تشنج ، پیدا ہوجاتا ہے کبھی قی ،

کثرت سے آتی ہے، پائخانہ کے مقام میں کھجلی، گندہ دہنی، کبھی دست، کبھی قبض، چہرہ زرد کسیقدر سوجا ہوا، بھوک کبھی کم، کبھی زیادہ سر کے تالو میں درد ہوتا ہے۔

علاج۔ گولی صبر زرد تین حصّہ۔ مصطگی رومی ایک حصّہ۔ پانی کے ساتھ بنا کر دن میں تین مرتبہ دیں۔ روغن زیتون فی خوراک تین ماشہ دن میں دو مرتبہ بعد غذا دیں یا قسط شیریں یا اندر جو فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں، یا باؤبرنگ فی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ یا نانخواہ فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ یا دھنیا سوکھا فی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ جب کیڑے نکل جاویں اور پھر آیندہ نہ پیدا ہوں، نمک کھانیکا فی خوراک دو ماشہ دن میں دو مرتبہ دیں، سوتی کیڑوں کے لئے نمک روغن پائخانہ کے مقام پر لگاویں۔

بواسیر کا بیان

HAEMARRHOIDS.

جب خراب غذاؤں اور کثیف پانیوں کے استعمال سے خون میں کثافتیں اور غلاظتیں بڑھ جاتی ہیں تو دو حال سے خالی نہیں ہے۔ یا طحال طاقت دار ہوگا یا کمزور۔ اگر طاقت دار ہوگا خون کی کثافتوں کو زائد جذب کریگا، لہذا طحال میں سوجن کا پیدا ہو جانا لازمی ہے، اگر کمزور ہوگا جذب نہیں کریگا خون میں کثافتیں

ملی رہیں گی اسلئے خون وزن تمناسبہ سے بھاری ہوجاویگا - بھاری چیز کی خاصیت ہے کہ نیچے کی سمت مائل ہوتی ہے - جسم میں سب سے نیچے جگہ پائخانہ کا مقام لہذا وہاں اجتماع خون کا ہوجاویگا اس مقام پر مہین مہین دانے پیدا ہوں گے - ان دانوں سے رطوبت رس کر پائخانہ کے ساتھ آویگی، اسکو رطوبت بواسیری کہتے ہیں - یہ مہین دانے بڑھکر مسّوں کی شکل اختیار کرتے ہیں یہ مسّے پائخانہ کے مقام کے کنارے گول گول پوست یا لُعابدار جھلّی سے ڈہکے ہوئے ہوتے ہیں - جب ان مسّوں کا دباؤ رگوں پر پڑتا ہے رگیں پھٹ کر خون جاری ہوتا ہے، اُسکو خونی بواسیر کہتے ہیں -
بواسیر کے مریض کو نفخ جلن کھجلی پائخانہ کے مقام پر ہوتی ہے اور ہاضمہ خراب ہوتا ہے قبض ہمیشہ رہتا ہے معلوم ہوتا ہے پائخانہ کے مقام پر کوئی شئے اٹکی ہے پائخانہ کی آہٹ ہر وقت قائم رہتی ہے اور کونتھ کر آتا ہے، پیشاب میں دقت، کمر، ران میں درد ہوتا ہے، مسّے آخری آنت کے پورے حصہ میں ہوسکتے ہیں - بواسیر کے خون کو اُسوقت روکو، پیر تھرّانے لگیں، معدہ کے منھ پر ڈھڑکن رنگت خون کی سُرخ ہوجاوے -

علاج - آملہ خشک - دارچینی - برابر فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں گولی - رسوت زرد تین حصہ - گوگل ایک حصہ - پانی کے ساتھ گولی بناکر مٹر کے برابر گولیاں بناویں اور صبح وشام پانی کے ہمراہ دیں خونی بواسیر میں معجون ہتاریں تین تین ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں - مردادسنگ شیریا تین ماشہ پانی پاؤ بھر میں گھولکر

مستوں کو تر رکھیں - سندروس کی دھونی دیں - پھٹکری چھ ماشہ سیر بھر پانیں ملاکر آبدست لیں - بواسیری رطوبت میں خبث الحدید دو رتی گوند کا سفوف چار رتی دن میں دو مرتبہ بعد غذا کے دیں -

غذا - مولی کی ترکاری گرھتی کی دال -

جگر کا ورم

HEPAT ITS.

داہنے بازو اور کندھے میں درد زبان پر تہ ملگجی زرد رنگ کی ، پیشاب پائخانہ کی کمی سانس میں تنگی ، کھانسی ، قے بخار جب پیپ پیدا ہو جاتی ہے پیٹ کے عضلے سخت پتھر کیطرح ہو جاتے ہیں - اگر پیٹ دبانیسے سانس پھوڑے جھلیوں میں ورم ہے جھلی سے رطوبت خارج ہو کر جم جاتی ہے جگر کھچاوٹ سے جھلی کے سکڑ جاتا ہے اور چھوٹا ہو جاتا ہے ، خاص سطح جگر کی کھرکھری زرد رنگ کی ہوتی ہے گردش خون میں رکاوٹ ہو کر استسقا ، یا خونی بواسیر ہو جاتی ہے ایسی حالت میں خفیف بخار ہلکا درد جگر کے مقام پر پھر آخر کو لاغری ناتوانی چہرہ زرد بدہضمی کی علامتیں پیدا ہوتی ہیں - یا سوجن پیدا ہو ، بمقام جگر چبھن ہوتی ہے چھوٹی چھوٹی شریانوں میں جگر اجتماع خون ہو کر پہلے اسکی ساخت ملائم سرخی مائل یہ حالت یا تو پورے جگر میں یا کسی خاص حصہ میں سوجن پیدا ہوتی ہے اور لیسدار رطوبت پیدا ہو کر جم کر سخت ہو جاتی ہے یا پیپ پیدا ہونے لگی ہے اگر جگر کی جگہ پو جھل پن معلوم ہو سدہ ہے

عِلاج - ملٹھی - نوشادر - مساوی بقدر ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ یا مصطگی رومی - فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں - نمک پانی سے جگر کے مقام کو سیکیں، یا شنجرف ایک حصہ - تل کا تیل آٹھ حصّہ ملاکر نیم گرم جگر کی جگہ مالش کریں - مُزمِن ہو تو ریوند ورتی - سفوف مسہل دو ماشہ فی خوراک دن میں تین مَرتبہ دیں -

غِذا - دال مونگ -

عضلات پیٹ کی سُوجن کا وہی عِلاج ہے جو جگر کی سوجن کا ہے -

ضعف جگر کا بیان

DISORDER OFTHE LIVAR.

ضعف جگر میں جلد کا رنگ پھیکا، مسوڑھے سُفید ہاتھ پاؤں سَرد سِینہ دَھڑکتا ہے - دُبلا پا، جگر میں سُوجن نہیں ہوتی، ذرا سی محنت سے دَم اُکھڑ جاتا ہے، گردن کی شہ رگ تڑپتی ہے، شور و غُل سے چونک پڑتا ہے - نبض تیز بھوک کم، کبھی غش کا آجانا - جب باب کبد میں سُدّہ ہوتا ہے، پیٹ پر نیلی وریدیں نمایاں، ناف نکلی ہوئی، جلد کا رنگ زرد، زبان پر تہ زرد، پیشاب، پاخانہ کم آتا ہے -

عِلاج - بالچھڑ - ناگرموتھا - برابر ملاکر بقدر ایک ماشہ فی خوراک دن میں تین مَرتبہ دیں - ریوند دو رتی - سفوف مسہل دو ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ

دیں - یا جوا کھار، گیس برابر سے گولیاں بقدر دو رتی بنا کر دن میں دو مرتبہ غذا کے بعد دیں -

غذا - ٹہی کا گودا دیں -

یرقان

JAUNDIC.

گذرگاہ پتے کی بند اسلئے صفرا خون میں ملجاتا ہے آنکھیں اور جسم زرد پیلے بھی اکثر زرد آتا ہے - ہاضم خراب ہوجاتا ہے - پائخانہ کبھی زرد کبھی سفید بھورا بند، قارورہ زرد سیاہی لئے، اس کے ساتھ کبھی بخار یا جگر کا مقام دکھتا ہے کبھی نہیں اسکی وجہ سے قولنج کا درد بھی پیدا ہوتا ہے - یرقان سبز یا سیاہ رنگ کا بھی ہوتا ہے، سیاہ یرقان کو کالا آزار بھی کہتے ہیں، بعض عورتوں کو بوجہ کمی خون کے حیض بند ہوجاتا ہے رنگت جلد کی سبزی لئے ہوجاتی ہے -

علاج - مکھن کھلاؤ - یا شورہ - نوشادر برابر، سکر فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں املی کا شربت فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں - مولی کھلا دیں تخم کشوت دیں

سیاہ یرقان میں دارو ہلدی پاؤ بھر ایک سیر پانی میں جوش کرکے شکر پاؤ بھر - اور سیر کہ آدھ پاؤ ملا کر پکا دیں جب قوام تیار ہوجاوے دو تولہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں -

جسم کے کسی حصہ سے خون جاری ہو

BLEEDING.

ناک سے آوے، دباؤ خون کا بڑھ گیا ہے چھینکنے کے ساتھ یا سینہ سے آوے کم مقدار میں ہو ہوا کی نالی سے - زائد مقدار ہو پھیپھڑے سے آیا ہے - کھانسی یا کھنکھار کے ہمراہ سرخ رنگ کا ہوتا ہے - معدے سے آوے نیلے سیاہ رنگ کا غذا ملی ہوئی یہ خون جمتا نہیں ہے - اگر آنتوں سے آوے سیاہ رنگ کا برنگ تارکول جما ہوا بلا درد کے آتا ہے یا پیچش کے ساتھ آوے پاخانہ کے ساتھ ملا ہوا کونجھ کر آتا ہے - بواسیر کا خون ٹپک کر آتا ہے کھجلی جلن پاخانہ کے مقام پر ہوتی ہے - یا پیشاب کے ہمراہ آوے اگر پہلے یا بعد پیشاب کرنیکے آوے ٹپک کر پیشاب کی نالی کا ہے یا ملکر آوے اور باریک سوت کے سے ڈورے اسکے ہمراہ ہوں گردہ سے آتا ہے یا مثانہ سے آوے پہلے حصہ میں اکثر خون نہیں ہوتا ہے باقی حصہ میں ملا ہوا سیاہ رنگ کا کبھی ڈلے خون کے اکثر بلغم ملا ہوا ہوتا ہے - اگر شریانوں سے آوے سرخ رنگ کا ہوتا ہے یا وریدوں سے سیاہ رنگ کا ہوتا ہے، اور کبھی خون میں نمکینیت زیادہ ہو تو ایسے خون پتلا ہو جاتا ہے اس لئے وہاں کے باریک رگوں کے سنبھال نہیں سکتے رسنے لگتا ہے -

علاج - ناک سے آوے، سفوف مسہل ایک تولہ پانی میں گھولکر پلا دیں -

سرکہ - پانی برابر ناک میں ٹپکادیں - یا کسیس دورتی - پانی ایک تولہ میں گھول کر
ناک میں ٹپکادیں - رحم یا پیشاب سے آوے ، پھٹکری دورتی - سنگجراحت ایک ماشہ
فی خوراک دن میں چار دفعہ دیں - سینہ یا معدہ سے آوے - مازو سبز
ایک ماشہ - فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں پودینہ دیں دو ماشہ - یا گندھک کا تیزاب
پانی ملا ہوا فی خوراک بیس قطرہ - پانی ایک چھٹانک میں ملاکر دن میں تین مرتبہ پلادیں
اگر معدہ سے آوے چوبیس گھنٹہ غذا کو بند کر دیں - اگر پسینہ سے آوے
شربت لیمو فی خوراک دو تولہ دن میں تین مرتبہ دیں - کھانے کو بیگن اور
جو کی روٹی دیں - احتلام میں بجائے منی کے خون آوے - گولرخام کا سفوف
کر کے چھ ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں - عام خون کے جاری ہونیں
معجون تاربین تین ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں - سیاہ خون رگیں پھٹ کر آوی
دل کی چال بڑھا دیں - حب عشر فی خوراک ایک عدد دن میں تین مرتبہ دیں
سرخ خون شریانیں پھٹ کر دل کی چال کم کر دیں ، کافور فی خوراک دو رتی چھ
گھنٹہ کے فاصلہ سے تین مرتبہ دیں - غذا ، مسور کی دال دیں -

استسقاء کا بیان

DROPSY.

خون میں ترشی ملجانیسے گاڑھا ہو جاتا ہے ، رُک رُک کر دورہ کرتا ہے

ثرب کے خانوں میں آب خون جمع ہونے لگتا ہے - ثرب ایک جھلی ہے جو پیٹ کے
اندرونی اعضاء کو ڈھانکے ہے - ہاتھ پاؤں لاغر پیٹ نکلا ہوا - چمکیلا بجانیسے
آواز ٹھوس ہنیلی رگیں پیٹ پر نمایاں جہاں پانی جمع ہوتا ہے وہ جگہ سخت
ہوجاتی ہے ، ناف ابھر آتی ہے -

سبب - صحیح سالم جسم کے اندرونی اعضاء سے رطوبت برابر رستی رہتی ہے
مگر جاذبہ رگیں اسکو جذب کرتی رہتی ہیں تاکہ اعضاء صرف تر رہیں یہ مساوات
جاتی رہتی ہے ، اگر کمی خون سے ہو صرف پیرونپر ورم - اگر گردوں کی وجہ سے
ہو چہرہ ، پپوٹونپر ورم - اگر دل اور پھیپھڑہ کی وجہ سے ہو پہلے ہاتھ پاؤں پر
سوجن شروع ہوکر اوپر چڑھتا ہے - اگر جگر طحال کیوجہ سے پیٹ پر ورم ہوتا ہے کبھی
پیشاب پسینہ بند ہوجانیسے سارا جسم پھول جاتا ہے -

علاج - مسہل ریوند دو ماشہ ایک خوراک صبح کو دیں - کمی خون سے ہو حب الحدید
دو رتی دو خوراک دن میں دو مرتبہ بعد غذا کے دیں - گردوں کی وجہ سے ہو
عرق برگ گدہاپورنا سفید ڈنٹھل ایک تولہ نچوڑ کر فی خوراک دن میں تین مرتبہ
دیں - گوشت بڑھا ہوا ہو اہیل فی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں -
اگر پانی جمع ہو ، برگ سنا ، دو رتی - اسطوخودوس ایک ماشہ فی خوراک دن
میں تین مرتبہ دیں - پسینہ رکنے سے ہو ، سونٹھ فی خوراک ایک ماشہ دن میں
تین مرتبہ دیں - نمک ترک کریں - کھریا مٹی کا لیپ پانی میں گھول کر نیم گرم

لیپ کریں۔ اگر کسی عضو میں بوجہ سوزش مزمن کے پانی جمع ہو جاوے جسکی وجہ سے دوران خون میں سُستی واقع ہو۔ جاوٗشیر فی خوراک ایک ماشہ۔ دن میں تین مَرتبہ دیں۔ گیہوں کی روٹی ہرگز نہ دیں۔

طِحال کی سُوجن

HYPERTROPHY SPLEEN.

طحال کی وریدوں میں خون زائد جمع ہوتا ہے، چونکہ طحال مسامدار ہے اس لئے پلٹ نہیں سکتا ہے اس لئے قابل پرورش کے نہیں رہتا ہے طحال پھولکر وزنی ہو جاتا ہے، پہلے نرم پھر سخت ہوتا ہے طحال کی جگہ دبانیسے درد ہوتا ہے اور بخار ہوتا ہے، کبھی طحال نیچے کی جانب بائیں کولہ کی ہڈی تک اور کبھی تمام پیٹ میں پھیل جاتا ہے گاہ گاہ اوپر کیجانب بڑھتا ہے جسکے سبب سے دل پھیپھڑہ اوپر کو ہٹ جاتے ہیں پسلی کو ٹھوکنے سے آواز ٹھوس اور سانس اسطرح لیتا ہے اندر سانس بلا ارادے کے جاتی ہے اور باہر ارادہ سے نکلتی ہے۔

عِلاج۔ سفوف مسہل ایک تولہ۔ پانی ایک چھٹانک میں گھولکر ایک خوراک دیں۔ تخم خرفہ سیاہ چھہ ماشہ۔ سرکہ چھہ ماشہ فی خوراک پانی میں پیسکر دیں۔ منڈی کا شربت بناکر فی خوراک دو تولہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ گولی کسیس۔ جواکھار برابر لیکر پانی کے ساتھ گولیاں چنے کے برابر بناکر دن میں دو مرتبہ فی خوراک ایک گولی کھانیکے بعد دیویں۔ لیپ۔ اُشق ایک تولہ۔ گوند تین ماشہ۔ سرکہ میں پیسکر کپڑہ پر لگاکر طحال

کی جگہ چسپاں کردیں۔

کمزوری باہ کی

IMPOTENCY.

جب دماغ میں خواہش پیدا ہوتی ہے خون بذریعہ شریانوں کے عضوتناسل میں جاتا ہے۔ سختی اور حرکت پیدا ہوتی ہے بعد اسکے یہ خون آہستہ آہستہ بذریعہ وریدوں کے واپس ہوتا ہے اگر وریدیں باریک ہیں آہستگی سے واپس ہوگا اگر وریدیں موٹی ہیں جلد واپس ہوگا۔ عضوتناسل ڈھیلا ہو جاوے گا۔ درد کمر میں ہونا خاص علامت ہے ماسوا اسکے پر باہی دل سے، کثرت منی جگر سے، اعتدال انزال گردہ سے، لذت دماغ سے ہوتی ہے، اگر عضوتناسل دُبلا ہو سبب سردی ہے، اگر حجم بدستور ہے سبب رطوبت ہے۔

سبب ڈھیلا ہوجانا عضلات کا ہے اسکی وجہ یہ ہی کثرت مجامعت سے زیادہ رگڑ پڑتی ہے جسکی وجہ سے حس بڑھ جاتی ہے اجتماع خون پیدا ہوکر خراش پیدا ہوتی ہے عضلات کے پھیلنے کی قوت کم ہوجاوے اسلئے ڈھیلے ہوجاتے ہیں۔

علاج۔ سونٹھ فی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دینا چاہئے۔ یا مشک ایک رتی لونگ ایک ماشہ فی خوراک دودھ کے ساتھ صبح و شام دیویں۔ یا بکری کے خصئے سکھا کر فی خوراک دو ماشہ صبح و شام دیں۔

روغن جمال گوٹہ ایک حصہ موم روغن تین حصہ ملا کر بقدر چار رتی سیون

اور سر چھوڑ کر مالش کریں، مگر احتیاط رکھیں کہ بیضوں میں نہ لگنے پاوے جب آبلے پیدا ہو جاویں یہ روغن بند کر دیں صرف مکھن لگاویں اگر کچھ کسر باقی رہجاوے پھر بدستور سابق پہلا روغن لگا کر چھالا ڈالیں بعدہ مکھن لگاویں - کمر پر گرم روغن مالش کرنا جسطرح عاقرقرحا کا روغن نہایت مفید ہے - روغن دار چینی ایک حصہ السی کا تیل چار حصہ ملا کر نیم گرم عضو تناسل پر لگاویں - روغن تارپین روغن کنجد ہموزن لگاویں

غذا - چنے کی دال، قیمہ پیاز برابر پکا کر بجائے غذا اسکے کھانا چاہئے -

جریان

SPERMATORRHOE.

ذرا سی رگڑ یا خیال سے یا خواب میں از خود نکلتی ہے - منی اسطرح پیدا ہوتی ہے کہ خون ہر حصہ جسم سے بذریعہ شریانوں کے گردوں تک پہنچتا ہے وہاں سے منی بنکر بیضوں میں جاتا ہے اور سفید رنگ کا ہو جاتا ہے اگر بیضے کمزور ہیں اچھی تیار نہ ہوگی قوام پتلا رہجاویگا - اس لئے ادنیٰ حرکت سے خارج ہوگی - جب منی پتلی ہوتی ہے نطفہ کمزور ہو جاتا ہے -

حس عضو تناسل کے بڑھجانے سے جریان اور سرعت انزال پیدا ہو جاتا ہے

سرعت انزال مردوں میں معیوب ہے اور عورتوں میں عمدہ صفت ہے، عورتوں کی فطرت ہے کہ دیر میں منزل ہوں اس نقص کو دفع کرنے کے لئے مستعمل ترکیب یہ ہے کہ رحم اور چھاتیوں سے ایسا گہرا تعلق ہے جسکی نظیر نہیں ہے، اسلئے فطرت نے

پہلا سبق جو انسان کو دیا ہے اسکا آموختہ پڑھنا چاہیئے۔

جریان کی علامتیں - ہمیشہ مریض بیچین، سُست، بزدلا، مغموم، درد سر، دوران سر - بصارت میں فرق، دِل دھڑکتا ہے - ذرا سی بات سے چڑھ جاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ پیٹھ سے آب سرد ہے یا چونٹیاں رینگتی ہیں، ہاضمہ کمزور یا خراب آخر کار مریض دیوانہ ہو جاتا ہے - کبھی پیشاب کی نالی سے رطوبت مثل ناک کے رینٹ کے قبل یا بعد پیشاب کے آتے ہی، مریض اس وہم سے کمزور ہو جاتا ہے اور کبھی پیشاب میں چونہ کی دہات آتی ہے جہاں پیشاب کرتا ہے وہ جگہ خشک ہوکر سُفید ہو جاتی ہے - یہ دونوں قسمیں از قسم جریان نہیں ہیں انکو جھوٹا جریان کہنا چاہیئے۔

علاج - ثعلب مصری - سنگھاڑا خشک - تخم مغز کدوے شیریں - مصری - برابر سفوف بنا کر تین ماشہ صبح تین ماشہ شام دیویں - یا تخم نیلوفر تین ماشہ صبح اور شام پانی کے ہمراہ دیں - یا ستاور تین ماشہ فی خوراک صبح و شام دیجاوے - چونہ کی دھات آتی ہو، چُنیا گوند فی خوراک دو ماشہ - صبح و شام پانی کے ہمراہ دینا چاہیئے - کبھی پیشاب کے ساتھ انڈے کی سُفیدی کی طرح رطوبت آتی ہے، عرق برگ گدہا پورنیا سفید ڈھائی ایک تولہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں، گولر کی چھال خشک کر کے تین ماشہ فی خوراک دو مرتبہ دیں - کشتہ مونگا - یا سیسہ جست چار رتی دیں -

DIABETES. (ذیابیطس)

پیشاب ارادے ساتھ آتا ہے سُفید رنگ کا ادھر پانی پیا اور پیشاب آیا اُٹھ

زبان خشک دُبلا پا ہوتا ہے۔ کبھی پیشاب میں مکھیاں چوٹیاں لگتی ہیں اور کبھی دُودھ کی شکل کا آتا ہے۔

سبب۔ گُردے کی حرارت ہے۔

عِلاج۔ تخم نیلوفر فی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ حبّ عشر ایک عدد اسبغول کی بھوسی دو ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔ نوشادر چار رتی ست گلو دو ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔ مٹھا پلادیں۔ دُودھ کی شکل کا آوے تو سُنڈی فی خوراک تین ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ تودہ ایک ماشہ دیں۔

خراش مثانہ

CYSTITIS.

مریض کو حاجت پیشاب کی بار بار تھوڑا تھوڑا جلن کے ساتھ آتا ہے یہ حالت کبھی گُردوں کی بیماری یا ہاضم کی خرابی سے شئی زائد پیدا ہوتی ہے اسلئے یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔

جب یہ حالت پُرانی ہو جاتی ہے مثانہ کی جھلی سے رُطوبت پیشاب کے ساتھ کثرت کے آنے لگتی ہے، قارورے کے نیچے بہت سا لیسدار لعاب بیٹھ جاتا ہے گرانی سے تار بندھتا ہے۔ اول سفوف مسہل ایک تولہ۔ پانی ایک چھٹانک ایک خوراک دیں۔ بعد اُس کے گُھٹی دو ماشہ۔ اجوائن خراسانی دو رتی فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔ ست لوبان فی خوراک چار رتی دن میں تین

مرتبہ دیں - گل سرخ - فی خوراک ایک ماشہ دیں -

پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکنا

ENUROSIS.

پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے - ترشی زائد پیدا ہوتی ہے، یا پتھری گردہ یا مثانہ میں پیدا ہوتی ہے - مثانہ کے عضلات میں تشنج شدید ہوتا ہے، مگر مثانہ کے منہ پر جو گول عضلہ ہے قوت باقی رہتی ہے -

علاج - جوا کھار فی خوراک چار رتی دن میں تین مرتبہ دیں - سعد کوفی خوراک چار رتی دن میں تین مرتبہ دیں -

پیشاب بند ہو جانا

DYSURIA.

اکثر گرمی سے ہوتا ہے - یا تو قوت دافعہ کے کمزوری سے ہوتا ہے یا راہ بند ہو جاتی ہے ایسی حالت میں کھجاؤ پیڑو میں درد اور سختی ہوتی ہے یا پیشاب پیدا نہیں ہوتا مثانہ چھونے سے خالی معلوم ہوتا ہے -

علاج - اگر راہ بند ہو، خون پھاڑ کر پیشاب بناؤ - شورہ قلمی چار رتی فی خوراک دو دو گھنٹہ کے فاصلہ سے دیں - یا گنیدہ، یا لیمو کی پتی، پیکر نیم گرم پیڑو پر لیپ کریں یا تک خربوزہ کے چھلکوں کا بقدر دو رتی - پانی کے ہمراہ دن میں تین مرتبہ دیں اگر پیشاب نہ پیدا ہوتا ہو طبیعت کو راستہ یاد دلا دیں - مرچ کے بیج فی خوراک

تین عدد بفاصلہ تین گھنٹہ کے ساتھ دیں - یا پیشاب پتلی دھار دِقت کے ساتھ آوے - حبّ عشر فی خوراک ایک عدد پانی کے ہمراہ دیں -

پیشاب کثرت سے بغیر ارادہ کیے آوے

DIOROSIS.

یہ سردی سے ہوتا ہے، مثانہ کے عضلات کی طاقت زائل ہو جاتی ہے، پیشاب بغیر ارادے کے آتا ہے، یا سوتے میں نکل جاتا ہے -

عِلاج - کلیجن فی خوراک دو ماشہ - صبح و شام پانی کے ہمراہ دیں -

سوزاک کا بیان

GENORRHOEA.

خود بخود ہو پہلے سوزش پھر پیپ آوے، یا بدکاری سے ہو پہلے پیپ پھر جلن ہوتی ہے - جب پُرانا ہو جاتا ہے پیپ تو نہیں آتی، مگر سو کر اُٹھنے سے عضو تناسل کے مُنھ پر ایک دو قطرہ کے لعابدار جمع ہوتے ہیں -

عِلاج - پھٹکری، دم الاخوین - گوند - شورہ - برابر سفوف کرکے بقدر دو ماشہ - صبح و شام دوپہر پانی کے ساتھ دیں - یا صندل سُفید تین حِصّہ سجی ایک حِصّہ - سفوف بنا کر ایک ماشہ فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیں -

پچکاری - سہاگہ ایک رتی پانی دو تولہ سے دیں - کبابہ چینی ایک ماشہ پھٹکری دو رتی ایک خوراک تین مرتبہ دیں

پتھری کا گردہ یا مثانہ میں پیدا ہونا

GRAVEL.

درد گردوں کی جگہ پر معلوم ہوتا ہے - کسی نے ہینچ گاڑ دی ہے - متلی، پنڈلیاں سُن، قے، پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکتا ہے - جلد جلد ضرورت پیشاب کی معلوم ہوتی ہے درد کی تکلیف عضو تناسل کے منھ پر ہوتی ہے - جسکے مثانہ میں پتھری ہوتی ہے پیشاب کرنے کے وقت پاخانہ کا مقام نکل آتا ہے - کبھی اس مرض میں پیشاب کے ساتھ خون آتا ہے -

سبب - پہلے ہضم خراب، غذا کچی رہجاتی ہے، ایسی غذا اگر دوں تک پہنچتی ہے گُردے صاف نہیں کر سکتے وہاں جمع ہو کر پتھری کی شکل اختیار کرتی ہے اگر ایسی کچی غذا جوڑوں تک پہنچے گٹھیا کی بیماری پیدا کرتی ہے -

علاج - سونف - شورہ چار رتی - فی خوراک دن میں چار مرتبہ دیں - پہلے سفوف مسہل ایک تولہ - ایک چھٹانک پانی میں حلکر کے پلادیں - نیمگرم پانی سے آبزن دیں - بچھو کا ڈنک جلا کر فی خوراک نصف رتی ہمراہ گوند کے دن میں دو مرتبہ دیں - یا جوا کھار چار رتی فی خوراک دن میں تین مرتبہ دیجاوے - انناس کا شربت فی خوراک دو تولہ دن میں تین مرتبہ دیں پتھری نہ پیدا ہو - چلغوزہ فی خوراک تین ماشہ

دن میں دو مرتبہ دیں۔
غذا۔ شوربہ گوشت روٹی، کربھی کی دال دیں۔
بوقت درد کے گرم پانی پلادیں۔

رحم کی سوجن

METRITIS.

بخار، پیشاب قطرہ قطرہ کو نتھ کر آتا ہے، ناف کے نیچے دبانیسے درد ہوتا ہے۔
علاج۔ سفوف مسہل ایک تولہ۔ پانی ایک چھٹانک ایک خوراک ہے۔ پلادیں۔ مصطگی رومی فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں۔ بابچھڑ پانی میں پیسکر نیمگرم ناف کے نیچے لیپ لگادیں۔ مُردارسنگ کپڑے میں باندھ کر اندر رحم کے رکھیں۔

حیض کا بند ہوجانا

AMENORRHOEA.

عورت موٹی تازی ہو یا نہایت دُبلی ہو، پہلی صورت میں علامتیں بخار کی پائی جاتی ہیں حیض آنے کے زمانہ میں سُستی کاہلی، کمر، کولہ، رانوں میں درد، اور درد سر ہوتا ہے۔ کبھی اس کا سبب سُوجن ہوتی ہے، رحم کے مُنھ کو

چھونیسے تکلیف ہوتی ہے - یا بغیر سوجن کے ہوتا ہے -
علاج - مسہل - سفوف مسہل ایک تولہ پانی میں گھول کر ایک خوراک دیں
یا سہاگہ فی خوراک چار رتی دن میں تین مرتبہ دیں - اٰبہل فی خوراک ایک ماشہ
دن میں تین مرتبہ دیں - یا مجیٹھ پیسکر فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین دفعہ دیں
تج کو کپڑے میں باندھ کر ناف کے نیچے سیکنا چاہیئے -

رطوبت کا رحم سے جاری ہونا

WHITE S.

دُبلاپا، کمزوری، دردسر - دردکمر، بھوک بند، دل دھڑکتا ہے ، بدہضمی
قبض ہوتا ہے ، سر میں چکر ہوتا ہے - گاڑھی رطوبت رحم کی جھلیوں سے
آتی ہے ، بے بو ہوتی ہے ، اور جو رحم سے آتی ہے پتلی ہوتی ہے - اُسمیں بو چوہونکے
پیشاب کی سی آتی ہے -
علاج - پھٹکری تین ماشہ - پانی ایک بوتل - نیمگرم سے آبدست کریں یا پچھر
یا مصطگی رومی فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں - اگر رحم میں جلن
ہوتی ہو، زہر مہرہ خطائی - گھسکر لگادیں - اگر رحم ٹیڑھا ہوگیا ہو چربی لگا کر آہستہ
سے سیدھا کریں - رحم میں خراش پیدا ہوگئی ہو، افیون پانی میں گھولکر لگانی چاہیئے
اگر حمل نہ رہتا ہو ہاتھی دانت کا برادہ تین ماشہ - مصری تین ماشہ - فی خوراک -

جب حیض موقوف ہوجاوے تین راتوں تک عورت کھاوے - تیسری اور چوتھی شب کو عورت سے مجامعت کرنی چاہئے - اگر حمل رہ کر گرجاتا ہو، جب حمل رہے نو ماہ تک سُفید زیرہ - تر کچور - برابر پیسکر فی خوراک دو ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ نوش کریں - اگر حمل گرنے لگے درد پیڑو میں اور خون جاری دونوں ساتھ ہوں - حب عشرفی خوراک ایک عدد دن میں تین مرتبہ دیں - اگر اس ترکیب سے نہ جے کے بانس کی پتی ایک تولہ - پانی آدہ پاؤ میں جوش کرکے پلادیں - یہ ایک خوراک ہے اسی طرح تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے دیں - یا سہاگہ فی خوراک چار رتی تین تین گھنٹہ کے فاصلہ سے دیں -

اگر بچہ پیدا ہونے میں دیر ہو، زعفران دو ماشہ، پانی میں پیسکر پلادیں - دودھ کم پیدا ہوتا ہو - ستاور، تودری سرخ برابر سفوف کرکے دو ماشہ صبح و شام پانی کے ہمراہ دیں -

خون کا رحم سے جاری ہونا

MENORRAGIA.

یہ خون یا رگین ٹوٹ کر آتا ہے، یا حمل سے فراغت ہونیکے بعد خون بند نہیں ہوتا کوئی ٹکڑا آنول کا رحم میں رہجاتا ہے - یا رحم میں بواسیر پیدا ہوتی ہے جسکی وجہ سے خون آتا رہتا ہے -

عِلاج - سرکہ، پانی برابر کپڑہ تر کر کے ناف کے نیچے رکھیں - خبث الحدید دو رتی فی خوراک دن میں گوند کے ساتھ بعد غذا کے دیں، صندل سفید، فی خوراک ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں - پھٹکری دو رتی دیں -

حالت حمل میں خون آوے - تودہ پٹھانی خوراک دو ماشہ دن میں تین مرتبہ دیں - اگر رحم میں بواسیر پیدا ہو گئی ہو رسوت کپڑہ میں رکھکر رحم کے اندر رکھیں -

جلد کی بیماریاں

SKIN DISEASES.

جلد کی بیماریاں چار طرح کی ہوتی ہیں رنگت میں تبدیلی ہو چھلکے چھٹیں ہوں یا سوجن کی شکل میں یا دانوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہیں -

رنگت میں تبدیلی پیدا ہو

برص، جابجا جلد پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں، بال بھی اُسپر سفید جمتے ہیں، ابتدا میں چھوٹے چھوٹے داغ ہوتے ہیں رفتہ رفتہ بڑھنے لگتے ہیں - عِلاج - بھنگرہ سکھا کر تین ماشہ - فی خوراک صبح و شام پلا دیں - سونا مکھی و لگائیں

بہق، رنگ دھبوں کا زردی مائل یا زرد سُرخی لئے ہوتا ہے اِسپر بہت باریک بھوسی کے طور پر سفید چمکیلے چھلکے پیدا ہوتے ہیں بعض دفعہ اس میں

خارش ٹیسیں ہوتی ہیں اگراس بیماری کے ساتھ حس بھی زائل ہوجاوے، جذام ہونیکی خبر دیتا ہے۔ چونہ پانیمیں گھول کر لگاویں۔

کلف، چونی یا اٹھنی کے برابر یا اُنسے بھی بڑے گول یا بیضاوی شکل کے دھبے جلد پر پیدا ہوتے ہیں رنگ اِن کا زردی مائل یا سیاہی مائل ہوتا ہے یہ دھبے چکنے ہوتے ہیں۔ پارہ تین ماشہ۔ خربوزہ کا بیج چھلا ہوا ایک چھٹانک باریک پیسکر بقدر ضرورت لیکر پانی میں گھول کر لگاویں۔ یا ہیجی تین ماشہ پانی پاؤ بھر ملا کر لگاویں۔

کبھی سُرخی جلد پر پھیلتی ہے۔ کاشغری سفیدہ پانی میں گھول کر لگاؤ پھٹکری چھہ ماشہ۔ پانی ایک بوتل گھول کر لگاویں یا کھاری نمک چھہ ماشہ پانی ایک بوتل میں گھول کر کپڑہ تر کر کے رکھیں۔

سُرخ دھبوں کے لئے نمک چھہ ماشہ۔ پانی پاؤ بھر ملا کر لگاویں۔

چھلکے چھٹیں پیدا ہوں

داد پہلے سُرخی مائل چھوٹے چھوٹے نقطے پیدا ہوتے ہیں تھوڑے عرصہ میں بڑھ کر گول چھلوں کی شکل کنارے اُٹھے ہوئے درمیانی حصہ مثل تندرست جلد کے خارشت بشدت کبھی اُنپر پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں اور پھوٹ کر ہند بندہ کر بھوسی چھٹتی ہے۔

علاج۔ حب شک ایک عدد صبح و شام بعد غذا کے دیں۔ زردھڑ پیسکر لیپ

لگاؤ - یا سہاگہ ایک ماشہ - پانی دو تولہ میں گھول کر لگاؤ -

گنج سر کا بیان

سر کے بال مروڑی کھا جاتے ہیں بالوں کی جڑوں میں پھنسیاں نکلتی ہیں رنگت جلد کی سرخ ہوتی ہے - پوست انار - مہندی کی پتی - ہلدی - برابر سرکہ میں پیس کر لگا دیں -

بفا، بھوسی سر سے جھڑتی ہے، رینڈی کا تیل لگا دیں - یا جلد پھٹ جاتی ہے، پھٹکڑی ایک حصہ - روغن آٹھ حصہ لگا دیں - پھلوا لگا دیں -

دانوں کی شکل کے ہوں

خون میں ترشی زائد ہونے سے گاڑھا ہو جاتا ہے رک رک کر گردش کرتا ہے اس لئے اجتماع خون ہو کر دانے پیدا ہو جاتے ہیں -

عام دوا یہ ہے - شاہترہ ایک تار - سیاہ تر ایک تار پانی دس سیر عرق کشید کریں صبح ایک چھٹانک شام پلاویں - یا ہجی چار رتی سفوف مسہل دو ماشہ فی خوراک دن میں دو مرتبہ پلا دیں -

دانوں میں سفید رطوبت بھری ہوتی ہے - سفیدہ کاشغری پانی میں گھول کر لگا دیں -

دانوں میں زرد پیپ ہو بجّی ایک ماشہ یوم روغن دو تولہ ملا کر لگاؤ۔ یا ٹھوس دانے ہوں، گرمی دانہ، زہر مہرہ گھسکر لگاویں۔ سوکھی کھجلی۔ رال، ہتھری برابر شیشہ کی قرع انبیق میں کشید کر کے تل کا تیل برابر ملا کر جسم پر لگاویں۔ گنٹھ مالا۔ گٹھلیاں ملائم اپنی جگہ پر دبانیسے حرکت کریں۔ یا سخت گٹھلیاں ہوں یہ مخدوش نہیں ہیں۔ یا تھوڑی ملائم چاروں طرف حرکت کریں۔

دُمل مخروطی شکل کے ہوں خود بخود شگافتہ ہوتے ہیں۔ مدّور کئی مُنھ کرتا ہے پہلے السی پیسکر باندھیں۔ یا زنگاری مرہم لگاویں۔ زنگار ایک حصّہ گندہ بہروزہ تین حصّہ۔ ملا کر لگاویں۔ جب ٹوٹ جاوے، مُردار سنگ دو تولہ ہلدی دو تولہ، سرکہ دس تولہ، تل کا تیل دس تولہ۔ پیسکر مرہم بنا دیں اور زخم پر لگاویں۔

جمرہ سُرخ، دھبے اُسپر دانے آبی رطوبت سے پُر گرمی میں کھجلی ہوتی ہے خشک ہو کر بھُوسی جھڑتی ہے یہ پھیلتا ہے، سفوف سیماب فی خوراک ایک رتی دن میں دو دفعہ دیں۔ سفیدہ کاشغری لگاویں۔

ناک کے دانوں میں۔ مازوے سبز گھسکر لگاویں۔ ناف پک جاوے، چکنی ڈلی، گھسکر لگاویں۔ ختنہ کا زخم۔ رسکپور دو رتی۔ پانی ایک بوتل میں گھول کر زخم کو دھونا چاہیئے۔ سہاگہ، ہجی تین ماشہ، پانی ایک بوتل سے مُنھ دھوویں۔

گوشۂ ناخن میں زخم ہو، خشک نمک باندہ کر پانی ٹپکاویں۔ جب ناخن جُدا ہو جاوے ناخن کاٹ ڈالیں پھر روزمرّہ سوہن سے گھسیں۔
سڑے زخم ہوں، مُردار سنگ شیریں دو ماشہ موم روغن دو تولہ میں ملاکر زخموں پر لگاویں۔ زخم کان۔ پھٹکری پانی میں ملاکر کان کے اندر ڈالیں۔

چیچک کا بیان

VARIOLA.

بخار سر پشت کمر میں شدّت کا درد، متلی، نزلہ شدید، مریض ڈرتا ہے آنکھ سے آنسو جاری اور سرخی ہوتی ہے۔ تشنج اور دو بار بھی چیچک کی پھیلی ہو بیماری پیدا ہونیکا خیال ہو سکتا ہے۔

پہلی قسم ہوتیا ہے۔ بخار، ہذیان ہوتا ہے۔ چوتھے دن تک متفرق دانے چہرہ پیشانی پر نمودار۔ پانچویں دن شفاف رطوبت سے پُر نوکیں دبی ہوئی اُن کے گرد سرخ ہالہ بخار کم ہونے لگتا ہے۔ چھٹے دن حلق میں سوجن۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ آٹھویں دن دبی نوکیں پر اُن کے اندر کی رطوبت گدلی چہرہ سُوج جاتا ہے۔ نویں دن تک دانے کمال کو پہنچتے ہیں اُن کے درمیان بھورا نقطہ پیدا ہوتا ہے گرد کا سُرخ ہالہ رفع، چہرہ کا ورم جاتا رہتا ہے ہاتھ پاؤں پر ورم پیدا ہوتا ہے دانے ٹوٹنے لگتے ہیں اور کھرنڈ جھڑنے لگتے ہیں جلنہ وہاں کی اودی جو ہفتوں تک رہتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کا ورم دفع۔ سترویں دن رو بصحت ہوتا ہے

ضمیقا کا بیان۔ خفیف بخار چوبیس گھنٹے کے بعد دانے نکل کر آبی رطوبت
سے پُر ہو جاتے ہیں نوکیں دبی نہیں ہوتیں، پانچویں دن تک صحت ہو جاتی ہے۔
کھسرا۔ سُرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے مثل کاٹنے مچھر کے ہلالی شکل
کیطرح گچھوں میں بغیر چھونے کے محسوس بھی نہیں ہوتے، آٹھویں دن رنگت
مُرجھا جاتی ہے اور بھوسی جھڑنے لگتی ہے نو دن سے بارہ دن تک صحت ہو جاتی
ہے۔ اسمیں دستوں کا آنا اچھا نہیں ہے، اگر دانے نکل کر مٹ جاویں علامتیں
خوفناک مثل لرزہ، تشنج، ہذیان کے پیدا ہوتی ہیں۔ سانس آواز اچھی ہو کوئی
خوف نہیں ہے۔ دانوں کی بو سے ایک سے دوسرے کو چھوت لگ جاویگی۔ اِس کا
زہر ماں کے پیٹ سے انسان ساتھ لاتا ہے۔

علاج۔ سانس آواز میں خرابی ہو مکھن صبح و شام کھلاؤ دانوں کے اُبھرنے
میں دیر ہو، بھینس کا دودھ دیں یا انجیر کھلاویں۔ دست یا کھانسی آتی ہو، مسور
کی دال پانی میں بھگو کر دہی یا پانی پینے کو دیں - ردی علامتیں پیدا ہوں
ہوتی، سونے کے ورق فی خوراک دو رتی دن میں تین مرتبہ دیں۔ دانے پک جاویں
سفیدہ۔ مردار سنگ تین تین ماشہ۔ کافور ایک ماشہ۔ مکھن دو تولہ میں ملاکر
لگاویں۔ بعد صحت کے، عناب، کیوڑے کی جڑ پانی میں جوش کر کے پلا دیں۔
مُرغ کا گوشت سخت ضرر کرتا ہے۔

آتشک کا بیان

SYPILIS.

یہ ایک بدکاری کی بیماری ہے اس کا مادہ جسم میں داخل ہو کر پانچ ہفتہ تک نمایاں ہوتا ہے پہلے عضو تناسل یا اندام نہانی پر اُبھار برنگ تانبا لگتا اُن کے سخت سوکھا پن - کبھی نرم پیپ پڑ جاتی ہے اِن میں درد کھجلی نہیں ہوتا ہے چڈھوں میں گلٹیاں، پھر یہ علامتیں رفع ہو کر دو ماہ تک آرام ہو جاتا ہے -

دوسرا درجہ، دردسر، خفیف بخار طبیعت نڈھال جسم میں درد تالو کسی قدر سوج جاتا ہے - گلابی رنگ کے گچھوں میں داغ جلد پر نمایاں بال سر کے گرنے لگتے ہیں پھر پھنسیاں یا آبلے پیدا ہوتے ہیں ایک سال کے بعد تیسرا درجہ شروع ہوتا ہے ہڈیاں پھول جاتی ہیں اور اُن میں سخت درد ہوتا ہے تالو میں زخم ناک بیٹھ جاتی ہے، مریض کمزور لاغر ہو جاتا ہے اسکا زہر جسم سے دو سال میں فنا ہو جاتا ہے -

عِلاج - سفوف سیماب - فی خوراک دو رتی دن میں تین مرتبہ دیں -
عَرق بُرادہ شیشم سے نکال کر ایک چھٹانک صبح ایک چھٹانک شام پلا دیں -

جذام

LEPRASY.

آنکھ میں سُرخی بِلا درد کے ظاہر جسم پر سُرخ دھبے ہاحِس وجھوٹی زائل

ہاتھ پیروں میں زخم جلد موٹی بدن پر گرھیں نمودار ہوتی ہیں - بیج کیوڑہ - بکائن کی چھال مساوی پانی میں جوش کر کے شکر برابر دیکر شربت بنا دیں دو تولہ صبح دو تولہ شام کو پلا دیں - حب عشر دیں -

یا بصورت ورم کے ہوں - گرم ورموں میں سُرخی، سُوجن، تپک بخار ہوتا ہے، اس حالت میں اجتماع خون شریانوں میں ہوتا ہے، سرد ورموں میں رنگ سوجن کا جلد کی طرح دبانے سے گڑھا پڑتا ہے اور دیر تک قائم رہتا ہے جو ریاح کی وجہ سے ہو گڑھا پڑتا ہے، ہاتھ اُٹھاتے ہی برابر ہو جاتا ہے اسکا سبب خون کا وریدوں میں جمع ہو جاتا ہے، یا ورم سخت پتھر کیطرح ہوں، عضلات کے ریشے سخت ہو جاتے ہیں - کبھی ورموں میں ہاتھ رکھنے سے شریانی حرکت پائی جاتی ہے - کوئی شریان ٹوٹ کر سوجن کے اندر خون جمع ہو جاتا ہے ایسے ورم سے خون ہرگز نہ نکالنا -

اندرونی اعضاء کے سوجن کی شناخت، درد اور سوزش کے جگہ سے ہوتی ہے - سبز یا سیاہ رنگ کی سوجن سردی سے ہوتی ہے - سوجن میں لمبائی گہرائی چوڑائی بڑھ جاتی ہے اور مٹاپے میں صرف لمبائی اور چوڑائی بڑھتی ہے -

علاج - ہر ایک ورموں میں السی پلاؤ، اور لگاویں - سرد ورموں میں سیپ گھسکر لگا دیں - رباحی میں، نمک بھسکر - لگا دیں - گرم ورموں میں سُرخ صندل گھسکر لگا دیں - یا زہر مہرہ خطائی گھسکر لگانا چاہیئے - سخت ورموں

میں ، اُشق ایک تولہ - گوند تین ماشہ پیسکر کپڑے پر لگا کر سوجن کی جگہ پر لگا دیں
گٹھلیوں کی سوجن میں ، سفوف مسہل ایک تولہ - پانی آدھ پاؤ سے تنیں دیں -
سفوف سیماب فی خوراک ایک رتی دن میں تین مرتبہ پلا دیں چربی ، سونا مکھی لگاؤ -

سُرخ بادا

جسم سوج جاتا ہے اور سرخ ہو جاتا ہے دبانیسے وہ جگہ سفید ہو جاتی ہے
ہاتھ اُٹھاتے ہی سرخی پلٹ آتی ہے - کتیس دو رتی - پانی آدھ پاؤ میں ملا کر
نیمگرم لگا دیں - عناب ولایتی دس دانہ - جوش کر کے پلا دیں -

پتی - گول گول کسیقدر اونچی سفید زردی لئے ہوئے یا سرخ زردی مائل
چکر بن جسم پر پڑ جاتے ہیں ، سوزش خارش بہت ہوتی ہے - اور جلد مٹ جاتے ہیں
اس مرض میں گلا بند ہو جانیکا خوف رہتا ہے - سوکھا دھنیا فی خوراک دو ماشہ
پیسکر دن میں تین مرتبہ دیں - موم خام ایک تولہ مریض کے کپڑے اُتار کر دھونی
دیں - جوا کھار چھ ماشہ - پانی ایک بوتل نیمگرم لگا دیں -

آنکھ دُکھنے آوے اس میں سوجن آنکھ کی سفید پردے میں پیدا ہوتی ہے
کافور دو رتی - پانی دو تولہ میں پیسکر دو چار مرتبہ آنکھ میں ٹپکا دیں -

PLAGUE. (طاعون)

یہ بیماری نہیں ہے بلکہ مرگ عام کا نام ہے - علامت درد سر - بیہوشی

بڑھتی جاتی ہو آس پاس خبر نہیں رکھتا ہے بیچینی کبھی غشی کا آنا - چہرہ کا رنگ غبار آلود، زبان پر سمور سا نمودار - گلٹی سرخ تنی ہوئی اس میں سوزش اور درد ہوتا ہے - نیند نہین آتی ہے - آنکھین خواب آلود صورت نشہ باز کی سی شدید بخار - متلی - گلٹی پکنا یا ملائم ہو جانا اچھی علامت ہے -

علاج - اس کے جراثیم چکنائی سے ہلاک ہوتے ہین - سبب اس کا زہر جاذبہ گلٹیون پر اثر کرتا ہے - وہان سے بذریعہ دوران خون کے قلب تک پہونچکر خون کو جما تا ہے -

علاج - پپیتہ انگریزی فی خوراک ایک رتی دن مین چار دفعہ دین - یا زمرد دو رتی، زہر مہرہ خطائی چار رتی فی خوراک دن مین چار مرتبہ دین - جدوار گھس کر گلٹی پر لگا دین - گل ارمنی ایک ماشہ دین -

طاعون کے زمانہ مین گھی گا کا زیادہ کھائین -

ایک نیزہ کا فاصلہ چھوت بیماری کی پیدا ہونے نہین دیتا ہے -

غذا - کسیرو یا دودھ گائے لگا دین -

زینت کی بیماریان

جلد کا رنگ صاف کرنا - مٹر کا آٹا، مسور کی دال کا آٹا، میتھی کا آٹا بنا کر منھ پر ملین -

جھریان مٹانا۔ شراب، روغن، لعاب گوند کا ملا کر لگاوین۔

داغ چیچک کے مٹانا۔ انار کے چھلکے پیسکر لگاوین۔

سر یا داڑھی کے بال گول چکرون مین اُڑ جاوین اور وہ جگہ چکنی ہو جاوے
کف دریا پانی مین پیس کر لگاوین۔ یا نوشادر لگاوین۔

موٹا ہو جانا۔ جوکھار فی خوراک چار رتی دن مین دین۔ سندروس۔ لاکھ
فی خوراک ایک ماشہ دن مین دو دفعہ دین۔

دُبلا پا۔ قبل نو سال اور بعد ساٹھ برس کے۔ یا حاملہ ہو۔ دوائین موٹا بنانے
کی فائدہ نہین کرتی ہین۔ بہمن سفید دیوین۔

بال کی جڑین جلد کے نشیب مین واقع ہین۔ بال کے اندر خول ہے۔
اُس مین رطوبت بھری ہے۔ جب تک یہ رطوبت باقی رہتی ہے سیاہ رہتے ہین
اور جب رطوبت خشک ہو جاتی ہے اور ہوا سما جاتی ہے سفید معلوم ہوتے ہین
بالون کا فائدہ یہ ہے کہ جسم سے گرمی کو خارج نہین ہونے دیتے ہین۔ زیادہ خون
پہنچا کر اُن کی پرورش کو ترقی دین۔ تل کے تیل مین دارچینی دیکر تین دن چھوڑ دین
بعدہ سر مین لگاوین۔

بالون مین جوئین پڑ جاوین۔ پارہ تین ماشہ ایک چھٹانک تیل مین پیس کر
سر مین دین۔ مغز کرنجوہ پیسکر سر مین لگا کر سر دھو ڈالین۔

کثرت سے پسینہ آنا۔ اگر قوت کے ساتھ ہو مسہل دین اگر ضعف کے

ساتھ ہو مازو سے سبز روغن میں پیس کر لگاوین۔ سرکہ ۶ ماشہ فی خوراک دن مین تین دفعہ دین۔ اگر پسینہ بدبو دار آتا ہو جست کا سفیدہ لگاوین۔ یا مردار سنگ گھس کر لگاوین۔

چوٹ لگنا

اگر جوڑ اکھڑ جاوے مقابلہ کی عضو سے چھوٹا بڑا ہو جاویگا۔

اگر چھل جاوے۔ مُردار سنگ پانی میں گھس کر لگاویں۔

خون جاری ہو۔ سنگجراحت پیس کر لگاویں۔ ابتدا میں سرکہ، پانی برابر سے تر رکھو۔

سوجن پیدا ہو۔ روغن بادام لگاؤ۔

نیل پڑا ہو۔ نمک شہد لگاوین۔

پانی مین ڈوبا ہو۔ پہلے الٹا لٹکا کر پانی نکال ڈالین۔ بعدہ راکھ مین تین گھنٹہ دفن کر دین صرف ناک آنکھین کھلی رہین۔

آگ سے جلنا

اگر فوراً جلے نمک، کھٹکری لگاوین۔ یا سفیدہ کاشغری یا مردار سنگ پانی مین پیس کر لگاوین۔ خفیف حالت مین گیلا چونا لگاوین۔ جب آبلہ پڑجاوے چونہ سات مرتبہ پانی سے دھو کر تل کا تیل مساوی ملا کر خوب

حل کر کے لگاوین۔ یا شنجرف مکھن مین ملا کر لگاوین۔ یا سرمہ سیاہ سفیدہ کاشغری موم روغن مین ملا کر لگانا چاہیئے۔

زہرون کا علاج

زہر کھانے سے آدھ گھنٹہ کے اندر اثر ظاہر ہوتا ہے۔ زہر تین طرح کے اثر پیدا کرتے ہین۔ سوزش خراش۔ یا دماغ پر اثر نشہ۔ بیہوشی یا قلب پر اثر قوت ساقط۔ پسینہ سرد جاری اور غشی پیدا ہوتی ہے۔

علاج

سوزش پیدا کرین۔ انڈے کی سفیدی، دہی کا توڑ دین۔

دماغ پر اثر ہو۔ سرکہ فی خوراک دو تولہ دین۔

قلب پر اثر ہو۔ مشک دو رتی فی خوراک دین۔

ہر ایک زہرون مین کوئلہ لکڑی کا عام تریاق ہے۔ اس لیے کہ کوئلہ مین یہ خاصیت ہے کہ اس کو نئے دوستون کی تلاش ہے ہر نئی چیز کے ساتھ مل جاتا ہے۔ اُس کو بیکار کر دیتا ہے۔ فی خوراک تین ماشہ پانی مین پیس کر آدھ گھنٹے کے فاصلہ سے پلاوین۔

پہلے طوطیا چار رتی ایک چھٹانک پانی مین پیس کر پلاوین۔ بعد اُس کے جب قے آنا شروع ہو۔ دودھ گھی ملا کر پلا دین یا نیم گرم پانی

پلاکر تین مرتبہ قے کرا دین۔ ضرورت پائخانہ لانے کے ہو رینڈی کے تیل کا عمل دین۔

سنکھیا۔ کچلہ۔ دھتورہ۔ خراسانی اجوائن۔ افیون۔ کا نجہ کا تریاق کوئلہ ہے۔ بھنگ کا تریاق دودھ ہے۔ کسیس پھٹکری کا تریاق قلی یا مکھن ہے۔ افیون کا جند بید ستر ہے۔ مردار سنگ کا سرکہ ہے۔ شراب کا سرکہ ہے۔ کچلہ کا تریاق مازوے سبز ہے۔ سرمہ کا تریاق کتھایا کافور ہے۔ تیزابون کا تریاق نمک ہے۔ تمباکو کا تریاق شکر یا مازوے سبز ہے۔ دھتورہ کا تریاق مغز بنولہ ہے۔

نیش دار جانور کاٹین۔ برف ملو یا گندھک پیس کر لگا دین۔

بچھو کا زہر۔ مشابہ زہر سنکھیا کے ہے۔

جونک حلق مین لپیٹ جاوے۔ نمک پانی سے غرغرہ کرین۔

کتا کاٹے۔ چرس فی خوراک ایک رتی دن مین دو دفعہ دین۔

سانپ کاٹے۔ تج قلمی فی خوراک تین ماشہ ایک ایک گھنٹہ کے فاصلہ سے دین۔ بند باندھین ایک گھنٹہ تک۔

علمِ مُفردات

اس علم سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ دوائین کیا کیا تغیرات نظام جسمانی ہین پیدا کرتی ہین۔ جہان تک ممکن ہو مفرد دوا سے کام نکالنا چاہیئے۔ ترکیب دینے سے یہ پتہ نہین چلتا کہ کس دوا نے فائدہ کیا۔ ماسوا اس کے طبیعت کو حیرت پیدا ہوتی ہے جذب دفع کا دوہرا کام کرنا پڑتا ہے۔ دو چیزین ملنے سے تیسری چیز بنجاتی ہے۔ جو بالکل اپنی اصل سے جُدا ہوتی ہے۔ اب تک عقل بشری کو باریابی نہین ہوئی کہ اپنی بنائی ہوئی چیز کے متعلق پہلے سے رائے قائم کردے کہ کونسا خاص اثر پیدا کرے گی ہان دوا بدل بدل استعمال کرنی چاہیئے اسلیے کہ ہر ایک دوا، کو ہر ایک جسم کے ساتھ علیحدہ علیحدہ مناسبت ہے۔ دوائین کیفیت سے اثر پیدا کرتی ہین یا خاصیت سے۔ جرم دوا کا قوی ہوتا ہے ایک دوا دینے سے مرض گھٹے پھر بڑھ جاوے۔ ترکیب مادہ کی وجہ سمجھنا چاہیئے جب دوائین صحیح جسم کو دیتے ہین تا اخراج دوا، مذکورہ کے یکسان اثر ہوگا یا دوہرا تحریک بھی پیدا کرتی ہین۔ اور تسکین بھی۔ اس لیے قول طبیبون کے مزاج دوائون کے متعلق مختلف ہین چونکہ معتدل مقدار کا تجربہ کیا گیا ہے اگر خوراک کو کم کرتے جاوین۔ اوّل اثر ظاہر ہون گے اور اگر بڑھاتے جاوین ثانوی اثر پیدا ہونگے

علم طب کی ایجاد اسقیبنوس سے ہوئی اور بقراط نے طب کے قاعدون کے تدوین کی اس سلسلہ مین چوتھا طبیب اطبار دوازدہ بروج سے گذرا اُس کے بعد دُو طرح کی طبابت جاری ہوئی۔

ایک کا موجد جالینوس۔ اور دوسرے طرز کا حکیم تالیس موجا ہوا۔ جالینوس کا اصول یہ ہے کہ جسم انسان کی ترکیب صفرا سودا بلغم خون سے ہے۔ اور یہ چارون خاص خاص مقدار اور کیفیت رکھتے ہین۔ صفرا گرم خشک ہے۔ سودا سرد خشک بلغم سرد و تر۔ خون گرم و تر ہے۔ ان کی کمی بیشی یا کیفیت کے بڑھجانے سے بیماریان پیدا ہوتی ہین۔ بیماریون کے دفع کرنے کے لیے یہ یہ قاعدہ علاج کا مقرر کیا کہ دوائین حالت صحت مین ویکر رائے قائم کرتے ہین گرم ہین یا سرد پھر دواؤن مین کیفیت تسلیم کر کے بلحاظ ضدیت اُن سے علاج کرتے ہین۔ دوائین حالت صحت مین اس طرح جانچتے ہین کہ دوائیون کو زبان پر رکھکر معلوم کرتے ہین۔ کسیلا اور کھٹا مزہ زبان کے پٹھون کو سمیٹتا ہے اس لیے سرد ہے اور میٹھا تلخ تیز نمکین زبان مین ہلکی خراش پیدا کرتے ہین اس لیے گرم ہین۔ سردی سے اجزار سمٹتے اور گرمی سے پھیلتے ہین۔ تمثیل ہم نے پودینہ چبایا زبان کو جھلاہٹ معلوم ہوئی اس لیے گرم ہے۔ کام پتلا نانے کا اس سے صادر ہوگا۔ حالت مرض مین دے کر تجربہ سے اس کی تصدیق کی کہ بلغم کو سینہ سے نکالتا ہے اور حیض کو جاری کر دیتا ہے۔ یہ حکیم کیفیت کو معتبر جانتا ہے

اب حکیم ثالیس رئیس فرقہ محتالہ کے طرز عمل کو خیال کیجیے۔ اُس کے نزدیک اصلی رطوبت خون ہے۔ دوسری رطوبتیں خون کی بدلی ہوئی صورت کا نام ہے۔ لہذا گردش خون کی کمی بیشی سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ دوران خون اصلی حالت پر جاری رہنے کے لیے دو باتوں کی ضرورت ہے۔ ایک دل مناسب مقدار میں خون کو بھیجتا رہے دوسرے عضلاتی ریشوں کی طاقت برقرار رہے۔ اگر دوران خون میں خرابی پیدا ہو تو یہ اصول قرار دیا کہ جو رطوبتیں پیشاب۔ پاخانہ۔ پسینہ۔ حیض۔ منی یا اور رطوبتیں جسم سے خارج ہوتی ہیں اُنکو کھول دیں یا بند کر دیں پٹھوں کے چال کو گھٹا دیں یا بڑھا دیں۔ یہ کام دواؤں سے پیدا ہوتا ہے۔ دواؤں کی تعریف اس طرح کی ہے۔ کہ جو افعال تندرستی میں ہل چل مچا دے اور تغیرات پیدا کرے وہ دوا ہے۔ یہ تغیرات بذریعہ مشاہدہ کے اس طرح ثابت کرتے ہیں کہ خارج شدہ خون پر نمک ڈال دیں پتلا ہو جاتا ہے۔ ترشی دینے سے جمجاتا ہے۔ کالی مرچ سے زبان جلتی ہے۔ بچھناک سے سُن ہو جاتی ہے۔ کچلہ سے اینٹھنے لگتی ہے مازو سے سمٹ جاتی ہے۔ چکنائی سے ملائم ہو جاتی ہے۔ دوائیں جب سطح جسم کو مس کرتی ہیں تو بذریعہ جاذبہ رگوں کے خون میں شامل ہو کر دوران خون کو باقاعدہ بناتی ہیں۔ یا خون کے تغیرات کو دفع کرتی ہیں اور پٹھوں تک پہونچکر اُن کے کام کو گھٹا دیتی ہیں یا بڑھا دیتی ہیں۔ یہ حکیم صرف خاصیت کو معتبر جانتا تھا

کیفیت دوا سے سروکار نہین ہے۔ہم دیکھتے ہین کہ ہر ایک دوا مین جذب و کشش مخصوص ہے۔یہ مقناطیسی اثر معدہ کی گرمی ظاہر کردیتی ہے۔اسی لیے موتی یاقوت فائدہ کرتے ہین۔خاصیت صرف تجربہ سے معلوم ہوتی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ کوئی دوا خاصیت سے خالی نہین ہے۔پٹھون مین حرکت دینے والی دوائین۔کافور، مشک، عنبر اشہب۔پٹھون کو تسکین دینے والی دوائین اجتماع خون کو دفع کرتی ہین۔اُس کا دورہ سُست ہوجاتا ہے لیمو سے سُرعت طاقت نبض کی گھٹ جاتی ہے۔خون کے پانی کو گاڑھا کرتا ہے یہی فائدہ مسہل سے بھی ہوتا ہے۔پانی نکلجانے سے گاڑھا ہوجاتا ہے دورہ اُس کا سُست ہوجاتا ہے۔یا سوجن کو دفع درد کو ساکن کرکے تاکہ خون زائد جمع ہونے نہ پاوے افیون دیں۔یا پٹھوں کے بے قاعدہ چال کو درست کریں۔بابچھڑ دین۔پیشاب لانے والی دوائین شورہ ابہل۔پیشاب روکنے والی دوائین تل۔بادام ہین۔

پسینہ لانے والی دوائین سونٹھ ہے۔پسینہ روکنے والی دوائین ہار سبز، سرکہ ہین۔پائخانہ لانے والی دوائین چھوٹی آنتون پر موثر ہون برگ سنا ہے۔یا بڑی آنتون پر اثر کرین رینڈی کا تیل ہے۔یا صرف تحریک آنتون مین پیدا کردین صبر زرد دین۔

پائخانہ روکنے والی دوائین کتھ۔بہاگری ہین۔

خون لانے والی دوائین مجیٹھ ہے۔خون کو روکنے والی دوائین مازوے سبز۔ کافور ہین۔خون بڑھانے والی دوائین کسیس ہے۔منی بڑھانے والی دوائین بہمن سفید ہے۔منی کم کرنے والی دوائین تخم نیلوفر تخم سنبھالو ہین جھلیون سے رطوبت جو خارج ہو مازوے سبز ہے۔جھلیون سے رطوبت بند ہو عاقرقرحا ہے۔

فن دواسازی کا بیان

دوائین جلد اثر کرین۔اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ چھوٹے چھوٹے ذرات بنائے جاوین تاکہ خون مین جذب ہونے کی صلاحیت پیدا ہوجاوے۔اور آخری جسم کے حصہ تک پہونچ سکین۔اس ترکیب کو محلول کرنا کہتے ہین اور محلول ہونے کا مطلب یہی ہے کہ منجمد چیز کو سیال بناوین اسکی مثال یہہ ہے کہ پانی مین نمک یا شکر کو گھولین تو شکر کے ذرات چھوٹے چھوٹے ہوکر پانی کے مسامات مین سما جاتے ہین۔محلول کرنے سے اجزاء دواء کے باریک ہوجاتے ہین۔اور ناکارہ اجزار سے دوا پاک ہوجاتی ہے اور مقدار خوراک کی بھی کم ہوجاتی ہے۔چونکہ حیوانات۔نباتات۔جمادات۔ایک دوسرے کے لیے مثل باپ دادا کے ہین لہذا یہ دوا اور غذا ایک دوسرے کے لیے ضروری ہین۔پس انسان کے لیے ہمکو ضرورت ہے کہ نباتی اور جمادی

چیزوں کو بقاعدہ محلول کرنے کے تیار کریں - اگر کسی جسم کو جلا ڈالیں راکھ ہوجاتا ہے - اگر راکھ کو پانی میں گھول کر صرف پانی نتھار لیں اور کھلی ہوا میں آگ پر خشک کریں نمکین اجزاء حاصل ہوں گے ان نمکین اجزاء کو بذریعۂ شیشہ کے قرع انبیق میں آگ پر ٹپکالیویں ترش عرق حاصل ہوتا ہے تو معلوم ہوا کہ تجری اجسام کی نمک اور ترشی کی طرف ہوتی ہے -

لہذا اہم معدنی ، اور نباتی چیزوں کو نمک اور ترشی سے بدل لیں

نباتات کو نمک سے بدلنا - کسی نباتات کو جلاکر راکھ بنالیں ، اس راکھ کو پانی میں گھول کر نتھار لیں اُس پانی کو کھلی ہوا میں آگ پر خشک کریں نمک حاصل ہوگا - خربوزے کے چھلکے جلاکر جو نمک حاصل ہوتا ہے نہایت تیز ہوتا ہے - یہ نمک پانی میں حل ہوجاتے ہیں -

یا کسی نباتات یا اُسکی جڑ کو پانی میں جوش دیں پھر چھان کر گندھک کا تیزاب :- جو ایک حصہ کسیس اور تین حصہ بالو سے کشید کیا ہو دیکر ٹھہرنے دیں قلمیں حاصل ہوں گی - کھار کی قسموں سے نوشادری اجزا نہایت مؤثر ہوتے ہیں اور بہت طاقت دار ہوتے ہیں - آگ پر رکھنے سے اُڑ جاتے ہیں بعض نباتات میں کئی طرح کے ہوتے ہیں جو طبیعت میں مخالف ہیں - یہ اجزا نباتات کھاد سے حاصل کرتے ہیں -

نباتات کو ترشی سے بدلنا :- تازہ لکڑی کسی درخت کی لیکر توڑے ہیں رکھکر منھ

اُس کا بند کریں لوٹے کی پیندے میں چند سوراخ کر دیں، اور گز در گز کی آنچ دیں ترش عرق حاصل ہو گا - نباتات کو خشک موسم میں جمع کرنا چاہیئے ہر سال تازی جمع ہوں - جڑوں کو بعد جھڑ جانے پُرانی پتیوں کے اور پتّوں کو قبل پھول آنے کے - اور پھلوں کو پک جانے کے بعد جمع کرنا چاہیئے جو شش شجری گوند ہے اجس سرزمین پر رہتے ہوں وہیں کی پیداوار سے علاج کرنا چاہیئے -

معدنیات کو نمک سے بدلنا:- کسی دھات کو کھلے ظرف میں مُردار سنگ کے ساتھ تاؤ دیں تو دھات کشتہ ہو جاتی ہے اور مُردار سنگ آزاد ہو جاتا ہے - جریات کو گندھک کے ساتھ تاؤ دیں، قابل پیسنے کے ہو جاتے ہیں، یا کسی دھات کو بند ظرف میں مصری کے ساتھ تاؤ دیں تو وہ دھات کشتہ ہو جاتی ہے - کشتہ چونہ بنانے کو کہتے ہیں، چونہ از قسم کھار ہے -

معدنیات کو ترشی سے بدلنا:- معدنیات ناقص الخلقت ایک حصہ ہمراہ تین حصّہ بالو کے قرع انبیق میں ٹپکا دیں، ترش عرق حاصل ہوتا ہے، ان عرقوں میں معدنیات کامل الخلقت حل ہو جاتے ہیں اور معدنیات کامل الخلقت لیمو کے عرق یا سرکہ سے بھی حل ہو جاتے ہیں - سوائے اِن ترکیبوں کے چند اور بھی ہیں مشک، عنبر خشک مصری کے ساتھ حل ہوتے ہیں - روغنیات، گوند، پانی کے ہمراہ حل ہوتے ہیں - چربی میں تو پانی ملا کر رکھنے سے سڑتی نہیں ہے -

ابرک - شلغم یا گگر وندہ کے پتی کے عرق میں حل ہو جاتی ہے -
پانی سولہ مرتبہ کشید کرنے سے روشن شعلہ دکھانے سے مشتعل ہو جاتا ہے - یا
نباتات کو پانی میں جوش کر کے چھان لیں، اس پانی کو آگ پر گاڑھا کر لیں،
یا دھاتوں کے ورق بنا کر خشک مصری کے ساتھ پیس ڈالیں -

مرکبات کا بیان

سفوف سیماب کا نسخہ - پارہ ایک حصّہ - کھریا مٹی دو حصّہ پیس کر تیار کریں -
حب عشر کا نسخہ - پوست بیخ مدار - تین حصّہ - افیون ایک حصّہ - پانی میں پیس کر
چنے کے برابر گولیاں بنا دیں -
حب شک کا نسخہ - سنکھیا چار رتی - کتھہ چار تولہ - گلاب کے پھول ایک تولہ
باریک پیس کر پانی کے ساتھ گولیاں سرسوں کے برابر بنا دیں -
معجون تارپین کا نسخہ - روغن تارپین ایک حصّہ - ملٹھی کا سفوف ایک حصّہ
قوام دو حصّہ ملا کر معجون بنا دیں - بقدر تین ماشہ فی خوراک دن میں تین دفعہ
دیں - تارپین کا تیل رال کا روغن ہے -
روغن آجر کا نسخہ - گوری اینٹ کے ٹکڑے آدھی چھٹانک کے لیکر
تیل کھولا کر وہ ٹکڑے اُس میں بھگو کر قرع انبیق کے ذریعہ ٹپکا لیویں -
جواکھار بنانے کا نسخہ - چولھے کی راکھ پانی میں گھول کر ٹپکا لیں، پھر کھلی

ہوا میں آگ پر خشک کرلیں۔

شیرینی اکثر دواؤں کے ساتھ شریک کریں۔

یہ دوائیاں ڈاکٹر خانوں سے خرید کرنی چاہئیں۔ دیسی کارخانوں میں اچھی نہیں ملتی ہیں۔

سجّی کی انگریزی۔ Sodabycorb.

بید سادہ کی انگریزی۔ Salicinum

سفوف مسہل کی انگریزی۔ Nagsulph.

مُردار سنگ کی انگریزی۔ Sugar of led.

سفیدہ جست کی انگریزی۔ Zinkoxide.

الحمد اللہ یہ کتاب تمام ہوئی ہم جو کچھ جانتے تھے اسکو ظاہر کردیا ناظر کتاب ہذا کو اختیار ہے اپنی معلومات کا اضافہ کرتا رہے۔ اگر موت نے مُہلت دی اور شائقین نے قدر دانی فرمائی تو اس کتاب کی شرح بھی جو تیّار ہے عنقریب شایع کردوں گا۔ افسوس جہانتک میرا علم وسیع ہوتا گیا اپنی جہالت ظاہر ہوتی گئی، اگر صحیح علاج بیماریوں کا معلوم ہوجاتا تو موت رُک جاتی، اللہ بس باقی ہوس فقط

ہم رہیں یا نہ رہیں دُنیا میں

چھوڑے جاتے ہیں نشانی اپنی

تمام شد

علم وعمل قابلہ

وضع حمل کا بیان

وضع حمل فطرتی چیز ہے، ہاں بعض صورتوں میں اگر اتفاقیہ حادثے پیدا ہوجاویں اُس حالت میں مشورے کی ضرورت پڑتی ہے جب نو مہینے شمسی گذر جاویں زمانہ ولادت کا قریب آگیا اور ایک دِن پہلے سے سُفید رُطوبت خون کے ڈورے مِلے ہوے آنے لگتے ہیں، اگر قبض ہو ایک تولہ رینڈی کا تیل پلادیں۔ جب دَرد شروع ہوں جھُوٹے اور سچّے دردوں میں فرق سمجھنا چاہئے۔ سچّے درد پیڑو سے شروع ہوکر کمر تک جاتے ہیں ہر درد کے ساتھ رحم کا مُنھ سخت ہوجاتا ہے اور جھُوٹے درد پیڑو تک رہتے ہیں رحم کا مُنھ ملائم رہتا ہے۔ دست اندازی کی ضرورت نہیں ہے، ہاں رحم کا مُنھ اٹھنّی برابر کھُل جاوے حاملہ کو پلنگ پر لٹا دینا چاہئے پیاس معلوم ہو نیم گرم پانی دیں۔ اس کا ضرور خیال رکھنا چاہئے۔ کہ سَر نکلنے کے وقت لبیں رحم کی اندر دَب نہ جاویں اس حالت میں رَحم بار بار زور کے ساتھ پانی سے بھری ہوئی جھلّی کو باہر ڈھکیلتا ہے، رحم کا مُنھ پندرہ انگل کے چکّر میں کشادہ ہوجاتا ہے، زچہ کو معلوم ہوتا ہے رحم اندر سے کھُلا جاتا ہے، ٹانگیں تن جاتی

ہیں بچہ کا سر معلوم ہونے لگتا ہے جھلی کو چاقو کی نوک سے پھاڑ دینا چاہئے زچہ کو درد کو تھمنے
کے سے آنے لگتے ہیں ہانپنے لگتی ہے زچہ کو بائیں کروٹ لٹا دینا چاہئے ۔ اس حالت میں
تُبالرزہ آجاتا ہے کچھ خوف نہیں ہے ۔ خبردار بچہ کا سر پکڑ کر کبھی نہ کھینچنا ورنہ مرجاویگا
زچہ کے سیون کے مقام پر انگوٹھا رکھکر دو انگلیاں پہلوؤں پر رکھکر بچہ کے سر کیطرف ہونکو
آہستہ سے چڑھا دیں جب بچہ کا سر نکل آوے تو اُسکو تو ایک ہاتھ کی ہتیلی پر رکھ کر دوسرے
ہاتھ سے پیڑو کو نیچے کیطرف دبا دیں اور بچہ کے مُنھ کو رطوبت اور خون سے صاف کر دیں
گردن کو دیکھیں کہ ڈوری آنول کی گردن کے گرد تو نہیں ہے ۔ اگر ہو ڈھیلی کر دیں باقی
جسم بچہ کا نکلنے میں دیر ہو تو بچہ کی بغلوں میں دونوں طرف دو انگلیاں ڈال کر کھینچیں جب
بچہ پیدا ہو جاوے تو زچہ کے پیڑو کو ہاتھ سے دبائے رہیں جب تک پٹی نہ باندھی جاوے ۔ اگر بچہ
پیدا ہو کر نہ روئے اور نال میں ضربانی حرکت نہ ہو مر گیا ہے ۔ بچہ پیدا ہونیکے بعد پھر درد
شروع ہوتے ہیں، آنول نکل آتی ہے اگر نکلنے میں دیر ہو نال کو بل دیکر آہستہ سے کھینچیں اگر اب
بھی نہ نکلے اور مُنھ رحم کا کھلا ہو تو ہاتھ میں تیل لگا کر رحم میں داخل کر کے آنول کو پکڑ کر ادِھر
اُدھر حرکت دیکر جدا کریں سیدھا نہ کھینچیں اگر رحم کا مُنھ بند ہو گیا ہو چھوڑ دیں از خود دیر کر
نکل جاویگی ۔ یہ دوا پینے کو دیویں ۔ برگ بانسی ایک تولہ ۔ اخروٹ کا چھلکا دو عدد
ایک پاؤ پانی میں جوش کر کے پلا دیں ۔ آنول نکل آنیکے بعد پٹی باندھیں ۔ اگر شانوں کے
نکلنے میں دیر ہو از خود نکل آتے ہیں توقف کرنا چاہئے ۔ اگر بچہ گھٹنوں کے بل پیدا ہونیوالا
ہو تو گھٹنوں کے درمیان انگلیاں دیکر انکو نیچے کیطرف کھینچیں ۔ اگر بچہ چوتڑ کے بل پیدا

ہونیوالا ہو تو یہ ولادت بہت مشکل ہے اکثر زچہ یا بچّے کی جان کا خطرہ ہو جاتا ہے صرف یہی تدبیر ہو سکتی ہے کہ آہستہ آہستہ بچّہ کے چوتڑوں کو اوپر کیطرف اُٹھا دیں اور پیروں کو تلاش کر کے نکال لیویں۔ اگر ہاتھ یا ایک پیر نکلنے والا ہو تو اُس ہاتھ کو اوپر کیطرف چڑھا دیں اور پیڑو کے اوپر دوسرا ہاتھ رکھکر باہستگی بچہ کو گھما دیویں آٹھ دس گھنٹہ میں معمولی ولادت ہو جاتی ہے۔ بعد ولادت کے اگر رحم گولا سا سخت ہو ، نبض میں تیزی نہ ہو ، اور پیڑو کو دبانیسے درد بھی نہ ہو نیک علامت ہے۔ بعد ولادت کے دو ہفتہ تک چلنے پھرنے نہ دیویں دو ماہ بعد حکم مجامعت کا دیں۔ جب بچہ پیدا ہو چکتا ہے تین دن تک نرا خون یا خون کے ڈھیلے آتے ہیں۔ بعدہ گلابی رنگ کی رطوبت آتی ہے۔ ساتویں دن سے سبزی مائل بدبو رطوبت آتی ہے اس درمیان میں خون آوے رگیں پھٹنے کی دلیل ہے بچّہ جلا کر لگانا چاہئے۔ تین ہفتہ تک رطوبت جاری رہتی ہے۔ جب ولادت ہو چکے چوبیس گھنٹہ کے بعد ہلکی غذا دیں۔ شیر چائے۔ تیسرے دن رینڈی کا تیل دو تولہ پلا دیں۔ شام کو مونگ کی کھچڑی دینی چاہئے۔ بعد ولادت کے درد ناف کے نیچے ہوتا ہے مگر دبانیسے تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ بچہ پیدا ہونیکو اڑتالیس گھنٹہ گذر جاویں دودھ اُتر آتا ہے بخار آجاتا ہے ، جب دودھ اُتر آتا ہے بخار جاتا رہتا ہے۔

زچہ کو طاقت کے لئے مغز بادام ، کشمش۔ آخروٹ۔ پستہ۔ کھانے کو دیویں اگر اخراج خراب رطوبتوں کا اچھی طرح نہ ہوتا ہو تو مامیران کا سفوف بنا کر بقدر چار رتی فی خوراک دن میں تین مرتبہ پانی کے ہمراہ پلا دیں۔ اس نسخہ سے آبدست چالیس دن تک

لیویں - مازوے سبز - چھال کچنال - چھال گولر - چھال لسلسہ - چھال برگد - چھال بیری چھال ببول - مائیں - چھال مولسری - بیس سیر پانی میں جوش کر کے جب دس سیر رہ جائے تو کام میں لائیں - وضع حمل کے بعد اکثر چند روز تک اندام نہانی پر ورم رہتا ہے - اس کو سینکنے سے فائدہ ہوتا ہے - زچہ کو نیم گرم پانی سے نہلا کر تولیہ سے پونچھ ڈالیں - جس روز بچہ پیدا ہو اُسی دن سے بچہ کو ماں کی چھاتی سے دودھ پلانا چاہئے - یہ بڑی غلطی ہے کہ دو ایک دن کے بعد بچہ کو دودھ ماں کا پلایا جاتا ہے - دونوں کے لئے خرابی ہے بعد ولادت کے اکثر خون رحم سے جاری ہو جاتا ہے یہ بھی خطرناک ہے - مامیراں چار رتی فی خوراک چار مرتبہ دیں - مامیراں ہلدی کی قسم سے ہے رحم کے عضلوں کو سمیٹتا ہے -

(باقی آئندہ)

